Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

اک تیرے واسطے

اُم عاصمہ سعید

کبھی ہم تم ملے تھے ان بارش کے حسین لمحوں میں
مگر اب بھیگتے ہیں ہم انہی یادوں کی بارش میں

جہاں ہم نے محبت کے حسین خوابوں کو پایا تھا
کبھی تو آملو ہم سے انہی جھرنوں کی بارش میں

کبھی آؤ تو یوں آؤ بھلا کر ساری دنیا کو
کہ دو روحیں ملیں جیسے حسین پھولوں کی بارش میں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سورج غروب ہونے کے درپر تھا ہر طرف بادلوں کو سرخی مائل نے گھرا ہوا تھا وہ اپنے باغیچے میں بیٹھی ہاتھ میں. ڈائری پکڑے اپنی ہی سوچوں میں مگن اپنی ڈائری کے صفات کو اپنی رنگین شاعری سے بھر رہی تھی .. www.kitabnagri.com

ہر اڑتے پرندے چہچہاہٹ کے ساتھ اس کی شاعری کی داد دیتے گزر رہے تھے. وہ ایسے ہی ڈھلتی شام میں اپنا سکون تلاش کرتی تھی لیکن اسے کیا خبر تھی کہ جس سکون کو وہ اپنے اندر محسوس کر رہی ہے. اسے برباد کرنے والے یہاں بہت ہیں. وہ اپنے خیالوں میں گھم وہ اپنی شاعری کو مزید آگے بڑھانے کا سوچ رہی تھی .. www.kitabnagri.com

کبھی تو آملو ہم سے ان جھرنوں کی بارش میں.
تم بھی نہیں آئے اور بارش بھی روٹھ گی ہم سے.

Posted On Kitab Nagri

کرسی کی پشت سے ٹیک لگائے تھوڑی کے نیچے پین رکھے ابھی وہ روٹھی بارش سے شکوہ کر ہی رہی تھی کے سردیوں کی اس ٹھنڈی شام میں صاف نیلے آسمان کے ساتھ اس نازک صنف پر بارش برس پڑی تھی. www.kitabnagri.com

ہائے اللہ یہ بارش کہاں سے اگی. اور بارش تھی بھی بہت تیز جیسے بادل کا ٹکڑا اس کے سر پر آکر برس رہا ہو.. www.kitabnagri.com

میرال ایک پل میں اپنی تمام شاعری اور جذبات سمت بھیگ چکی تھی.. اس نے فوراً اپنے دائیں بائیں جانب دیکھا تو وہاں تو جیسے بارش کا ایک قطرہ بھی نہیں تھا اور ہوتا بھی کیسے یہ بارش تو گھر کے لاڈلے حمزہ علی نے کی تھی جو ٹریس پر کھڑا اپنی آپی پر اپنی محبت کی بارش برسا رہا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرال کی نظر جیسے ٹریس پر گی. حمزہ کسی جادوگر کی طرح وہاں سے غائب ہو گیا تھا..

حمزہ تم میرے ہاتھوں سے نہیں بچاؤ گے. میرال کو ہوش کہاں رہی تھی کہ وہ اپنی روٹھی بارش کو منا سکے.. اب بس حمزہ کی شامت کا وقت آگیا تھا...

Posted On Kitab Nagri

حمزہ چھوٹے.. سامنے آو میرے.. میرال اونچی آواز میں بول رہی تھی اور ساتھ ہی حمزہ کے کمرے کی طرف جا رہی تھی تبھی سامنے فرخ بیگم نمودار ہوئی..

www.kitabnagri.com

میرال کیا حال بنایا ہوا ہے اپنا کچھ ہوش ہے تمہیں اتنی سردی میں تم نے اپنے آپ کو گیلا کیوں کر رہی ہو. فرخ بیگم نے میرال کو سر سے لے کر پاؤں تک دیکھا جرسی پہنے کی وجہ سے میرال کی کچھ بچت ہو گی تھی لیکن بالوں پر پانی گرنے سے بال چہرے پر چپک گئے تھے.

www.kitabnagri.com

چچی یہ مجھے نہیں آپ اپنے لاڈلے سے پوچھیں جو میرے اوپر بن بلائے بارش برسا کر آیا ہے اسے تو میں اب چھوڑوں گی نہیں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرال یہ کہہ کر جیسے آگے بڑھی فرخ بیگم نے میرال کا ہاتھ پکڑا..

Posted On Kitab Nagri

میرال پہلے جاکر کپڑے تبدیل کرلو سردی لگ جائے گی. اس کو تو میں بعد میں پوچھتی ہوں فرخ بیگم نے نہایت پیار سے کہا تو میرال مزید کچھ کہہ نہیں سکی.. اور وہ کبھی بھی اپنی چچی کی بات کو ٹالتی نہیں تھی. اور فرخ بیگم نے بھی تو میرال اور انوال کو اپنی بیٹیوں جیسا سمجھا ہوا تھا.

www.kitabnagri.com

ظہیر علی کے خاندان میں ٹوٹل تین افراد تھے. دو بیٹے ایک بیٹی. بڑا بیٹا طلعت علی اس سے چھوٹی فریدہ بیگم اور اس سے چھوٹا تیمور علی... www.kitabnagri.com

ظہیر علی کے تینوں بچوں میں دو سے تین سال کا فرق تھا اس لیے ظہیر علی اور ان کی بیگم ثوبیہ نے اپنے تینوں بچوں کی شادی ایک ساتھ کی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور ان سب کی شادی ظہیر علی کے دوست کے بچوں سے ہوئی تھی جن کا گھر ظہیر علی کے گھر کے ساتھ تھا فریدہ بیگم چونکہ اکلوتی تھی اور لاڈلی بھی اس لیے ظہیر علی اور ثوبیہ بیگم یہ نہیں چاہتے تھے کہ ان کی بیٹی ان کی آنکھوں سے دور ہو جائے اس لئے ظہیر علی نے اپنے دوست منور شاہ کے بیٹے کے ساتھ اپنی بیٹی کو بیاہ دیا اور ان کی دونوں بیٹیوں کو اپنے گھر لے آئے.. لوگوں نے منع کیا کہ اس طرح

Posted On Kitab Nagri

سے رشتے خراب ہوتے ہیں لیکن نا تو ظہیر صاحب ماننے کو تیار تھے اور نا منور شاہ ان کو اپنی دوستی اور بچوں پر مان تھا. www.kitabnagri.com

لیکن انہیں کیا پتہ تھا کہ مان ٹوٹنے پر آئے تو ایک سکینڈ بھی نہیں لگتا...

ظہیر علی کے سب بچوں کو اللہ نے اولاد جیسی نعمت سے نوازا تھا لیکن طلعت علی گھر کا بڑا ہونے کے باوجود بھی شادی کے چار سے پانچ سال گزرنے کے بعد بھی وہ اولاد جیسی نعمت سے محروم رہے اور تیمور علی کو اللہ نے دو بیٹوں سے نوازا تھا بڑا بیٹا احمر اور چھوٹا حمزہ...

گھر والوں کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا جب تیمور علی کے گھر پہلا بیٹا ہوا تھا. دوسری طرف فریدہ بیگم بھی امید سے تھی...

ابھی گھر والے اسی خوشی کو منا رہے تھے کہ فریدہ بیگم کو بھی اللہ نے بیٹے جیسی نعمت سے نواز دیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

لیکن پھر کچھ ایسا ہوا جو نہیں ہونا چاہیے تھا دیکھتے ہی دیکھتے ظہیر علی ہاوس میں ایسا بونچھال لایا کہ سب کے چہروں پر خاموشی اور انکھیں بھیگ چکی تھیں. اور اسی صورتحال میں ثوبیہ بیگم اس دنیا فانی سے کوچ کر گی تھیں.. www.kitabnagri.com

نتیجہ یہ نکلا کہ فریدہ بیگم کا ظہیر علی کے گھر آنا جانا بند ہو چکا تھا...

لیکن وہ کہتے ہیں نا کہ اللہ کے گھر دیر ضرور ہوتی ہے لیکن وہ اپنے بندوں کو ناامید نہیں کرتا. صابرہ بیگم اور طلعت علی کا صبر اللہ کو بہت پسند آیا اور ان کی شادی کے پانچ سال بعد اللہ نے انہیں میرال جیسی رحمت عطا فرمائی تھی..

اس خوشی کو سن کر جہاں پورا گھر دمک اٹھتا تھا وہاں ظہیر علی کی آنکھیں ایک پل کے لیے نم ہو گی تھیں ثوبیہ بیگم اپنے بڑے بیٹے کی اولاد کو دیکھے بنا اس دنیا سے چلی گی تھی..

میرال کی پیدائش پر سب بہت خوش تھے وہاں ساتھ والے گھر میں فریدہ بیگم اپنے گناہوں کی معافی رو رو کر اللہ سے مانگ رہی تھی.

Posted On Kitab Nagri

میرال کے پیدا ہوتے ہی اسے پانچ سالہ ارمغان شاہ نے میرال کو اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے پکڑ کر اپنی گود میں. لیا تھا اور میرال جو دودھ کہ طرح سفید اپنی بڑی گھنی پلکوں کو اٹھا کر مندی مندی آنکھوں سے ارمغان شاہ کی طرف دیکھا اور ساتھ ہی دوبارہ انکھیں موندلی.. اتنی پیاری گڑیا کو دیکھ کر ارمغان شاہ کے دل میں. ایک حسین خواب نے جگہ بنالی تھی.

وہ اسی خوشی میں بھاگتا ہوا اپنے گھر کی طرف آیا اور اپنی ماں کو اکر یہ خبر سنائی تھی کہ اسکی ایک چھوٹی گڑیا کزن اس دنیا میں آئی ہے.

منور شاہ کے گھر میں. اگر کسی کو اجازت تھی ظہیر علی کے گھر آنے کی تو وہ صرف ارمغان شاہ تھا. جو دن کے دو گھنٹے اور صرف رات کو ہی اپنے گھر جاتا تھا.

ارمغان شاہ کے منہ سے یہ بات سنکر فریدہ بیگم کی آنکھوں میں روک آنسو جھلک پڑے تھے....

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

Posted On Kitab Nagri

میرال ابھی تین سال کی ہوئی تھی کہ طلعت علی کو اللہ نے اپنی ایک اور نعت سے نوازا تھا اور وہ انوال تھی.. www.kitabnagri.com

وقت تیزی سے گزر رہا تھا اور اسے گزرنا ہی تھا. میرال کالج سے یونیورسٹی جانا شروع ہوگئی تھی اور انوال ہائی سکول میں تھی دوسری طرف احمر اور ارمغان شاہ نے یونیورسٹی ختم کر کے اپنا اپنا خاندانی بزنس جوائن کر لیا تھا. جو دونوں فیملیز کا جوائن تھا..

انوال کی پیدائش کے چار سال بعد ہی تیمور علی کو اللہ نے ایک اور بیٹے سے نوازا تھا جو اب چھٹی کلاس میں. پڑھ رہا تھا.

فرخ بیگم اپنے بیٹوں سے زیادہ اپنی بہن کی بیٹیوں سے زیادہ محبت کرتی تھیں جس کا دکھ احمر کو تو تھا ہی لیکن حمزہ اپنے حصے کی توجہ نا پا کر سارا غصہ میرال اور انوال پر اپنی شرارتوں سے نکالتا تھا.

سبھی بچوں کو اس حقیقت سے انجان رکھا ہوا تھا کہ فریدہ پھپھو ان کے گھر کیوں نہیں آتی. سواء ارمغان شاہ کے کیونکہ وہ اپنی ماں کو رات کو اٹھ اٹھ کر روتے دیکھتا تھا.. ارمغان شاہ کے والد وسیم شاہ

Posted On Kitab Nagri

نے اپنی بیگم سے اب وہ پیار اور محبت ختم کر دیا تھا جو انہیں شادی کے دن سے لے کر ارمغان شاہ کی پیدائش تک تھا وہ اب اپنے کام میں مصروف رہتے تھے..

منور شاہ کی وفات کے بعد وسیم شاہ نے اپنے بیٹے کو اس قابل بنا دیا تھا وہ اچھے اور برے لوگوں میں فرق کر سکے اور اسکی تربیت انہوں نے خود کی تھی وہ فریدہ بیگم کے حوالے اپنے بیٹے کو چھوڑ کر وہ اب دوبارہ وہ غلطی نہیں کر سکتے تھے جو چوبیس سال پہلے ہوئی تھی. وہ ارمغان شاہ کو کو ہر رشتے کی اہمیت سمجھا چکے تھے...

❤❤❤❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رائل بلیو کلر کی شرٹ اور بلیک کلر کی پینٹ پہنے ٹائی ڈھیلی کیے وہ کسی فائل میں گھم تھا جب احمر اس کے روم میں آیا...

.یار ارمغان میرا ایک کام تو کر دو. احمر نے آتے ہی نون سٹاپ بولنا شروع کر دیا تھا.. ارمغان شاہ جہاں خاموش طبعیت کا مالک تھا وہاں احمر اس کے برعکس شوخ طبعیت کا مالک تھا.

Posted On Kitab Nagri

سوری احمر میری آج بہت ضروری میٹنگ ہے اور بابا جان نے سختی سے کہا کہ میں اس میٹنگ میں لازمی جاؤں. www.kitabnagri.com

ارمغان شاہ نے وہی فائل پر نظریں جمائے ہی کہا..

ایسا نا کہو ارمغان صرف تم ہی میرا دکھ سمجھ سکتے ہو.. دیکھو نا میری بہنیں ہے بھی نہیں اور مجھے بہنوں کے فرائض پورے کرنے پڑ رہے ہیں میرے کلائنٹ میرے آفس بیٹھے ہیں اور امی کی کال اگی ہے کہ جاکر میرال کو یونیورسٹی سے پک کرلوں..

احمر سے جیسے میرال کا نام سنا اسکی نظریں وہی فائل کو پڑھتے وہی جم گی تھیں..

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri
ابھی ای میل کریں۔
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

احمر ابھی ارمغان شاہ کے بولنے کا انتظار کر رہا تھا کہ وہ کچھ کہے کہ جانا ہے کہ نہیں اتنے میں ارمغان شاہ نے فوراً فائل کو بند کیا اور ٹیبل پر پڑی گاڑی کی کیز اور موبائل اٹھاتے باہر کو بڑھا..

کہاں جا رہے ہو ارمغان مجھے تو بتا دو کیا میری مدد نہ کرو گے.

احمر نے باہر جاتے ہوئے ارمغان شاہ کو کہا..

میرال کو لینے جا رہا ہوں.. مختصر سا جواب دے کر ارمغان شاہ کمرے سے باہر نکل چکا تھا.

Posted On Kitab Nagri

لیکن اسکی جو میٹنگ تھی وہ. احمر نے ماتھا مسلتے ہوئے خود سے کہا لیکن اب وہاں احمر کی کنفیوژن دور کرنے والا کوئی نہیں تھا.. www.kitabnagri.com

❤❤❤❤❤❤❤

میرال کی یونیورسٹی پہنچ کر ارمغان شاہ گاڑی میں بیٹھے اسی کا انتظار کر رہا تھا جب میرال یونیورسٹی سے باہر آئی..

میرال نے یونیورسٹی سے باہر آکر احمر کی گاڑی دیکھی لیکن وہ اسے کہیں بھی نظر نہیں آئی تب ہی ارمغان شاہ نے جیسے اپنی گاڑی کا ہارن دیا میرال نے آنکھیں سکڑتے ہوئے ارمغان شاہ کی گاڑی کی طرف دیکھا...

تم.... تم مجھے آج کیسے لینے آگے ہو.. گاڑی میں بیٹھتے ہی جیسے میرال نے کہا. ارمغان شاہ کا ہاتھ سٹیرنگ پر مضبوط ہو گیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

پچھلے تین سالوں سے ارمغان شاہ میرال کو یہ سمجھانے کی کوشش میں لگا ہوا تھا کہ وہ اس سے پانچ سال بڑا ہے اور وہ اسے توتم کہہ کر مخاطب نا کیا کرے لیکن وہ بھی میرال علی تھی جس کی اپنی دنیا تھی. اور اس کے اپنے حساب کتاب تھے..وہ ہر بار ارمغان شاہ کو یہ کہہ کر ٹال دیتی کہ میں ہوں تو تمہارے بڑے ماموں کی بیٹی تو رشتے کے لحاظ سے میں تم سے بڑی ہوئی اور یہی حساب کتاب سن کر ارمغان شاہ سر پکڑ کر رہ جاتا تھا اور آج بھی جب میرال نے ارمغان شاہ کو آتے ہی تم کہا وہ بس اپنا غصہ سیٹرینگ پر ہی نکال سکا تھا...

میرال گاڑی میں. بیٹھتے ہی اپنے بیگ م کے اندر کچھ ڈھونڈنے کی کوشش کر رہی تھی جب اسے اپنے پاس ایک انجانی خوشبو آئی اور اگلے لمحے ہی میرال کی جیسے دھڑکن روک گی تھی.

میرال نے. فوراً بیگ سے منہ نکال کر اوپر کیا تو اسکی نظریں ارمغان شاہ سے ٹکرائی. ارمغان شاہ کی بھوری آنکھیں جب میرال کی سیاہ آنکھوں سے ملی تو دونوں ایک لمحہ کو وہی روک گئے..

Posted On Kitab Nagri

میرال کو یوں ساکت دیکھ کر ارمغان شاہ کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ اگی تھی...

سیٹ بیلٹ..... ارمغان شاہ نے جیسے ہی اپنے منہ سے یہ الفاظ ادا کیے میرال اس سحر انگیز ماحول سے واپس اگی تھی جس میں وہ کھو چکی تھی.

ہاں تو میں خود بھی تو لگا سکتی ہوں. میرال نے اپنی گھبراہٹ چھپاتے ہوئے کہا تو ارمغان شاہ نے سیٹ بیلٹ سے ہاتھ ہٹا لیا...

تم مصروف تھی تو میں نے. سوچا میں خود بڑوں کی خدمت کر لوں. ارمغان شاہ کی طنزیہ بات میرال سمجھ چکی تھی اس نے بیلٹ لگاتے ہوئے انکھیں سکڑ کر ارمغان شاہ کی طرف دیکھا جو اپنے وار پر بہت مطمئن دکھائی دے رہا تھا..

❤❤❤❤❤❤❤❤

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگی میری بچی.. صابرہ بیگم نے میرال کے گھر آتے ہی کہا ساتھ ارمغان شاہ بھی تھا جیسے صابرہ بیگم نے. کندھے پر پیار دیتے ہوئے اندر آنے کا کہا لیکن جیسے ہی ارمغان شاہ نے. ڈرائنگ روم میں قدم رکھا وہ وہی روک گیا تھا جب سامنے طلعت علی کو بیٹھے دیکھا...

نہیں پھپھو میں پھر اجاؤ گا... ارمغان شاہ کی بات پر صابرہ بیگم ایک سرد آہ بھر کر رہ گی تھی...

ٹھیک ہے بیٹا... اور وہ بس اتنا ہی کہہ سکی تھی ارمغان شاہ نے اپنے قدم جیسے ہی واپس لیے سامنے سے ظہیر صاحب نظر آئے جو ارمغان شاہ کی طرف کی آرہے تھے..

کیوں بھی. تم واپس کیوں جارہے ہو. آو ایک کپ چائے کا پیتے ہیں.. ظہیر علی کی بات پر ارمغان شاہ چپ کر گیا تھا..

میرال اپنے کمرے میں چلی گی تھی اور ارمغان شاہ ظہیر علی کے ساتھ ڈرائنگ روم کی طرف چلا گیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ماشاءاللہ آج تو بڑے لوگوں نے کافی وقت کے بعد اپنی شکل دکھائی ہے. ڈرائنگ روم میں داخل ہوتے ہی طلعت علی کی نظر جیسے ہی ارمغان شاہ پر پڑی وہ فوراً بول پڑے اور اسی وجہ سے ارمغان شاہ طلعت علی کا سامنا نہیں کر رہا تھا اور اب یہ بات سن کر ارمغان شاہ کو افسوس ہو رہا تھا کہ وہ اندر آیا ہی کیوں.

بس بڑے ماموں کام آج کل بہت زیادہ ہے اس لیئے. ارمغان شاہ نے نہایت ہی ادب سے کہا اور ساتھ والے صوفے پر بیٹھ گیا تھا.

تم کیا میرے نواسے کو ہر وقت ٹونٹ مارتے رہتے ہو خود بھی تو چار چار دن کے بعد اپنی شکل دکھاتے ہو.. ظہیر علی نے ارمغان شاہ کی طرف سے جوابی کارروائی کی کیوں کہ وہ جانتے تھے کہ ارمغان شاہ پورے خاندان میں بس ایک ہی فرد سے ڈرتا تھا اور وہ طلعت علی تھا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس بابا جان آپ اپنے نواسے کی طرف داری میں لگ گئے اب میرا یہاں کوئی کام نہیں ہے..

طلعت علی نے اپنے آفس کی فائل سمیٹی اور ڈرائنگ روم سے باہر چلا گیا تھا. طلعت علی کے جاتے ہی ظہیر علی کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ اگی تھی. لیکن ارمغان شاہ سرد آہ بھر کر رہ گیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

میرے بہادر بچے کیوں ڈرتے ہو اپنے بڑے ماموں سے.. ظہیر علی نے چہرے پر مسکراہٹ لاتے ہوئے ارمغان شاہ کی طرف دیکھا تو ارمغان شاہ ہلکی سی مسکراہٹ دی وہ کیا بتاتا کہ وہ ان سے بحث کر کے وہ اب اپنے آنے والے رشتے کو خراب نہیں کرنا چاہتا تھا.

❤❤❤❤❤❤❤❤

حمزہ اپنے روم سے فل سپیڈ کے ساتھ باہر آرہا تھا اور اس کے پیچھے میرال تھی.. ارمغان شاہ جیسے ڈرائنگ روم سے باہر نکلا حمزہ ارمغان شاہ کو دیکھ کر اس کے پیچھے چھپ گیا تھا..

ارمغان بھائی پلیز مجھے چڑیل سے بچالیں پلیز.. اب میری زندگی آپ کے ہاتھوں میں ہے.. ارمغان ابھی حمزہ کی بات سن رہا تھا. اور اس بات کو سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا کہ یہ چڑیل کس کو کہہ رہا ہے تب اس نے اپنے سامنے بھگاتے ہوئے آتی ہوئی میرال کو دیکھا.. جس کے بال اس کے کندھوں پر آرہے تھے اور ہاتھ میں کشن پکڑا ہوا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حمزہ تم اپنی بڑی آپی کو چڑیل کہہ رہے تھے. ارمغان شاہ نے لفظوں کو دبا دبا کر کہا تو حمزہ نے جھری جھری لی..

پلیز بھائی ابھی بچالیں آئندہ نہیں کہو گا پکا پرامس... حمزہ نے ہتھیار ڈالتے ہوئے کہا..

ارمغان تم پیچھے ہٹ جاو آج یہ میرے ہاتھوں سے شہید ہو جائے گا... اس دن اس نے مجھ پر بن بلائی بارش کر دی اور آج میرے کمرے کو میدان جنگ بنایا دیا ہے..

میرال کے یونیورسٹی سے آنے سے پہلے حمزہ نے اپنی اس دن کی ڈانٹ کا بدلہ میرال کے کمرے کی حالت بگاڑ کر لے لیا تھا اور جو نہی میرال نے آتے اپنے کمرے کا حال دیکھ کر دیکھا اس کا میٹر دو سو ڈگری تک پہنچ چکا تھا.

اس سے پہلے میرال کچھ اور کہتی ارمغان جو اس کے سراپا پر نظریں جمائے کھڑا تھا میرال اسکی نظروں کی شدت کو خود پر محسوس کرتے ہوئے اسکی بولتی وہی بند ہو گئی تھی.

Posted On Kitab Nagri

کچھ اور کہنا ہے... ارمغان شاہ نے جب میرال کو ایسے کنفیوز ہوتے دیکھا تو اپنا گلا صاف کرتے ہوئے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا تو میرال پاؤں زمین پر پٹختی ہوئی اپنے کمرے کی طرف چلی گئی تھی..

واہ ارمغان بھائی آپ نے. ایسا کیا کر دیا جو میرال آپی بغیر کچھ کہے چلی گئی.. حمزہ نے ارمغان شاہ کے سامنے آتے ہوئے کہا جو میرال کو اندر جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا..

چھوٹے تمہاری شرارتیں بہت زیادہ ہو گی ہیں اب اگر اپنی آپی کو تنگ کیا نا تو میں پھر تمہیں ہی سزا دوں گا. ارمغان شاہ نے حمزہ کا کان پکڑتے ہوئے کہا

آ.. آ.. آ.. اب نہیں تنگ کروں گا پلیز ارمغان بھائی چھوڑ دیں میرا کان درد کر رہا ہے حمزہ نے آنکھیں بند کرتے ہوئے کہا تو اس کا سفید رنگ سرخ پڑ رہا تھا اور حمزہ کے گول گول گالوں پر پڑنے والے ڈمپل نے ارمغان شاہ کے چہرے پر مسکراہٹ لائی تھی..

چلو بھاگو یہاں سے. ارمغان شاہ نے حمزہ کا کان چھوڑتے ہوئے کہا تو وہ ایک سو بیس کی رفتار سے وہاں سے بھاگ گیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ارمغان شاہ جیسے باہر آیا گیٹ کے. پاس ہی انوال ہاتھ میں کتاب پکڑے چہرے پر چشمہ لگائے کتاب کو گھورنے پر لگی ہوئی تھی..

ارے انوال تم یہاں. گیٹ کے پاس کیوں کھڑی پڑھ رہی ہو.. ارمغان شاہ کے یوں کہنے پر انوال نے اپنا چشمہ ٹھیک کیا اور اپنی سیدھے ہاتھ کی پہلی انگلی سے ارمغان شاہ کو اپنے پاس آنے کا کہا اور ساتھ ہی ارد گرد دیکھا.

انوال کی اس حرکت پر ارمغان شاہ کے چہرے پر ایک بار پھر سے مسکراہٹ اگی تھی.. یہی تو اس کے اپنے تھے جن میں وہ رہ کر بہت خوش ہوتا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن جیسے ہی ارمغان شاہ نے. انوال کے پاس اپنا کان لے کر گیا اور انوال جیسے جیسے ارمغان شاہ کو بتا رہی تھی ارمغان شاہ کے چہرے پر آئی مسکراہٹ غائب ہو رہی تھی.

Posted On Kitab Nagri

میں نے اپنا کام کر دیا ہے اب آگے جو کرنا ہے. آپ نے کرنا ہے. اور اپنے وعدے کے مطابق مجھے نیا لیپ ٹاپ چاہے. انوال نے نہایت ہی سنجید گی سے کہا...

ہمممم... مل جائے گا تمہیں. ارمغان شاہ کے تو جیسے قدموں تلے زمین ہی نکل گی تھی وہ وہاں نہیں روکا تھا اور بڑھے قدم اٹھاتا ہوا وہ گھر سے باہر اگیا تھا.

میرال جیسے کمرے میں. آئی اس کی دل کی دھڑکنیں بے ترتیب ہو رہی تھیں ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے اس نے خود کو دیکھا...

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

میر ال... میر ال دیکھو میں تمہارے لیے کیا لایا ہوں. بارہ سالہ ارمغان ہاتھ میں دو چھوٹے چھوٹے گجرے پکڑے چھ سال کی میر ال کے پاس آیا جو لان میں بیٹھے اپنی گڑیا کے ساتھ کھیل رہی تھی.

یہ تو بہت پیارے ہیں میر ال نے جھپٹ سے ارمغان شاہ کے ہاتھوں سے وہ گجرے پکڑے تھے.

میرے لیے ہیں نا. میر ال نے اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے گجرے پہنے کی کوشش کر رہی تھی جیسے دیکھتے ہوئے ارمغان شاہ نے میر ال کے ہاتھوں سے وہ گجرے پکڑتے ہوئے میر ال کی نازک کلائی کو اپنے ہاتھوں میں لایا..

Posted On Kitab Nagri

ہاں یہ تمہارے لیے ہیں اور میں نے خود اپنے ہاتھوں سے تمہارے لیے بنائے ہیں. ارمغان شاہ نے جیسے کہامیرال نے اگے بڑھ کرارمغان شاہ گال کو چوما جس پر ارمغان شاہ یک دم چونک گیا تھا.

تھینکس ارمغان تم بہت اچھے ہو. میرال کے اس طرح بولنے پر جہاں پہلے ارمغان شاہ چونکا تھا وہاں اب مسکرا دیا تھا..

شیشے کے سامنے کھڑے میرال اپنے ماضی میں کھوئی ہوئی تھی.. چہرے پر مسکراہٹ آتے ہی اس نے اپنی قدم اپنی الماری کی طرف بڑھائے اور اسے کھولتے ہی اپنی الماری میں رکھے بکس کو نکالا جس میں وہی گجرے پڑے تھے... جس کے پھول تو سوکھ چکے تھے لیکن اس میں محبت اور اپنائیت کی خوشبو ابھی بھی تھی...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤❤❤❤❤

ارمغان شاہ جیسے ہی آفس پہنچا اس کا چہرہ مرجھایا ہوا تھا..

Posted On Kitab Nagri

تمہیں کیا ہوا ہے.. زین اور احمر جو پہلے سے اس کے کمرے میں. موجود تھے ارمغان شاہ کو دیکھتے ہوئے پوچھا..

کچھ نہیں..جواب مختصر دے کر ارمغان شاہ کرسی پر بیٹھ گیا تھا.

تم میرال کو لینے گئے تھے نا. اس نے کچھ کہا ہے تمہیں.. احمر نے اپنا خدشہ بیان کرتے ہوئے کہا کیوں کہ وہ میرال کی عادت سے واقف تھا..

نہیں یار اس بیچاری نے مجھے کیا کہنا ہے. ارمغان کے یوں کہنے پر احمر کی تو آنکھیں باہر اگی تھیں..

تمہیں تو وہ بیچاری ہی لگے گی نا.. احمر نے برا سا منہ بنایا تھا.. احمر اور زین ارمغان شاہ کی دل کی حالت سے اچھے سے واقف تھے. احمر تو شروع سے جانتا تھا کہ ارمغان شاہ میرال کو پسند کرتا تھا.. اور زین جب سے ان کے گروپ میں شامل ہوا تھا تب سے وہ بھی جانتا تھا.

Posted On Kitab Nagri

اچھا ارمغان اب بتا دو یوں ہمارا بھی دل ڈوب رہا ہے. زین نے کہا تو ارمغان شاہ نے ایک سرد آہ بھری.

چہرے پر آئی ہلکی ہلکی داڑھی پر ارمغان شاہ نے ہاتھ پھیرا اور اپنے سامنے بیٹھے دونوں کی طرف دیکھا وہ کیسے اپنی محبت کو ان دونوں کے سامنے ڈسکس کرتا..

کوئی بات نہیں یار.. بس آج میٹنگ تھی تو وہ اٹینڈ نہیں کر سکا تو ڈیڈ کی طرف سے تھوڑی کلاس لگ گی تھی.. ارمغان شاہ نے بات کو ٹالتے ہوئے کہا تو دونوں نے اس کی طرف دیکھا. زین تو ارمغان شاہ کی بات کا یقین کر گیا تھا لیکن احمر کو ارمغان شاہ کی بات کا یقین نہیں آرہا تھا. وہ جانتا تھا کہ انکل ایک میٹنگ اٹینڈ نا کرنے پر اسے ڈانٹ نہیں سکتے.

اچھا یہ بات ہے تو پھر تمہیں تو تنہائی کی ضرورت ہو گی چلو زین ہم چلتے ہیں. احمر نے موقع کی مناسبت سے زین کو وہاں سے لے کر جانا ہی بہتر سمجھا تھا.

Posted On Kitab Nagri

دونوں کے جانے کے بعد ارمغان شاہ نے کرسی کی پشت سے ٹیک لگائی تھی وہ کسی بھی حال میں اپنی محبت سے دستبردار نہیں ہو سکتا تھا. یہی سوچتے ہوئے اس نے اگے کیا کرنا ہے. وہ لائحہ عمل تیار کیا تھا..

❤❤❤❤❤❤❤❤

امی.. امی کہاں ہیں آپ. احمر کو جو بے چینی لگی تھی وہ جب تک اسے پتہ نہیں چل جاتا آرام سے بیٹھنے والا نہیں تھا.

لازمی گھر میں کچھ ہوا ہے اس لیے ارمغان شاہ کا موڈ آف ہے مجھے معلوم کرنا پڑے گا. احمر یہ سوچتے ہوئے جیسے ہی اپنی ماں کے کمرے کی طرف قدم بڑھائے اندر سے آتی آواز سن کر وہ وہی روک گیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

بڑی آپی آپ دیکھ لیں بھائی صاحب غصہ نا کر جائیں. میری تو بڑی خواہش ہے کہ میرال ہماری بہو بنے.. مجھے اور احمر کے بابا جان کو تو کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن بڑے بھائی کو تو آپ جانتی ہیں ان کا غصہ آج تک ختم نہیں ہوا. فرخ بیگم نے جیسے کہا احمر کے تو پاؤں میں. آگ لگ گی تھی.

یہ کس کی شادی کی بات چل رہی ہے. احمر کے. اندر آتے ہی صابرہ بیگم اور فرخ بیگم خاموش ہو گی تھیں..

اچھا فرخ میں رات کے کھانے کا دیکھ لوں. احمر کو ایسے بولتے دیکھ کر صابرہ بیگم وہاں سے خاموشی سے چلی گئی تھی.

تمہیں کس دن تمیز آئے گی ہاں.. پتہ نہیں چلتا کہ کون بیٹھا ہے اور کون نہیں وہ تمہاری تائی کے ساتھ ساتھ تمہاری بڑی خالہ بھی ہے. فرخ بیگم نے احمر کے کان کھینچتے ہوئے کہا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ارے امی چھوڑیں میرے کان میں چھوٹا بچہ نہیں ہوں.. چوبیس پچیس سال کا خوبرو جوان ہوں اب تو میری عمر کا لحاظ کر لیا کریں. احمر کی بات سن کر فرخ بیگم کے چہرے پر مسکراہٹ اگی تھی جیسے وہ فوراً لبوں میں دبا گی تھی...

تم دونوں پتہ نہیں کب سدھرو گے فرخ بیگم یہ کہتے ہوئے الماری کی طرف بڑھی.

امی اگر آپ میرال کی شادی کے بارے میں. سوچ رہی ہیں تو میرا صاف جواب ہے میں اس نک چڑھی اور منہ پھٹ لڑکی سے کبھی شادی نہیں کروں گا. احمر نے اپنی ماں کے سامنے آتے ہوئے اسکا رستہ روکا..

پاگل تو نہیں ہو گے احمر تم.. میں اپنی پھول جیسی بیٹی تم جیسے فارغ انسان سے کیوں بیاہ کر لاؤں گی تمہارے لیے تو میں نے. کچھ اور سوچا ہے فرخ بیگم کی بات پر جہاں احمر کے دل کو تسلی ہوئی تھی وہی دوسری بات پر اسکی آنکھیں سکڑ گی تھیں.

Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب.. امی.. اور کون ہے. بتائیں مجھے. اتنا تو مجھے پتہ ہے کہ اس خاندان سے باہر آپ میری شادی کرنے والی نہیں ہیں تو اور کون ہو سکتی ہے وہ.... احمر کو جس بات کا ڈر تھا اپنی ماں کی بات سن کر اس کے ہوش اڑ گئے تھے.

انوال ہے نا میری پیاری سی بچی. بہت سمجھدار ہے. فرخ بیگم کو پتہ تھا کہ یہ بات سن کر احمر کا کیا ری ایکشن ہو گا اس لئے وہ چہرہ دوسری طرف موڑ گی.

امی.. یہ کیا بات کر دی. انوال مجھ سے سات آٹھ سال چھوٹی ہے.. اور تو وہ ابھی پڑھ رہی ہے میں اس چشمش سے کبھی شادی نہیں کروں گا.. احمر کو تو یہ سن کر ٹھنڈے پسنے آ رہے تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوئی چھوٹی نہیں ہے. اگلے مہینے اسکا کالج ختم ہو جانا ہے اور دوسری طرف میرال کی یونیورسٹی بس ہم یہی سوچ رہے ہیں کہ میرال کی شادی پر تم دونوں کا نکاح کر دیں.. رخصتی انوال کی تعلیم ختم ہونے پر کر دیں گے. فرخ بیگم نے. اپنی ساری پلاننگ احمر کو بتائی جو بت بنے کھڑا تھا..

Posted On Kitab Nagri

امی میں نے کبھی بھی انوال کو اس نظر سے دیکھا ہی نہیں ہے آپ بات کیوں نہیں سمجھ رہی. اب کہ بار احمر نے مایوسی سے کہا وہ جانتا تھا کہ جو فیصلہ ہو چکا ہے اسے کوئی اب تبدیل کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا..

یہ کوئی جواز نہیں ہے احمر جو رشتہ اللہ نے ہمارے لئے حلال اور جائز رکھا ہے ہم اس پر کیسے کوئی بات کر سکتے ہیں انوال تمہاری کزن ہے وہ تمہاری سگی بہن نہیں ہے... اور تمہارے بابا جان کو بھی اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے. بس رمضان شروع ہونے سے پہلے ہی تم دونوں کا کچھ نا کچھ کر دینا ہے وہ تو حمزہ چھوٹا ہے اس لیے مجھے یہ سوچنا پڑا نہیں تو میں اپنی دونوں بیٹیوں کو کہی اور جانے نا دیتی.. فرخ بیگم اب آرام سے آ کر بیڈ پر بیٹھ گی تھی.

امی.. پلیز ایک بار پھر سوچ لیں.. احمر اکر فرخ بیگم کے قدموں میں بیٹھ گیا تھا.

بلکل بھی نہیں. چلو مجھے کچن میں جانے دو کافی کام ہے.. فرخ بیگم جیسے اٹھنے لگی تو احمر کو یاد آ گیا کہ وہ آیا کس کام سے تھا اور اب اپنے ہی چکروں میں بھول گیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

اچھا.. اچھا... ٹھیک ہے جو آپ کہیں لیکن مجھے یہ تو بتا دیں کہ میرال کی شادی کس سے کرنے جا رہے ہیں. احمر کی بات سن کر فرخ بیگم جو جانے کے لیے بیڈ سے اٹھی تھی وہی ٹھنڈی آہ بھر کر دوبارہ بیٹھ گی تھیں...

اب کیا بتاؤں.. میرا اور بڑی آپی کا تو بہت دل ہے کہ. میرال ارمغان شاہ کی دلہن بنے لیکن بڑے بھائی یہ بات نہیں مانے گئے. ان کے کوئی دوست ہیں ان کا بیٹا ہے اچھا پڑھا لکھا ہے بزنس بھی اپنا ہے ذات بھی اپنی ہی ہے تو وہ چاہ رہے ہیں. کہ میرال کا رشتہ وہاں کر دیں. اب دیکھو کیا ہوتا ہے. فرخ بیگم افسردہ چہرہ لیے وہاں سے اٹھ گی تھی.. احمر کو تو یہ سن کر شکڈ لگا تھا..

امی کب آرہے ہیں میرال کو دیکھنے. احمر کو اب اپنا غم بھول کر ارمغان شاہ کی پڑ گی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پرسوں آرہے ہیں.. فرخ بیگم نے. جاتے جاتے احمر کی طرف دیکھے بغیر کہا اور کمرے سے باہر اگی تھی..

Posted On Kitab Nagri

تو یہ بات تھی جس وجہ سے. ارمغان اتنا پریشان تھا. مجھے کچھ کرنا پڑے گا.. لیکن میں تو اپنے لیے ہی کچھ نہیں کر پارہا. احمر نے انوال کا سوچتے ہوئے جھری جھری لی اور کپکپاتے ہوئے کمرے سے باہر اگیا تھا.

❤❤❤❤❤❤❤❤

ڈیڈ مجھے آپ سے ضروری بات کرنی ہے آپ فری ہیں. ارمغان شاہ نے گھر آتے ہی اپنے ڈیڈ کو سٹڈی روم میں دیکھا تو وہی چلا آیا.

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ہاں میں فری ہوں آؤ بیٹا.. وسیم شاہ نے ہاتھ میں پکڑی کتاب کو سائیڈ پر رکھتے ہوئے کہا تو ارمغان شاہ وسیم شاہ کی سامنے والی کرسی پر جا کر بیٹھ گیا تھا.

ہاں بولو.. کیا ہے. وسیم شاہ نے ارمغان کا چہرہ دیکھا جو اترا ہوا تھا.

ڈیڈ میں نے آج تک آپ سے کوئی بات نہیں چھپائی اور آپ بھی یہ جانتے ہیں کہ میرے دل میں میرال کے لیے کیا جزبات ہیں. بس اسی سلسلے میں آپ سے بات کرنی تھی کہ اب بس کر دیں یہ خاندانی جھگڑے اور ناراضگی. اپ بڑوں کی غلطیاں ہم بچے کیوں برداشت کریں. ہمارا کیا قصور ہے. ارمغان شاہ آج پہلی بار اپنے ڈیڈ کے سامنے اپنا کنٹرول کھو رہا تھا.

Posted On Kitab Nagri

ریلکس ارمغان ریلکس.. مجھے بتاؤ ہوا کیا ہے. وسیم شاہ اپنے بیٹے کو اچھے سے جانتا تھا اور وہ جانتا تھا کہ یہ وقت ایک دن ضرور آئے گا جب اس خاندان کی ناراضگی اس کے بیٹے کے چہرے پر اداسی لے آئے گی لیکن وہ بھی طلعت علی کی ضد کے اگے مجبور تھا آخر وہ بھی اپنی انا رکھتا تھا..

ڈیڈ.. بڑے ماموں میرال کی شادی کہیں اور کرنے کا سوچ رہے ہیں. اور پرسوں میرال کو وہی لوگ دیکھنے آرہے ہیں.. اور میں کبھی یہ برداشت نہیں کروں گا کہ میری میرال کسی اور کی ہو جائے وہ میرا بچپن کا خواب اور محبت ہے.. ارمغان شاہ نے جیسے کہا وسیم شاہ نے ایک سرد آہ بھری.

ہممم.. تو یہ بات ہے. میں تمہاری بڑی پھپھو سے بات کرتا ہوں تم فکر مت کرو اللہ سب بہتر کرے گا. وسیم شاہ نے اپنے بیٹے کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے تسلی دی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن ڈیڈ اگر بڑے ماموں نہیں مانے تو.. ارمغان شاہ نے گہرا سانس لیتے ہوئے کہا..

تو بیٹا میں اس سے آگے کچھ نہیں کر سکتا.. وسیم شاہ کے لہجے میں اب مایوسی تھی.

Posted On Kitab Nagri

لیکن تب آپ اپنے بیٹے کا ساتھ تو دے سکے گے نا... ارمغان شاہ کی بات سب کر وسیم شاہ نے حیرت سے اسے دیکھا.

ڈیڈ اگر میں کوئی قدم اٹھتا ہوا اگر بڑے ماموں نہیں مانے تو کیا آپ میرا ساتھ دیں گے.. ارمغان شاہ کی بات پر وسیم شاہ کے ہونٹوں پر مسکراہٹ اگی تھی وہ اپنے بیٹے کی سوچ کو سمجھ سکتا تھا.

ہاں.. میں ساتھ ہوں تمہارے.... وسیم شاہ نے کہا..

میں بھی اپنے بیٹے کی خوشی کے لئے اسکے ساتھ کھڑی ہوں گی. فریدہ بیگم جو دروازہ کے پاس کھڑی کب سے باپ بیٹے کی بات سن رہی تھی آگے بڑھ کر اس کے سر پر پیار دیتے ہوئے کہا. جس پر جہاں ارمغان شاہ نے اپنی ماں کا ہاتھ پکڑتے ہوئے اسے چوما وہاں وسیم شاہ اپنی بیوی کی طرف دیکھ کر افسوس میں نفی میں سر ہلا کر رہ گئے تھے جیسے فرید بیگم نے. نوٹ کر لیا تھا..

❤❤❤❤❤❤❤❤

میرال اپنے کمرے میں. موجود تھی جب صابرہ بیگم اس کے پاس آئی.

Posted On Kitab Nagri

میرال بیٹی پڑھ رہی ہو. میرال نے اپنے ہاتھ میں. پکڑی کتاب کو بند کرتے ہوئے صابرہ بیگم کی طرف دیکھا.

نہیں امی جان میں بس ایسے ہی بیٹھی تھی.. آپ آئیں..

میرال کے چہرے پر مسکراہٹ تھی..

میرال کل ہمارے گھر کچھ مہمان آرہے ہیں تو تم تھوڑا تیار ہو جانا تمہارے بابا جان کے دوست کی فیملی ہے تو ہمیں اچھے سے ان سے ملنا ہے.. صابرہ بیگم نے میرال کو کہا اور میرال نے مثبت میں سر ہلایا..

طلعت علی کے دوستوں میں اکثر ان کی فیملیز ان کے گھر آیا کرتی تھیں اس لئے میرال کو یہ بات زیادہ انوکھی نہیں لگی تھی..

Posted On Kitab Nagri

میرال بیٹی میں نے تم سے ایک بات پوچھنی تھی.. صابرہ بیگم نے. میرال کے ہاتھ کو اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا.

جی امی آپ پوچھ لیں آپ اجازت کیوں لے رہی ہیں... میرال اپنی ماں کا یہ رویہ دیکھ کر تھوڑا کنفیوز ہوئی تھی..

بات ہی کچھ ایسی ہے.. میں دراصل تم سے پوچھنا چاہ رہی تھی کہ تمہیں ارمغان بیٹا کیسا لگتا ہے.. صابرہ بیگم کے منہ سے یہ بات نکلی تھی کہ میرال کے دل کی دھڑکن یک دم تیز ہوئی تھی وہ یہ توقع نہیں کر رہی تھی کہ اسکی امی یہ بات پوچھے گی.

اچھا ہے امی.. وہ.. میرال نے رکتے ہوئے کہا اور ہلکی سی مسکراہٹ دے کر اپنا چہرہ نیچے کر لیا تھا میرال کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ چیخ چیخ کر سب کو بتائے کہ ہاں مجھے ارمغان شاہ پسند ہے اور میری محبت ہے میرا عشق ہے اب سے نہیں بائیس سال سے.. لیکن وہ اپنی ماں کے اگے خاموش رہی لیکن حیا سے اس کے گال سرخ پڑ رہے تھے.

Posted On Kitab Nagri

جیسے صابرہ بیگم نے دیکھ لیا تھا اور اس کے چہرے پر پر سکون مسکراہٹ آگی تھی.

میں تم سے یہی سننا چاہتی تھی میری بچی. اللہ تم دونوں کو خوش رکھے.. صابرہ بیگم نے آگے بڑھ کر میرال کو گلے لگایا تھا. اور میرال کے دل میں تو جیسے تیتلیوں نے بسیرا کر لیا تھا..

❤❤❤❤❤❤❤❤

احمر بھائی یہ چچی خالہ نے آپ کے لیے چائے بھجوائی ہے. انوال احمر کے پاس کھڑے ہو کر اونچ آواز میں بولی تو احمر گڑبڑا کر کرسی سے دو انچ اچھل پڑا..

انوال ایسے کون آتا ہے دروازے پر دستک دے کر آیا کرو. اور کتنی بار کہا ہے کہ ایک رشتہ سے بولا کرو یہ چچی خالہ کیا ہوتا ہے.. احمر نے جیسے انوال کے ہاتھ سے چائے کا کپ پکڑا تو اس کے دماغ میں اپنی ماں کی باتیں آنے لگی..

اب دو دو رشتے ہیں تو ایسا ہی بولو گی نا.. انوال یہ کہتے ہوئے واپس جانے کو موڑی..

Posted On Kitab Nagri

روکو انوال.. انوال جو چائے دے کر جانے کے لئے موڑی تھی احمر کی آواز پر اس نے گردن موڑ کر اسکی طرف دیکھا..

جی احمر بھائی. سیدھے ہاتھ سے اپنے چشمے کو ٹھیک کرتی ہوئی بولی تو احمر کو بھائی کے لفظ سے کپکپی اگی.

استغفر اللہ.. دھیمی آواز میں احمر کہہ کر انوال کی طرف متوجہ ہوا..

یہ تم اپنا چشمہ اتار نہیں سکتی کیا.. احمر کی بات پر انوال نے حیرت سے احمر کو دیکھا.

میرا مطلب ہے کہ تم اس چشمہ کے بغیر کیا دکھائی نہیں دیتا مطلب تم اندھی ہو اس چشمہ کے بغیر. احمر کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کیا بول رہا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی احمر بھائی. میں اس چشمہ کے بغیر تقریباً اندھی ہوں.. انوال نے اپنی عادت کے مطابق اپنا چشمہ ٹھیک کرتے ہوئے کہا تو احمر سر پکڑ کر بیٹھ گیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

اللہ بس تو ہی ہے جو مجھے بچا سکتا ہے. احمر نے سر اوپر اٹھا کر کہا تو انوال اپنے کندھے اچکاتے ہوئے کمرے سے باہر اگی تھی..

مجھے کچھ نا کچھ تو کرنا پڑے گا اپنے مستقبل کو بچانے کے لیے.. احمر نے افسردہ ہو کر دروازے کی طرف دیکھا جہاں اسکا مستقبل دھندلا تھا بلکہ انوال کی نظر کی طرح.

شام کے ڈھلتے سائے سرد موسم کی ٹھنڈک ہر طرف جادوئی سحر قائم کر رہی تھی. جب ارمغان شاہ نے گاڑی اپنے گھر کی جانب روکنے کی بجائے ظہیر علی کے گھر کے باہر کھڑی کر دی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نیوی بلیو کلر کے ڈریس پینٹ شرٹ میں شرٹ کی آستینوں کو کہنیوں تک فولڈ کیے شرٹ کے اگلے دو بٹن کھولے بھوجل قدموں کے ساتھ وہ ظہیر علی کے گھر داخل ہوا تھا.

Posted On Kitab Nagri

گھر میں. ہر طرف چہل پہل نظر آرہی تھی لیکن ارمغان شاہ کو جس کی تلاش تھی وہ کہیں بھی نظر نہیں آئی تھی.

ارمغان شاہ چلتا ہوا.. کچن کی. طرف آیا جہاں صابرہ بیگم گھر میں آئے مہمانوں کے لیے لوازمات تیار کررہی تھی...

کیسی ہیں. بڑی پھپھو.. ارمغان شاہ نے شیلف کے ساتھ ٹیک لگاتے ہوئے سائیڈ پر پڑی مونگ پھلی کی پلیٹ سے مونگ پھلی کے کچھ دانے ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھتے ہوئے جیسے کہا صابرہ بیگم نے. موڑ کر ارمغان شاہ کی طرف دیکھا...

میں تو ٹھیک ہوں لیکن تم مجھے ٹھیک نہیں لگ رہے. منہ دیکھو کیسا اتارا ہوا ہے تمہارا.. صابرہ بیگم نے اگے بڑھ کر ارمغان شاہ کے گال کو کھینچتے ہوئے کہا تو ارمغان شاہ نے اپنی ایک آنکھ بند کرتے ہوئے ان کے پیار بھرے لہجے کو مسکراہٹ کے ساتھ محسوس کیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

آگے آپ کے خاص مہمان.. ارمغان شاہ کی بات پر صابرہ بیگم نے ارمغان شاہ کی طرف دیکھے بغیر فریج کی طرف اپنا رخ کیا تھا...

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

مجھے بڑے بھائی کی کال آئی تھی... میں تمہارے بڑے ماموں سے بات کروں گی. انشاءاللہ سب ٹھیک ہو جائے گا.. میرال سے تو میں بات کر چکی ہوں وہ تو راضی ہے تمہارے لیے بس تمہارے بڑے ماموں سے بات کرنی ہیں. صابرہ بیگم جو فریج کھولے ہی بولتی جارہی تھی ان کی بات سن کر ارمغان شاہ کے ہاتھ اپنی ہتھیلی پر روک گیا تھا جو وہ ہتھیلی پر رکھے مونگ پھلی کے دانوں کے ساتھ کھیلنے میں مصروف تھا.

سچ میں. میرال نے رضامندی دی ہے. ارمغان شاہ کے چہرے پر ایک خوشگوار مسکراہٹ اگی تھی..

ہاں میرے بچے. تم دونوں کیا سمجھتے ہو کہ تم دونوں کی پسند ہم سب سے چھپی رہ جائے گی. ہم بھی تم دونوں کے بڑے ہیں باقی جو اللہ کو منظور.. صابرہ بیگم نے. ارمغان شاہ کے کندھے پر ہلکی سی چپت لگائی تو وہ صابرہ بیگم کی بات پر چہرے پر مسکراہٹ لیے نظریں جھکا گیا تھا.

لیکن یہ سب مہمان.. ارمغان شاہ نے اپنے خدشات کو سوچتے ہوئے کہا وہ ویسے بھی اپنے آپ کو ہر طرح کی صورتحال کے لئے تیار کر رہا تھا اور پر اعتماد تھا اب تو میرال کی رضامندی پر اس کے حوصلوں کو مزید تقویت ملی تھی..

Posted On Kitab Nagri

یہ مہمان تو آتے رہتے ہیں. لیکن جہاں قسمت اور مقدر ملتے ہوں وہاں کوئی کچھ نہیں کر سکتا تمہارے بڑے ماموں میرال کی رائے لیں گے. تمہاری اور اس لڑکے احمد کے بارے میں اور مجھے یقین ہے کہ وہ تمہارا ہی انتخاب کرے گی. صابرہ بیگم کی باتیں ارمغان شاہ کے حوصلے مزید پختہ کر رہی تھیں.

تائی جی.. وہ مہمان آپ کو بلا رہے ہیں. حمزہ نے کہا تو ارمغان شاہ نے موٹے موٹے گالوں والے حمزہ کے گال کھینچ کر کچن سے باہر نکل آیا تھا

ارمغان شاہ کو ابھی تک گھر کے کسی طرف بھی میرال نظر نہیں آرہی تھی گھر کے ہر طرف دیکھنے کے بعد وہ میرال کے کمرے کی طرف بڑھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرال بلیک کلر کی لونگ فراک پہنے بالوں اپنے کندھوں پر کھلا چھوڑے کانوں میں چھوٹے ٹاپس پہنے میک اپ کے نام پر آنکھوں میں کاجل اور گلابی ہونٹوں کو مزید گلابی کرتے ہوئے وہ شیشے کے سامنے کھڑی اس نے ایک نظر خود کو شیشے میں دیکھا.. کتنی پیاری ہو تم میرال.. خود کا وجود شیشے

Posted On Kitab Nagri

میں دیکھتے ہی اس کے منہ سے بے اختیار نکلا اور ساتھ ہی شرم سے آنکھیں جھکائے اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ چھا گی تھی. بیڈ پر پڑے دوپٹہ کو گلے میں ڈالتے ہوئے..

میرال خود کی مستی میں جھومتے ہوئے ہواؤں میں اڑتے ہوئے اپنے خیالوں میں گھم اپنے کمرے سے نکلی تھی لیکن اسے ہوش تب آیا جب اسکا ٹکراؤ کسی مضبوط چٹان جیسی ہستی سے ہوا تھا..

اللہ.. مجھے بچالے.. آنکھیں میچے اس نے منہ میں کلمہ کا ورد شروع کر دیا تھا..

آنکھیں نہیں ہیں تمہاری.. میرال جو آنکھیں بند کیے کلمہ کا ورد کر رہی تھی اس کے کانوں میں پڑی گھمبیر آواز پر اس نے فوراً اپنی آنکھیں کھولتے سامنے کھڑی اسی چٹان کو دیکھا جو ماتھے پر بل لاتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا..

ہاں ہیں آنکھیں میری.. تمہیں نظر نہیں آتیں میری آنکھیں.. اپنی آنکھوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے وہ ارمغان شاہ کو ایک بار پھر غصہ دلا گی تھی. جس کے چہرے پر تھوڑی دیر پہلے مسکراہٹ تھی اب وہاں غصہ کے تاثرات دیکھ رہے تھے.

Posted On Kitab Nagri

اپنی لفظوں کا وار کرتے ہوئے وہ ابھی آگے بڑھی تھی کہ ارمغان شاہ کی آواز پر اس کے اٹھتے قدم وہی روک گئے تھے..

یہ تم اتنا تیار ہو کر کہا جا رہی ہو. اور ہاں میں تم سے بڑا ہوں مجھے یوں تم. تو کہہ کر مخاطب نا کیا کرو سمجھی .. ارمغان شاہ کی بات پر تو جیسے میرال کو مرچیں لگ گی تھیں.

اپنی بڑی بڑی آنکھوں کو میچتے ہوئے ایک گہری سانس لے کر اس نے اپنے آپ کو ریلکس کیا اور اپنے نازک وجود کو گھماتے ہوئے ارمغان شاہ کے سامنے کمر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کھڑی ہوتے ہی اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا..وہ اسکے یوں اتنے قریب کھڑے ہونے پر یک دم دو قدم پیچھے ہٹا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نے کچھ غلط نہیں کہا. سمجھی اور نا ہی میرے اتنے قریب اکر کھڑی ہو نہیں تو میں کوئی گستاخی کر دوں گا. ارمغان شاہ نے اپنا چہرہ میرال کے پاس لاتے ہوئے کہا تو وہ اس کی آنکھوں میں اپنے لیے محبت کی شدت دیکھ کر اس کے دل نے بے ترتیب دھڑکنا شروع کر دیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

وہ...وہوہ.... میرال کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کیا کہے جتنی تیزی سے. وہ ارمغان شاہ کی جانب موڑی تھی اب اتنا ہی وہ کنفیوز ہورہی تھی.. وہ چاہے اس کے سامنے جتنا مضبوط بن جائے لیکن اسکی ایک نظر اسے سب کچھ بھلادیتی تھی..

کیا.. وہ.. وہ.. کی رٹ لگائی ہوئی ہے.. تمہیں پتہ بھی ہے کہ اندر جو مہمان آئے ہیں وہ کس وجہ سے. آیئے ہیں. ارمغان شاہ نے کہنے پر میرال بس نفی میں سر ہلا سکی تھی..

تمہیں اپنی بہو بنانے.. ارمغان شاہ کے منہ سے نکلتے الفاظ میرال کے لیے کسی جھٹکے سے کام نہیں تھے اسکی آنکھوں میں بے یقینی تھی کہ اس سے یہ سچ کیوں چھپایا گیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارمغان شاہ دو قدم آگے بڑھا. اپنے دونوں ہاتھ میرال کے کندھوں پر رکھے..

تم صرف ارمغان شاہ کے لیے تیار ہوسکتی ہو. اور تمہیں اس طرح تیار دیکھنے کا حق صرف ارمغان شاہ کا ہے سمجھی تم..

Posted On Kitab Nagri

ابھی میرال ارمغان شاہ کی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی کہ کسی نے ان دونوں کا اکر سحر توڑا..

اہمم.. اہمم.. بس. بس.. کچھ بعد میں بھی بچا لینا.. انوال کی آواز جیسے دونوں کے کانوں میں پڑی دونوں ایک دوسرے سے الگ ہوئے تھے.

میرال آپی آپ کو امی بلا رہی ہیں وہ مہمان آپ سے ملنا چاہتے ہیں.. انوال کی بات پر میرال نے ایک نظر ارمغان شاہ کی طرف دیکھا جو پاکٹ میں ہاتھ ڈالے میرال کو ہی دیکھ رہا تھا.

تم چلو انوال میں آتی ہوں.. میرال نے کچھ سوچتے ہوئے واپس اپنے کمرے کی طرف چلی گئی تھی.

ارمغان شاہ کو اب تسلی ہو گی تھی.. اسے پتہ تھا کہ اب جو میرال کمرے سے باہر نکلے گی اسکا حیلہ گھر میں کام کرنے والی ماسی جیسا ہی ہو گا. یہی سوچتے ہوئے ارمغان شاہ نے اپنے قدم گھر کی طرف موڑ لیے تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور ارمغان شاہ کا اندازہ ٹھیک ثابت ہوا تھا.. میرال جیسے اپنے کمرے سے باہر نکلی اس نے وہ سوٹ پہنا ہوا تھا جو اس نے کبھی پہنے کا سوچا بھی نہیں تھا اب میک اپ چہرے سے اتر چکا تھا..

میرال جیسے مہمانوں کے سامنے آئی جہاں سب میرال کا حلیہ دیکھ کر شکڈ ہوئے تھے وہاں صابرہ بیگم نے مشکل سے اپنی ہنسی کو اپنے ہونٹوں میں دبایا تھا وہ سمجھ چکی تھی کہ ارمغان شاہ اپنا کام کر کے جا چکا تھا...

❤❤❤❤❤❤❤❤

گھر میں داخل ہوتے ہی ارمغان شاہ کو لیونگ روم میں جائے نماز پر بیٹھی اپنی ماں نظر آئی جو مغرب کی نماز پڑھ کر اپنے اللہ کی بارگاہ میں اپنی کی گی غلطیوں کی معافی مانگ رہی تھی جو وہ پچھلے چوبیس سالوں سے کر رہی تھی.

بند آنکھوں کے ساتھ فریدہ بیگم کے آنسوؤں نکل کر اسکی ہتھیلی کو بھگو رہے تھے. ارمغان شاہ اپنی ماں کی اس طرح کی حالت دیکھ کر ہمیشہ افسردہ ہو جاتا تھا...

Posted On Kitab Nagri

ماں.... ارمغان شاہ گھٹنوں کے بل اپنی ماں کے پاس بیٹھ گیا تھا اور اس نے اپنی ماں کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے تھے.. فریدہ بیگم نے فوراً اپنے باقی کے آنسوؤں اپنے حلق میں اتارے تھے.. وہ کبھی بھی اپنے بیٹے کے سامنے ایسے نہیں روتی تھی ان کے چہرے پر ہمیشہ مسکراہٹ ہوتی تھی. لیکن ارمغان شاہ اپنی ماں کی اس مسکراہٹ کے پیچھے درد کو محسوس کر سکتا تھا بے شک فریدہ بیگم اس بات سے انجان تھی. لیکن ارمغان شاہ نے اپنی ماں کو بہت بار روتے دیکھ چکا تھا..

فریدہ بیگم نے نم آنکھوں کے ساتھ ارمغان شاہ کی طرف دیکھا.

ماں.. اللہ کو راضی کرنے کے لیے اتنے آنسو کی ضرورت نہیں ہوتی وہ تو اپنے بندوں کی آنکھوں سے بہنے والے دو آنسو سے ہی اسے معاف کر دیتا ہے. لیکن معاف تو بندہ بندے کو نہیں کرتا جیسے ڈیڈ نے آپ کو نہیں کیا نا نو لوگوں نے آپ کو نہیں کیا. کیوں کہ اللہ بہت مہربان ہے. اور لوگ بہت ظالم ہیں.. آپ کو تو اللہ نے کب کا معاف کر دیا ہو گا. اب ان آنکھوں میں مجھے خوشی دیکھنی ہے آنسو نہیں... آپ ڈیڈ کو منا لیں میں آپ دونوں کو ایک ساتھ مسکراتا دیکھنا چاہتا ہوں. مجھے بھی اپنی فیملی ہنستی مسکراتی چاہیے اس گھر میں. رونق چاہیے.. ارمغان شاہ کی بات پر فریدہ بیگم کے روکے ہوئے آنسو بے اختیار آنکھوں سے باہر آگے تھے وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ اس کا بیٹا اتنا بڑا ہو گیا تھا.. کہ وہ اپنی ماں کو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سمجھائے گا حوصلہ دے گا. بعض اوقات چھوٹے ایسی باتیں کر جاتے ہیں جو بڑوں نے کبھی سوچی بھی نہیں ہوتی.

ہممممم.... میں تمہارے ڈیڈ سے بات کروں گی. فریدہ بیگم نے. اگے بڑھ کر ارمغان شاہ کے ماتھے پر بوسہ دیا تھا جوابا ارمغان شاہ اپنی ماں کا ماتھا چومتے ہوئے وہاں سے اٹھ کر چلا گیا تھا..

جو بھی ہوا تھا لیکن آج پہلی بار کسی نے فریدہ بیگم کو حوصلہ دیا تھا.. چوبیس سال بھائیوں سے دور رہ کر اپنے شوہر کی محبت سے محروم ہو کر فریدہ بیگم نے. ایک اذیت بھری زندگی گزاری تھی اور آج ارمغان شاہ کی باتوں سے فریدہ بیگم کے دل میں ایک امید جاگی تھی...

❤❤❤❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات کے سائے نے آسمان کو اپنی آغوش میں لے لیا تھا.. وسیم شاہ اپنے کمرے میں رکھے صوفے پر بیٹھے آفس کی فائلوں میں گھم تھا جب فریدہ بیگم اپنے بیٹے کے دیے ہوئے حوصلے کے ساتھ وسیم شاہ کے پاس اکر بیٹھ گی تھی...

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

www.kitabnagri.com

وہ آج تک اتنا حوصلہ ہی نہیں کر پائی تھی کہ وسیم شاہ کی آنکھوں میں . اپنے لیے محبت نہیں نفرت دیکھ سکے اس لیے دونوں ایک گھر میں رہ کر اجنبی تھے.

Posted On Kitab Nagri

وسیم شاہ اپنے کاموں میں مصروف تھا جب اسے اپنے پاس کسی کی رونے اور سسکیوں کی آواز سنائی دی. وسیم شاہ نے فوراً فائل بند کرتے ہوئے اپنے دائیں جانب دیکھا تو فریدہ بیگم سر جھکائے آنسو سے تر چہرے کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی...

وسیم شاہ یک دم چونک گیا تھا...

کیا... ہوا ہے. تم یوں رو کیوں رہی ہو.. وسیم شاہ کب فریدہ بیگم کی آنکھوں میں آنسو برداشت کر سکتے تھے محبت تو انہوں نے. بھی اپنی بیوی سے بے لوث کی تھی. لیکن پھر ان کی انا ان کی محبت کے رستے میں اگی تھی. اور جب انا محبت کے رستے میں آجائے تو وہ محبت کو کچل کر رکھ دیتی ہے..

اپنی بیوی کو ہر بار معاف کرنے کا سوچتے ہی وسیم شاہ اپنی انا کے ہاتھوں مجبور ہو جاتے تھے وہ کبھی کسی کے آگے جھکے نہیں تھے اور یہاں غلطی بھی ان کا. نہیں تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لیکن آج اپنی بیوی کے آنکھوں میں آنسو دیکھ کر. وہ تڑپ گے تھے فریدہ بیگم تو کبھی اپنے شوہر کے سامنے روئی نہیں تھی اور ناہی اپنے بیٹے کے سامنے وہ تو اندر ہی اندر ختم ہو رہی تھی جس کی خبر اس کے ہمسفر کو بھی نہیں تھی..

وسیم..مجھے معاف کر دیں... جو ہوا میری وجہ سے میں خود کو معاف نہیں کر پا رہی.. لیکن اب آپ کی بے رخی سے میں اندر ہی اندر ختم ہو رہی ہو. اگر آپ نے مجھے معاف نہیں کیا تو میں مر جاؤں گی اب. میرا حوصلہ اور صبر اب جواب دے گیا ہے.. فریدہ بیگم کے الفاظ اور بہتی آنکھیں وسیم شاہ کو نرم کرنے کے لیے کافی تھیں وہ تو ہر بار سوچتا تھا کہ فریدہ کو معاف کر دے اسکی غلطی بھی تھی اور اس نے اپنی ماں کو بھی کھو دیا تھا اور اپنے باقی کے رشتے کو بھی.. زیادہ نقصان میں تو وہ تھی.. لیکن پھر ایک خاموشی ان کے درمیان آجاتی تھی جو دونوں کو قریب نہیں آنے دیتی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس.. اب مزید نہیں رونا.. مجھے بھی معاف کر دو.. میں کچھ زیادہ ہی تم پر ناراض ہو گیا تھا اور تمہارے اور اپنے زندگی کے وہ حسین پل ایک ضد اور انا اور غصے کی زرد کر دیے تھے. لیکن اب نہیں. مجھے بھی تم سے معافی مانگی ہے کیا تم مجھے معاف کر دو گی.. وسیم شاہ نے فریدہ بیگم کو اس کے کندھوں سے پکڑتے ہوئے خود سے الگ کیا جس کی ہچکیاں بندھی ہوئی تھیں..

Posted On Kitab Nagri

میں ... ممیں آپ سے ناراض کب تھی. مجھے تو بس آپ کی محبت چاہیے تھی اور آپ کی نفرت سے ڈرتے ہوئے میں آپ کا سامنا نہیں کر پا رہی تھی اور نا ہی مجھ میں حوصلہ تھا. فریدہ بیگم کی بات پر وسیم شاہ کی آنکھیں بھی نم ہوئی تھی. وہ وقت کے ساتھ کتنا ظالم بن گیا تھا اور فریدہ بیگم سے اس کی بے رخی نے وقت سے پہلے ہی اسے بوڑھا کر دیا تھا.

میری ساری محبت آپ کے لئے ہی تھی اور رہے گی ہمیشہ سے.. وسیم شاہ نے یہ کہتے ہوئے دوبارہ فریدہ بیگم کو اپنے گلے سے لگا دیا تھا...

ارے یہ کیا بات ہوئی. اکیلے اکیلے ہی پیار سمٹا جا رہا ہے... مجھے بھی جگہ دیں..

ارمغان شاہ. جو اپنے ماں اور ڈیڈ کے لیے چائے لے کر آیا تھا کمرے کا دروازہ کھولا تھا اور اسکا اندر آنے کا مقصد کچھ اور تھا لیکن دونوں کو اتنا ایموشنل دیکھ کر. اس نے چائے کے کپ وہی ٹیبل پر رکھے اور دونوں کے بیچ جگہ بناتے ہوئے بیٹھ گیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

وسیم شاہ اور فریدہ بیگم اپنی کل کائنات کو دیکھ کر مسکرا رہے تھے.. آج ایک بیٹے نے ماں کو حوصلہ دیا تھا اور وہی حوصلہ اسکی زندگی کی خوشیاں واپس لے آیا تھا..

❤❤❤❤❤❤❤❤

احمر بھائی. مجھے میری دوست کے گھر جانا ہے. تھوڑی دیر کے لیے مجھے لے جائیں.. انوال گلابی رنگ کی شرٹ اور نیچے سفید رنگ کا ٹروزر پہنے ہائی پونی کیے احمر کے کمرے میں کھڑی تھی... جو کچھ دیر پہلے ہی شاور لے کر آیا تھا.. اور اب الماری میں منہ گھسائے کچھ ڈھونڈ رہا تھا..

مجھے کہی نہیں جانا سمجھی میں ڈرائیور نہیں ہوں.. الماری میں ہی منہ دیے وہ وہی سے بول رہا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے احمر بھائی میں چاچو خالو کو بتا دیتی ہوں کہ آپ نہیں جا رہے.. انوال کے منہ سے اپنے بابا جان کا نام سن کر اس نے فوراً الماری میں سے جیسے منہ نکالا اسکی نظر انوال کو دیکھ کر. وہی ٹھہر گی تھی.

یہ وہ انوال تھی ہی نہیں جیسے وہ چشمش کہتا تھا.. آج آنکھوں پر عینک کی جگہ لینز نے لی ہوئی تھی.. گلابی دوپٹہ کو طریقے سے سر پر لیا ہوا تھا اور اسی گلابی رنگ میں. انوال کا سفید کھلتا چہرہ جو میک اپ سے پاک

Posted On Kitab Nagri

تھا.. کسی حور کا گمان دے رہا تھا.. وہ آج کہیں سے بھی فائنل ایئر کی پتلی سمارٹ چشمش نہیں لگ رہی تھی.. وہ آج احمر کے دل کو دھڑکنے پر اس کو مجبور کر رہی تھی..

تم... تمہاری عینک کہاں ہے.. احمر نے خود کو سنبھالتے ہوئے کہا..

وہ آج میں نے لینز لگائیں ہیں.. انوال نے اپنی ہاتھ میں. بندھی گھڑی کو ٹھیک کرتے ہوئے کہا..

تم عینک کے بغیر کتنی پیاری لگتی ہو.. احمر کے یوں کہنے پر انوال نے یک دم نظریں اٹھا کر اسکی طرف دیکھا..

میرا مطلب.. چلو میں آپ کا خادم حاضر ہوں. احمر نے تھوڑا جھک کر انوال کو کہا تو انوال چہرے پر عجیب سے تاثرات لیے آگے بڑھ گی تھی وہ اس بات سے انجان تھی کہ یہ خادم اب ساری زندگی اس کے گلے پڑنے والا تھا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تمہارے پاس دس منٹ ہیں.. جلدی سے اپنی دوست سے جو لینا ہے وہ لے آو نہیں تو میں یہی چھوڑ کر چلا جاو گا.. احمر نے گاڑی انوال کی دوست کے گھر کے سامنے کھڑی کرتے ہوئے کہا..

اتنی جلدی میں کیسے سب نوٹس لے سکتی ہوں کچھ بکس بھی چاہیں مجھے پیپرز ہیں میرے. احمر کی بات پر انوال نے پریشانی سے کہا جو اسے سارے رستے یہی جتا تا رہا تھا کہ اسکی وجہ سے اس کے آفس کے کام کا حرج ہوا ہے. اب دس منٹ کا ایک اور بم احمر نے انوال پر پھوڑ دیا تھا..

دس منٹ مطلب دس منٹ.. انوال کی بات کو اگنور کرتے احمر نے اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو انوال کے چہرے کے سامنے پھیلاتے ہوئے کہا تو انوال فوراً سے پہلے گاڑی کا دروازہ کھول کر باہر نکل گی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احمر بھی گاڑی سے باہر نکل کر گاڑی سے ٹیک لگائے کھڑا ہو گیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

گاڑی کی ٹک ٹک سے دس منٹ آہستہ آہستہ کم ہو رہے تھے دوسری طرف انوال جلدی جلدی سارے نوٹس اور کتابیں ہاتھ میں پکڑے گیٹ سے باہر نکل رہی تھی اس افراتفری میں اس کے دماغ میں یہ نہیں آیا کہ وہ یہ سب کچھ احمر کو بلا کر اسے پکڑا دے..

اسی کشمکش میں وہ جیسے باہر آئی اور احمر کی نظر انوال پر پڑی اس سے پہلے وہ آگے بڑھ کر اس کے ہاتھوں سے موٹی موٹی کتابیں پکڑتا جو اس نازک وجود کو نڈھال کر رہی تھیں گلی میں پڑے پتھر سے انوال کا پاؤں موڑا اور احمر کے پہنچتے پہنچتے ہی وہ زمین پر سجدہ کر چکی تھی...

انوال.. احمر کے منہ سے بے اختیار نکلا..

امی.. میرا پاؤں... انوال اپنے پاؤں کو پکڑے آنسو بہائے بیٹھی تھی.. آنکھوں سے آنسو رگڑ رگڑ کر صاف کرتے ہوئے انوال کے لینز کب آنکھوں سے نکل گئے اسے بھی پتہ نہیں چلا تھا.. جب اسے اپنے سامنے سب دھندلا نظر آیا تو اسے احساس ہوا کہ اس کے لینز اس سے بے وفائی کر چکے تھے..

انوال تم ٹھیک تو ہو. احمر پریشانی سے انوال کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھتے ہوئے کہا..

Posted On Kitab Nagri

یہ سب آپ کی وجہ سے. ہوا ہے احمر بھائی. دس منٹ کے چکر میں. میرا پاؤں اللہ کا پیارا ہو گیا ہے..

انوال نے روتے ہوئے کہا تو احمر کو اپنی بے وقوفی پر افسوس ہو رہا تھا کہ اس نے دس منٹ کا کیوں کہا.

اوکے اوکے.. اٹھو گاڑی میں بیٹھو میں ساری بکس اور نوٹس لے کر آتا ہوں. احمر نے کہا اور بکس اٹھانے لگ گیا لیکن انوال وہی زمین پر بیٹھی اٹھنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی...

مجھے ہاتھ دو اپنا.. احمر نے جب یہ سب دیکھا تو ایک گہرے سانس لے کر اپنا ہاتھ انوال کی طرف بڑھایا.

انوال کو سب دھندلا سا نظر آرہا تھا. احمر نے ایک ٹھنڈی سانس لے کر آگے بڑھ کر انوال کا نازک ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا اور انوال کو کندھے سے پکڑتے ہوئے اسے زمین سے اٹھا کر سہارا دے کر گاڑی تک لے آیا تھا.. بیھٹو میں باقی بکس لے کر آتا ہوں احمر نے انوال کو گاڑی میں بیٹھا کر زمین پر پڑی ساری بکس اور نوٹس اٹھا کر گاڑی میں رکھتے ہوئے آکر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

زیادہ درد ہو رہا ہے کیا. احمر کے چہرے پر اب پریشانی تھی احمر کے پوچھنے پر انوال نے مثبت میں سر ہلایا..

ہم پہلے ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں.. احمر سے نجانے کیوں انوال کے آنسو دیکھے نہیں جا رہے تھے.

لیکن احمر بھائی آپ کے پاس تو دس منٹ تھے.. انوال اپنے آنسوؤں صاف کرتے ہوئے کہا تو احمر نے دل ہی دل میں. اپنے آپ کو اچھے خاصے القابات سے نوازا اور شرمندگی سے جواب دے بغیر گاڑی ہسپتال کی طرف لے گیا تھا...

❤❤❤❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

طلعت علی ٹی وی لاونج میں بیٹھا تھا جب صابرہ بیگم ہاتھ میں دو چائے کے کپ لیے ٹی وی لاونج میں داخل ہوئی تھی..

آپ کی چائے. صابرہ بیگم نے یہ کہتے ہوئے چائے ٹیبل پر رکھی اور ساتھ ہی صوفے پر خود بیٹھ گی تھی..

Posted On Kitab Nagri

وسیم شاہ کے فون کے بعد سے صابرہ بیگم اسی انتظار میں تھی کہ وہ کس طرح طلعت علی سے بات کرے کل مہمانوں کے جانے کے۔ بعد صابرہ بیگم اور بے چین ہو گی تھی. اتنے عرصے سے اس نے اپنے بھائی کی شکل تک نہیں دیکھی تھی بس کبھی کبھار طلعت علی سے چھپ کر وہ کال پر ان سے بات کر لیا کرتی تھی.

میرال اور ارمغان شاہ کی شادی کا ایک بڑا مقصد دو خاندانوں کو آپس میں. پہلے جیسا کرنا تھا.. لیکن یہ سب ایک پہاڑ کو سر کرنے کے برابر تھا..

وہ مجھے آپ سے بات کرنی تھی..صابرہ بیگم نے ہمت کر کے کہا..

جی بولیں میں سن رہا ہوں. طلعت علی نے اخبار پر رہی نظریں جمائے کہا..

وہ میں سوچ رہی تھی کہ میرال کی بات فائنل کرنے سے پہلے ایک بار میرال سے بھی پوچھ لیں..

Posted On Kitab Nagri

صابرہ بیگم کی بات سن کر جہاں طلعت علی نے اخبار ٹیبل پر رکھا تھا وہاں میرال جو ٹی وی لاونج کی طرف آرہی تھی اپنا نام سن کر اس کے پاؤں وہی روک گئے تھے..

ٹھیک کہہ رہی ہو تم صابرہ ہم اپنے بچوں کے فیصلے ان کی مرضی کے خلاف تو نہیں کر سکتے.. طلعت علی نے جیسے کہا جہاں صابرہ بیگم نے سرد سانس لی وہی باہر کھڑی میرال کے چہرے پر مسکراہٹ اگی تھی..

وہ میں چاہ رہی تھی کہ آپ میرال سے ایک بار ارمغان شاہ کے بارے میں بھی پوچھ لیں وہ دونوں بچپن سے ساتھ ہیں اور ارمغان شاہ میرال کا کتنا خیال رکھتا ہے تو ایک بار ارمغان شاہ کے بارے میں بھی آپ سوچ لیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صابرہ بیگم کی بات پر طلعت علی نے اپنے ہونٹوں سے لگے چاے کا کپ الگ کرتے ہوئے ٹیبل پر رکھا..

Posted On Kitab Nagri

صابرہ بیگم آپ کی بات ٹھیک ہے. ارمغان شاہ بلاشبہ ایک اچھا لڑکا ہے. لیکن میں اپنی بہن سے مزید کوئی رشتہ نہیں رکھنا چاہتا.. وجہ یہ نہیں ہے مجھے اپنی بہن سے پیار نہیں ہے وہ ہماری اکلوتی بہن ہے ہم دونوں بھائیوں کی جان بستی ہے اس میں لیکن جو اس نے کیا اپنے غرور میں آکر جس کی وجہ سے. میری ماں اس دنیا سے چلی گی اور آپ.. کیا آپ بھول گی ہیں کہ آپ ڈیڑھ سال کومے میں رہی تھیں.

مجھے ڈر ہے کہ کہیں وہ پھر سے ہمارے خاندان کو برباد نا کر دے جیسے پہلے وہ کر چکی ہے. طلعت علی کی بات سن کر باہر کھڑی میرال کے تو قدموں تلے زمین نکل گی تھی جس حقیقت سے گھر کے بچوں کو آگاہ نہیں کیا گیا تھا. اج میرال کو پتہ ہونے پر وہ بھی آدھی سچائی سن کر میرال کو ٹھنڈے پسینے آرہے تھے.. اس کے اندر مزید ہمت نہیں تھی کہ وہ وہاں کھڑی ہو سکے اور دوسری طرف طلعت علی اور صابرہ بیگم کی طرف بھی خاموشی چھا گی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرال سیدھا اپنے کمرے میں. اگی تھی ایک طرف اسکی محبت تھی تو دوسری طرف اسکی ماں کی حالت تھی جن کے چہرے پر کبھی کبھی مسکراہٹ دکھائی دیتی تھی.. کومے سے باہر آکر تو جیسے صابرہ بیگم کو چپ لگ گی تھی وہ زندہ تو تھی لیکن ہر جذبہ سے عاری تھی..

Posted On Kitab Nagri

اور میرال اپنی ماں کی مسکراتے چہرے کو دیکھنے کے لیے ترستی تھی تو دوسری طرف اپنے دادا کی حالت سے بھی وہ انجان نہیں تھی..جو کچھ وہ سن چکی تھی اس سے میرال کی حالت بگڑ رہی تھی ٹیبل پر رکھے پانی کے جگ سے پانی گلاس میں ڈال کر ایک ہی سانس میں اپنے اندر انڈیل لیا تھا..

ایسا کیا ہوا تھا.مجھے معلوم کرنا پڑے گا..اپنے گھر والوں کے لیے اور اپنی محبت کے لیے..میرال نے خود کو ریلکس کرتے ہوئے ایک لمحہ کو سوچا اور اٹھتے ہوئے اپنے دادا ظہیر علی کے کمرے کی طرف چلی گئی تھی وہ جانتی تھی کہ مجھے میرے سوالوں کے جواب وہاں سے ہی ملنے تھے...

❤❤❤❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دادا جان... میرال نے جیسے ظہیر علی کے کمرے میں قدم رکھا تو وہ پہلے سے ہی اپنی بیٹی اور بیوی کی تصویر پکڑے بیٹھے تھے.میرال کی آواز پر ظہیر علی نے فوراً تصویر کو بیڈ پر الٹا رکھ دیا تھا.

آؤ میری بچی..ظہیر علی نے اپنے چہرے کی اداسی چھپاتے ہوئے کہا..

Posted On Kitab Nagri

میرال کمرے میں آتے ہی ظہیر علی کے پاس بیڈ پر بیٹھ گی تھی اس نے ظہیر علی کو تصویر کے ساتھ دیکھ لیا تھا اور ان کی اداسی بھی.

دادی جان بہت پیاری ہیں نا.. سب کہتے ہیں کہ میں ان پر گی ہوں. میرال نے الٹی پڑی تصویر کو پکڑتے ہوئے کہا.. اور اس میں کوئی شک بھی نہیں تھا میرال اپنی دادی کی فوٹو کاپی تھی. سفید رنگ کالی بڑی بڑی آنکھیں اوپر گھنی پلکیں.. اور چھوٹی تیکھی ناک..

جی میری بچی تم اپنی دادی پر ہی گی ہو وہ بھی حسن کی دیوی تھی. میں تو بس ایک نظر میں ہی اس پر فدا ہو گیا تھا.. ظہیر علی کے چہرے پر اب اداسی کی جگہ ہلکی سی مسکراہٹ اگی تھی..

تو پھر کیا ہوا تھا دادی جان کے ساتھ اور پھپھو کے ساتھ.. میرال کے یوں پوچھنے پر ظہیر علی جو اپنے ہی خیالوں میں گھم تھے میرال کی آواز پر یک دم چونک گئے تھے...

وہ میرال کی آنکھوں سے اٹھتے سوال دیکھ کر سمجھ گئے تھے کہ آج اس کی پوتی اسی دوراہا پر کھڑی ہے. جہاں چوبیس سال پہلے وہ کھڑے تھے..

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

احمر نے انوال کے پاؤں کا چیک اپ کروایا ڈاکٹر کے مطابق دباؤ کی وجہ سے. درد ہے جو ایک دو دن میں ٹھیک ہو جائے گا..

آئسکریم کھاؤ گی.. گاڑی میں. انوال کو بٹھاتے ہوئے احمر خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتے ہوئے کہا تو انوال نے پہلی بار احمر کو غصہ سے دیکھا تھا.

افففف.. اتنا غصہ.. کیا آئسکریم کی جگہ مجھے کھانے کا ارادہ تو نہیں ہے.. احمر نے اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا..

آپ کو پتہ ہے. کہ آپ کہ ان دس منٹ کی وجہ سے میں اپنی فرینڈ کے. پاس بھی نہیں بیٹھ سکی اور تو اور. میرے لینز بھی گم ہو گئے ہیں اور پاؤں کی چوٹ الگ. انوال نے اپنی نازک سی انگلیوں پر احمر کے ظلم گنواتے ہوئے کہا.

میں تو پھر بہت ظالم ہوں کیوں ٹھیک کہا نا انوال.. احمر نے گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے ایک نظر انوال کی طرف دیکھا جو اب اپنے پاؤں کو جھک کر دیکھ رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

چلو پہلے آئسکریم کھاتے ہیں اس کے بعد تمہیں تمہارے لینز بھی دلا دوں گا.. جیسے تمہارا پاوں ٹھیک ہو جائے گا. احمر کی بات پر انوال جو اپنے پاؤں کو اداسی سے دیکھ رہی تھی اپنے درد کو بھول کر یک دم آنکھوں میں چمک لاتے ہوئے احمر کی طرف دیکھا..

سچی احمر بھائی. انوال کے چہرے پر اب جا کر مسکراہٹ آئی تھی...

اور اس مسکراہٹ کو دیکھتے ہوئے احمر نے سکون کا سانس لیا تھا.

سو فیصد سچی.. احمر نے مسکراتے ہوئے جواب دیا اور گاڑی آئسکریم پارلر کی طرف موڑلی تھی..

❤❤❤❤❤❤❤

تمہارے پیپرز کب ہیں میر ال بچے. ظہیر علی نے میر ال کی بات کو ٹالتے ہوئے کہا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دادا جان.. آپ بات کو ٹال رہیں ہیں.. آپ کو نہیں پتہ کہ میرے لیے یہ سب جاننا کتنا ضروری ہے. میری محبت میری خوشیاں سب داو پر لگی ے ہیں پلیز دادا جان میری خاطر مجھے بتادیں. میرال نے اگے بڑھ کر ظہیر علی کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا.

ظہیر علی بھی جانتا تھا کہ میرال اور ارمغان شاہ ایک دوسرے کے لئے کیا جذبات رکھتے تھے لیکن سب اپنی انا کے ہاتھوں مجبور تھے.

ظہیر علی نے ایک سرد آہ بھری اور میرال کی طرف دیکھا. اور فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ اب مزید اپنے خاندان کو الگ رہنے نہیں دے گا..

جب تمہارے بابا جان چچا جان اور پھپھو کی شادی ہوئی تھی تو سب بہت خوش تھے دونوں گھر تو جیسے اللہ نے اپنی رحمتیں نازل فرمادی تھیں میری اور منور شاہ کی دوستی اور پکی ہو گی تھی.. لیکن پھر شادی کے ڈیرھ سال بعد ہی فریدہ نے گھر میں. ایسی باتیں شروع کر دی جو کسی کے وہم گمان میں بھی نہیں تھیں. ظہیر علی نے یہ کہتے ہوئے ایک گہرا سانس لیا اور پھر میرال کو دیکھا جو اپنے دھڑکتے دل کے ساتھ اپنے دادا جان کے اگے بولنے کا انتظار کر رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

میرال اپنے دادا جان کی طرف دیکھ رہی تھی جن کی آنکھیں زمین پر ٹکی تھی اور ہاتھ اپنی لکڑی کی لاٹھی پر تھے...

ظہیر علی نے ایک سر آہ بھری...جو بھی ہوا اس میں فریدہ کی بھی غلطی نہیں تھی وہ تھی ہی ہماری لاڈلی بیٹی اور کبھی کبھار ہم اپنے بچوں کو لاڈ پیار میں دوسرے رشتوں کا احترام اور احساس سیکھانا بھول جاتے ہیں...بات کرتے ہوئے ظہیر علی کی آنکھوں میں نمی اگی تھی اتنے سالوں کا غم آج پھر تازہ ہو گیا تھا..
میرال نے ظہیر علی کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا..

بس میرال بیٹی.. پھر تمہاری پھپھو نے ہمارے ہنستے مسکراتے گھر کو ایک ڈرا سہا اور اداس گھر بنا دیا تھا..
سب کی شادی کے ڈیرھ سال بعد تیمور علی اور فریدہ بیٹی کو بھی اللہ نے اولاد جیسی نعمت کی خوشخبری سنائی لیکن طلعت علی اس سے محروم رہا...

Posted On Kitab Nagri

اور پھر تمہاری پھپھو نے صابرہ بیٹی کو طعنہ دینا شروع کر دے تھے. اولاد تو اللہ کی طرف سے تحفہ ہوتا ہے. کسی کو جلدی مل جائے اور کسی کو دیر سے. لیکن فریدہ یہ کہاں سمجھنے والی تھی.. جہاں فریدہ کے طعنوں سے صابرہ بیٹی پریشانی تھی وہاں تمہاری دادی جان بھی اس غم میں اپنے آپ میں کڑھ رہی تھی اس نے فریدہ کو بہت بار سمجھایا لیکن اس کے سر پر پتہ نہیں کون سی بلا چمٹ گی تھی جو اس پر کسی کی بات کا اثر نہیں ہو رہا تھا.

وقت گزرتا گیا اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ فریدہ بیٹی کی باتوں نے اپنا اثر دیکھنا شروع کر دیا.. اور صابرہ بیٹی کو چپ لگ گی اور طلعت علی اپنی بہن کے ان طعنوں سے تنگ آ گیا تھا اور پھر اچانک ہی میرے پیارے دوست منور شاہ کو اللہ نے اپنے پاس بلا لیا صابرہ بیٹی اور فرخ بیٹی کے لیے یہ وقت بہت مشکل تھا اپنے باپ سے وہ دونوں بہت پیار کرتی تھیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہاں فریدہ بیٹی پر جو تھوڑا بہت منور شاہ کا ڈر تھا وہ بھی ختم ہو گیا تھا. منور شاہ کی وفات کے بعد تیمور علی کے گھر احمر پیدا ہوا اور چار دن بعد ہی ارمغان شاہ پیدا ہوا... میرال جو آنکھوں میں آنسو لیے سب سن رہی تھی ارمغان شاہ کا نام سنتے ہی اس نے درد سے اپنی آنکھیں میچ لیں اور بیڈ شیٹ کو اپنے ہاتھوں کی مٹھی میں دبوچا..

Posted On Kitab Nagri

بس پھر کیا تھا.. بچوں کی پیدائش کے بعد گھر میں. رونق ہی اگی تھی.. تمہاری دادی جان جو دل کی مریضہ تھی اتنے غم بھی برداشت کر رہی تھی اب بچوں کی خوشیاں دیکھ کر ابھی کچھ دن خوش ہی ہوئی تھی کہ آنے والے طوفان نے سب کچھ ہلکا کر رکھ دیا تھا...

جب فریدہ بیٹی طلعت علی کی دوسری شادی کا کہہ دیا تھا یہ کہہ کر کہ صابرہ بیٹی بانجھ ہے. مجھے تو یہ سب سن کر یقین نہیں آرہا تھا کہ میری بیٹی یہ سب کہہ سکتی ہے.. صابرہ بیٹی نے منت کی ہاتھ جوڑے فریدہ بیٹی کے اگے جس پر طلعت علی کا صبر جواب دے گیا اور اس نے اپنی جان سی پیاری بہن پر ہاتھ اٹھا دیا جو اتنے عرصے سے خاموش سب برداشت کر رہا تھا اب اسکی برداشت ختم ہو گی تھی. فرخ بیٹی نے تو اپنے بیٹے احمر کو صابرہ کہ گود میں ڈالنے تک کا کہہ دیا کہ اسکی بہن کا گھر بچا رہے. یہ سب دیکھتے ہوئے تمہاری دادی کی طبیعت خراب ہونے لگ گی تھی جس سے ہم سب انجان تھے...

طلعت علی سے تھپڑ پڑنے پر فریدہ اور بھڑک گی اور بس پھر کیا تھا وسیم شاہ جو اسے لینے آیا تھا ڈرائنگ روم کے باہر سب سن رہا تھا.

Posted On Kitab Nagri

اس نے بھی وہ بات کہہ دی جو ہمارے وہم و گمان میں بھی نہیں تھی... اگر تم میری بہن پر سوتن لاؤ گی تو میں بھی دوسری شادی کرنے کا حق رکھتا ہوں. وسیم شاہ نے جب یہ کہا تو سب نے وسیم شاہ کی طرف دیکھا اور اس کے بعد اس نے جو حقیقت بتائی جو تمہاری دادی جس کی طبیعت پہلے ہی خراب ہو رہی تھی وہ یہ صدمہ برداشت نہیں کر سکی جب وسیم شاہ نے کہا فریدہ ارمغان شاہ کے بعد ماں نہیں بن سکتی..

یہی بات سن کر تمہاری دادی کو ہارٹ اٹیک آگیا تھا اور وہ ہم سے دور چلی گی میری جان سے پیاری بیوی میرے دکھ درد کی شریک اس دنیا کو اور مجھے چھوڑ کر چلی گئی اور ساتھ ہی میری بیٹی کے لیے اس گھر کے دروازے طلعت علی نے فریدہ پر بند کر دے جب صابرہ اپنے باپ کے غم کے بعد اپنے پر لگے بانجھ پن کے الزام اور پھر تمہاری دادی کے مرنے کے بعد وہ یہ سب برداشت نہیں کر سکی اور اسکا نروس ڈوان ہو گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور وہ کومے میں چلی گی تھی ڈیڑھ سال تک وہ کومہ میں رہی اور میں طلعت علی کو پل پل مرتے تڑپتے دیکھتا رہا اور میرے اندر اتنی ہمت نہیں ہوئی کہ میں طلعت علی کو کہہ سکوں کہ اپنی بہن کو معاف کر دو. وہ میری بیٹی ہے میرا اب سب کچھ وہی ہے. میری جان سے پیاری شریک حیات تو مجھے چھوڑ کر

Posted On Kitab Nagri

چلی گئی تھی لیکن میری بیٹی کو مجھ سے الگ مت کرو بس وہ دن گیا اور آج کا دن ہے طلعت علی کے فیصلے کو کوئی ٹال نہیں سکا. ظہیر علی کے آنکھوں میں اب آنسو کے دو قطرے نکل کر زمین پر گر گئے تھے..

جہاں میرال سب سن کر شکڈ ہوئے تھی اسکا دل ٹرپ گیا تھا وہاں وہ یہ سن ہی نہیں سکی کہ اس کے دادا اپنی بیٹی سے ملنے کے لیے کتنے بے تاب تھے..

دادا جان.. میرال نے ظہیر علی کے کندھے پر ہاتھ رکھا.

میرال بیٹی میں ٹھیک ہوں مجھے تھوڑا آرام کرنے دو. ظہیر علی اپنی حالت کی وجہ سے مزید کچھ بول نہیں پا رہا تھا اور میرال کو پریشان نہیں کرنا چاہتے تھے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دادا جان نہیں میں آپ کو چھوڑ کر نہیں جاؤ گی میرال کی بات سن کر ظہیر علی کے چہرے پر پھیکی مسکراہٹ اگی تھی..

Posted On Kitab Nagri

میری بیٹی میں ٹھیک ہوں بس تھوڑا آرام کرنا ہے.. ظہیر علی کی بات پر اب میر ال وہاں نہیں روک تھی اس نے ظہیر علی کے لئے گلاس میں پانی ڈال کر سائیڈ ٹیبل پر رکھا اور کمرے سے باہر اگی تھی..

آج اس پر ساری حقیقت عیاں ہو چکی تھی... حقیقت معلوم ہوتے ہی میر ال کے دل میں. ارمغان شاہ کی محبت کسی تپتے صحر امیں. کھو گی تھی یہ سب کچھ جتنا تکلیف دہ اسکی ماں اور بابا جان کے لیے رہا تھا اور داداجان کے لیے رہا تھا اتنا ہی درد اب میر ال کو اپنے اندر محسوس ہو رہا تھا.

وہ سیدھا اپنے کمرے میں. اگی تھی کمرے کو لوک کرتے ہوئے وہ بیڈ پر اوندھے منہ گر گی تھی جس آنسو کو وہ اپنے داداجان کے سامنے روک کر بیٹھی تھی اب وہ بارش کی طرح اسکی آنکھوں سے برس رہے تھے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤❤❤❤

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ارمغان شاہ اپنے آفس میں. بیٹھا تھا.. اس کے چہرے پر مسکراہٹ کی جگہ گہری اداسی نے لے لی تھی.. چہرے پر آئی داڑھی اب گھنی ہو چکی تھی وہ سنجیدہ چہرہ لیے اپنی شخصیت کو اور پر کشش بنا رہا تھا.. احمر دروازہ کو نوک کیے بغیر ارمغان شاہ کے آفس میں. آیا اور وہ ایسے ہی کرتا تھا لیکن اندر آتے وہ ٹھٹک گیا تھا اس نے جب ارمغان شاہ کا یہ حلیہ دیکھا..

Posted On Kitab Nagri

میرے مجنون بھائی.. کیا حال بنالیا ہے.. احمر نے ٹیبل پر نوک نوک کرتے ہوئے کہاتو ارمغان شاہ کو اپنے ہی خیالوں میں گھم تھا اس نے احمر کی طرف دیکھا اور بغیر کوئی تاثر دیے وہ کرسی سے جو ٹیک لگائے بیٹھا تھا سیدھا ہو کر بیٹھ گیا تھا..

یار ارمغان خود کو دیکھو یار کیا حال بنالیا ہے ایسے مسئلے حل تھوڑی ہوتے ہیں.. احمر نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا..

ٹھیک کہا ایسے مسئلے حل نہیں ہوتے اور جو اتنے سالوں سے جو مسئلہ چلتا آرہا ہو وہ ایک دم کیسے ٹھیک ہو گا.. ارمغان شاہ نے سوچنے والے انداز میں کہا..

تو تم نے کچھ سوچا نہیں ہے کیا کہ کیا کرنا ہے. تم تو ہر چیز کو پہلے سے تیار رکھتے ہو.. احمر کی بات پر ارمغان شاہ نے احمر کی طرف دیکھا..

Posted On Kitab Nagri

سوچ تو لیا ہے بس اب صرف میرال کے جواب کا انتظار ہے میں نہیں چاہتا کہ میں کوئی ایسا قدم اٹھا لوں جو میرال کے لیے نقصان دہ ثابت ہو کیونکہ میری محبت اپنی جگہ لیکن مجھے میرال کی عزت سب سے زیادہ عزیز ہے... ارمغان شاہ ٹیبل پر رکھے پیپر ویٹ کو گھماتے ہوئے کہہ رہا تھا.

اور اگر میرال نے انکار کر دیا تو.. احمر نے. اپنے خدشات کو ظاہر کیا کیونکہ وہ گھر میں میرال کی کھوئی کھوئی حالت دیکھ چکا تھا جیسے وہ کسی بہت بڑی آزمائش میں ہو..

اسی وقت کا تو انتظار ہے مجھے اس لئے تو چپ ہوں.. اتنا تو مجھے پتہ ہے کہ میرال کے دل میں میرے لئے کیا جذبات ہیں اور اگر اسکا فیصلہ میرے خلاف آیا تو وہ کسی دباؤ میں ہو گا اور میں اس کے ساتھ یہ زیادتی نہیں ہونے دوں گا.. اس لئے بس وقت کا انتظار کر رہا ہوں.. ارمغان شاہ نے گہری سانس لی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور اس کے بعد کیا کرو گے.. احمر کے پوچھنے پر ارمغان شاہ کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ اگی تھی اور اس نے احمر کو سب بتا دیا تھا کو وہ آگے کرنے والا تھا..

ارمغان کی پلاننگ سن کر احمر ارمغان کی عقل کو داد دیے بغیر نہیں رہ سکا تھا...

Posted On Kitab Nagri

مان گیا تمہیں ارمغان چاہے تم مجھ سے چار پانچ ماہ چھوٹے ہو لیکن عقل میں تم مجھ سے دس سال بڑے ہو میں تو اپنے بارے میں کچھ کر نہیں سکا.. احمر کی اس طرح بات کرنے پر ارمغان شاہ نے آنکھوں کو سکڑتے ہوئے احمر کی طرف دیکھا.

وہ.. دراصل.. ارمغان میرال کی شادی پر میرا اور انوال کا نکاح ہے.. احمر کی بات سن کر ارمغان شاہ نے پاس پڑی فائل احمر کی طرف اچھالی..

کتنا بڑا کمینہ ہے تو..مجھے کچھ بھی نہیں بتایا.. ارمغان شاہ کے فائل احمر کی طرف اچھلنے پر احمر نے اپنے بچاؤ کے لیے فوراً سے پہلے اسے کیچ کیا..

ارمغان میں خود شکڈ تھا.. تمہیں تو پتہ ہے کہ انوال مجھ سے سات آٹھ سال چھوٹی ہے مجھے اسے بچوں کی طرح ٹریٹ کرنا پڑتا ہے اور پھر ساتھ ارمغان کو اس دن والا سارا واقعہ بتا دیا ارمغان جو اداس بیٹھا تھا احمر کی حالت پر ہنس ہنس کر اسکا برا حال ہو رہا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہنس لو ہنس لو.. مجھ پر تمہیں تو میں تب پوچھوں گا جب اس سڑیل اور منہ پھٹ میرال تمہیں کسی خاطر میں نہیں لائے گی.. احمر کی بات پر ارمغان شاہ جو ہنس رہا تھا اپنی ہنسی کنٹرول کرتے ہوئے احمر کی طرف دیکھا..

ڈونٹ وری یار.. میں ایسا موقع آنے ہی نہیں دوں تم ابھی مجھے جانتے ہی نہیں ہو.. چلو اب گھر چلتے ہیں. ارمغان شاہ بات ختم کرتے ہوئے احمر کو کہا اور دونوں گھر کے لیے نکل گئے تھے.

❤❤❤❤❤

میرال کا آج لاسٹ پیپر تھا. جہاں گھر والے اس کے پیپرز ختم ہونے کا انتظار کر رہے تھے کہ میرال سے بات کر سکے وہاں میرال اپنے اندر ہونے والی توڑ پھوڑ سے پریشان تھی اس کے لیے بھی اب مشکل ہو رہا تھا کہ وہ ارمغان شاہ کے لئے ہاں بولے یا احمد کے لئے ایک طرف اسکی محبت اور دوسری طرف اسکی امی کی حالت اور اس گھر پر جو گزری وہ تھا. لیکن وہ اس سب کشمکش میں یہ بھول گی تھی کہ وہ ارمغان شاہ کی محبت کو وقتی اور معمولی محبت سمجھ رہی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

رات کو کھانے کے بعد سب اپنے کمرے میں. چلے گئے تھے. میر ال بھی اپنے کمرے میں اگی تھی..وہ بیڈ پر لیٹی اپنی ہی سوچوں میں گھم تھی جب اس کے دروازے پر دستک ہوئی.

میر ال انوال کا سمجھ کر ویسے ہی لیٹی رہی تھی.. لیکن دروازہ کھولتے ہی جب صابرہ بیگم اندر آئی اور ان کے پیچھے طلعت علی تھا ان دنوں کو دیکھتے ہی میر ال فوراً بیڈ سے اٹھ کر بیٹھ گی تھی.

امی..بابا جان آپ. میر ال کو خود پر دوپٹہ ٹھیک کرتے ہوئے کہا.

میر ال تمہارے بابا جان نے تم سے بات کرنی تھی اس لیے ہم تمہارے پاس آئیں ہیں. صابرہ بیگم بیڈ پر ہی میر ال کے پاس بیٹھ گی تھی اور طلعت علی کرسی کھینچ کر میر ال کے پاس بیٹھ گیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوسری طرف انوال کمرے کے دروازے پر کان لگائے کھڑی اندر کی باتیں سننے کی کوشش کر رہی جس کام کے لیے ارمغان شاہ نے انوال کو لگایا ہوا تھا اسے لیپ ٹاپ تو مل چکا تھا اب اس نے نیا فون لینا تھا.

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا کر رہی ہو تم.. احمر نے. انوال کو ایسے دروازے کے ساتھ کان لگائے ہوئے دیکھا تو دھیمی آواز میں انوال کے کان کے پاس اکر بولا..

انوال جو چھپ کر یہ سب سن رہی تھی احمر کی آواز پر وہ گھبرا کر جیسے موڑی سیدھا احمر کے سینے سے جا لگی. انوال کو یوں اپنے سینے سے لگتا دیکھ کر احمر کی دل کی دھڑکن یک دم بڑھ گی تھی عینک کے شیشوں کے اندر سے انوال کی سیاہ بڑی آنکھیں احمر کو اپنی سحر میں جکڑ رہی تھیں.

احمر بھائی تمیز نہیں ہے آپ کو.. کوئی کسی کو ایسے ڈرتا ہے مجھے ہارٹ اٹیک آجاتا تو. انوال خود کو احمر سے الگ کرتے ہوئے کہا تو احمر اس سحر سے نکلا تھا جو انوال اس پر قائم کر چکی تھی..

ہا.. ہاں.. تو تم یہاں چوروں کی طرح کوئی کھڑی ہو.. احمر نے اپنی گھبراہٹ چھپاتے ہوئے کہا.

کان ادھر کریں.. انوال نے احمر کو کہا اور احمر نے تھوڑا جھک کر اپنا کان انوال کے چہرے کے پاس آیا..

Posted On Kitab Nagri

اوتو یہ بات ہے مجھے بھی سنا چاہیے میں بھی ارمغان پارٹی میں ہوں.. احمر نے مسکراتے ہوئے کہا..

سچ مچ.. تو پھر اپنے پارٹنر سے ہاتھ ملائیں. آپ کو ہماری پارٹی میں ویلکم ہے.. انوال نے ہاتھ آگے بڑھایا تو احمر نے انوال کا نرم نازک ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا وہ احمر سے آٹھ سال چھوٹی تھی لیکن اب احمر کو اسکی چھوٹی چھوٹی باتیں اور حرکتیں دل سے اچھی لگنے لگ گی تھیں.

اور اب انوال کے ساتھ ساتھ احمر بھی دروازے کے. ساتھ کان لگائے کھڑے تھے...

❤❤❤❤❤❤❤

میرال بیٹی.. تمہارے پیپرز کیسے ہوئے ہیں.. طلعت علی نے جیسا پوچھا میرال جو کنفیوز بیھٹی تھی یک دم چونک کر اپنے باباجان کی طرف دیکھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی باباجان اچھے ہوئے ہیں.. میرال نے مختصر سا جواب دیا..

ماشاءاللہ... طلعت علی نے کہتے ہوئے ساتھ ہی صابرہ بیگم کی طرف دیکھا.

Posted On Kitab Nagri

میرال بیٹی وہ تمہارے بابا جان چاہ رہے تھے کہ رمضان شروع ہونے سے پہلے تمہاری شادی کر دیں.. صابرہ بیگم نے. طلعت علی سے اشارہ ملتے ہی بات شروع کی..

لیکن امی اتنی جلدی کیا ہے.. میرال کو اپنا دل بند ہوتا محسوس ہو رہا تھا.

میری بچی. اس میں جلدی اور دیر والی کیا بات ہے بیٹیوں نے تو شادی کر کے ایک نا ایک دن جانا ہی ہوتا ہے.. صابرہ بیگم نے میرال کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا.

تمہاری امی ٹھیک کہہ رہی ہیں میرال اس لیے ہم دونوں تم سے تمہاری مرضی پوچھنے آئیں ہیں کہ تم اپنی زندگی میں کس کو چنا پسند کرو گی. احمد رحمان کو یا ارمغان شاہ کو.. طلعت علی نے یہ کہہ کر تو جیسے میرال کو اندھے کنواں کے کنارے پر کھڑا کر دیا تھا جہاں ایک طرف اندھیرا تھا تو دوسری طرف دلدل تھی..

میرال نے اپنی ماں کی طرف دیکھا..

Posted On Kitab Nagri

میرال کے یوں دیکھنے پر صابرہ بیگم نے مسکراتے ہوئے میرال کی طرف دیکھا.. جہاں میرال کا وجود ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو رہا تھا وہاں صابرہ بیگم کے دل میں ہل چل مچی ہوئی تھی.. اس نے آگے بڑھ کر میرال کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ سر کو مثبت انداز میں ہلا کر میرال کو بولنے کو کہا تھا وہ تو پہلے سے جانتی تھیں کہ میرال کی کیا پسند ہے..

بولو میرال ہم انتظار کر رہے ہیں.. طلعت علی جو میرال کے بولنے کا انتظار کر رہے تھے اتنی دیر خاموش رہنے پر بولے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرال کے دل میں ارمغان شاہ کی محبت چیخ چیخ کر کہہ رہی تھی کہ ارمغان کے حق میں فیصلہ دے کر اپنی محبت کو امر کر لو.. لیکن دماغ تھا کہ اپنی ماں کے ساتھ ہوئی ناانصافی اور اپنی دادی کے ساتھ ہونے والے واقعہ کی وجہ سے. دل پر حاوی ہو رہا تھا....

Posted On Kitab Nagri

بولو.. میرال.. صابرہ بیگم نے کہا..

میرال نے اپنا حلق تر کیا..

بابا جان آپ احمد رحمان کے گھر والوں کو ہاں بول دیں.. میرال نے ایک ہی سانس میں بول دیا تھا میرال کے اس فیصلے پر جہاں صابرہ بیگم کا دل مٹھی میں بند ہوا تھا اور چہرے سے مسکراہٹ ایک لمحہ کو غائب ہوئی تھی وہاں میرال کو اپنا وجود اب ریزہ ریزہ ہوتا محسوس ہو رہا تھا...

خوش رہو میری بچی. طلعت علی میرال کے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرتے ہوئے کمرے سے باہر چلے گئے تھے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرال کی آنکھوں سے دو آنسو کے قطرے نکل کر اس کی گود میں گر گئے تھے.

میرال یہ تم نے کیا کہہ دیا ہے تم جانتی بھی ہو کیا.. صابرہ بیگم کے چہرے پر حیرت لیے میرال کی طرف دیکھا..

Posted On Kitab Nagri

جو سر جھکائے کھڑی بیٹھی تھی..

افسوس ہو رہا ہے مجھے میرال تمہارے فیصلہ پر.. اور اب پتہ نہیں ارمغان کیا کرے گا تم تو جانتی ہو اسے اچھے سے.. صابرہ بیگم نے اپنا ہاتھ میرال کے ہاتھ سے الگ کرتے ہوئے بیڈ سے اٹھ گی تھی..

امی.. پلیز میری بات کو سمجھیں. وہ میں.. ابھی میرال بولتی صابرہ بیگم افسوس میں نفی میں سر ہلاتے ہوئے وہاں سے چلی گی تھیں..

تم لوگ یہاں کیا کر رہے ہو یہاں.. طلعت علی جیسے کمرے میں سے باہر آئے احمر اور انوال دونوں کو دروازے کے ساتھ چپک کر کھڑے تھے.

وہ بابا جان.. انوال ابھی کچھ کہتی کہ پیچھے سے صابرہ بیگم اگی تھیں...

Posted On Kitab Nagri

اچھا. ٹھیک ہے تم سب ڈرائینگ روم میں. آو. اور صابرہ بیگم فرخ بیگم اور تیمور علی کو بھی بھیج دو بابا جان کو میں خود لے آتا ہوں. طلعت علی یہ کہہ کر وہاں سے چلا گے تھے..

امی یہ آپی نے کیا کر دیا. انوال نے چہرے پر گھبراہٹ لیے کہا.. جس پر صابرہ بیگم کچھ کہے بغیر وہاں سے. چلی گئی تھی احمر بھی خاموشی سے وہاں سے چلا گیا تھا..

انوال نے پہلے میرال کے کمرے کی طرف دیکھا اور پھر کچھ سوچتے ہوئے ارمغان شاہ کا نمبر ملا کر اپنے کمرے کی طرف چلی گی تھی.

❤❤❤❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرال کے فیصلے پر جہاں گھر کے باقی لوگوں کو ایک دھچکا لگا تھا وہی ظہیر علی بھی شکڈ میں تھے کہ میرال نے یوں اچانک احمد رحمان سے شادی کا فیصلہ کیوں کر لیا تھا لیکن وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ اپنی نا سمجھی کہ وجہ سے سچ جاننے کے بعد اپنے فیصلے سے ان دو خاندانوں میں مزید دوریاں پیدا کر گی تھی...

Posted On Kitab Nagri

ڈرائینگ روم میں سب موجود تھے سوائے میرال کے اور انوال ارمغان شاہ کو کال کرنے کے بعد جو اس نے پیک نہیں کی تھی اب ڈرائنگ روم کی دیوار کے ساتھ کھڑی اپنی باقی کی کارروائی مکمل کر رہی تھی لیکن اسے پتہ نہیں تھا کہ اس کی آنے والی زندگی بھی اس ڈرائینگ روم میں موجود سب ممبران طے کرنے والے تھے.

مجھے طلعت علی نے بتادیا ہے میرال کی رضامندی کے بعد.. اس لیے آپ سب کو یہاں اکٹھا کیا ہے.. کہ ہم شادی کی کوئی تاریخ طے کر کے احمد رحمان کے گھر والوں کو بتا سکے.. ظہیر علی کی بات پر فرخ بیگم نے چونک کر صابرہ بیگم کہ طرف دیکھا وہی تیمور علی بھی سب کو حیرت سے دیکھ رہے تھے.

اور میرال کی شادی پر ہی ہم احمر اور انوال کا نکاح کر دیں گے.. ظہیر علی کی بات پر جہاں احمر نے سر اٹھا کر اپنے دادا جان کو دیکھا تھا جو وہ کب سے سوچوں میں ہی گھم تھا.. وہاں دیوار کے ساتھ لگی انوال کے تو پیروں تلے زمین نکل گی تھی..

کسی کو کوئی اعتراض ہے تو ابھی بتادے.. ظہیر علی نے کہہ کر سب کی طرف دیکھا.

Posted On Kitab Nagri

داداجان میں کچھ کہنا چاہتا ہوں. احمر نے اب سب کی طرف دیکھتے ہوئے کہا..

ہاں بولو احمر کیا بات ہے. کیا تمہیں کوئی اعتراض ہے انوال کے ساتھ نکاح پر.. ظہیر علی کی بات پر فرخ بیگم نے غصے سے احمر کی طرف دیکھا تھا سب کے دماغ میں بس ایک ہی بات چل رہی تھی کہ کہیں احمر نکاح سے انکار نا کر دے..

داداجان میں یہ چاہتا ہوں کہ میرال کے نکاح سے پہلے میرا اور انوال کا نکاح رکھا جائے. احمر کی بات پر سب نے آنکھوں کو پھیلائے اس کی طرف دیکھا..

احمر تم ہوش میں ہو بڑی بہن کو ہم چھوڑ کر چھوٹی کا پہلے نکاح کر دیں.. تیمور علی نے غصے سے کہا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

باباجان. میرا یہی فیصلہ ہے اگر آپ لوگوں کو قبول نہیں ہے تو میری طرف سے پھر معذرت ہے... احمر کی بات پر سب جو پہلے کچھ غصے میں اور حیرت کے ملے جلے تاثرات لیے بیٹھے تھے اب سوچ میں پڑ گئے تھے کہ احمر ایسا کیوں کہہ رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

احمر نے سب کے چہروں کی طرف دیکھا. ایم سوری امی بابا جان اور آپ سب کو میرے اس فیصلے سے شکڈ لگا لیکن میرال کے انکار کے بعد اب جو ارمغان شاہ نے کرنا ہے. میں نہیں چاہتا کہ اسکی وجہ سے میرا اور انوال کا نکاح روک جائے.. احمر جو دیکھ سب کہ طرف رہا تھا لیکن سوچ دل میں رہا تھا..

ہممممم... ٹھیک ہے.. اس میں کوئی بڑی بات نہیں ہے. میرال کی منہدی پر ہم احمر اور انوال کا نکاح کر دیں گے یہ تو گھر کی بات ہے..

ظہیر علی کہ بات پر سب کے چہروں پر مسکراہٹ اگی تھی اور یہ طے پایا تھا کہ اگلے ماہ کی پندرہ تاریخ کو میرال کی شادی ہو گی کیونکہ دو دن بعد ہی رمضان شروع ہونے والا تھا اب سب کچھ فائنل ہونے کے بعد جیسے ہی سب نے دعا خیر کے لیے ہاتھ اٹھائے ڈرائینگ روم کی دیوار کے ساتھ لگی انوال دھڑم سے زمین پر جا گری تھی.. انوال کے یوں گرنے پر سب کی نظر انوال پر گی تھی.

انوال.... سب سے پہلے احمر پریشانی میں اٹھ کر فوراً انوال کی طرف گیا تھا.. سب بھی احمر کے پیچھے گئے.

انوال آنکھیں کھولو.. احمر نے. انوال کا سر اپنی گود میں. رکھتے ہوئے کہا..

Posted On Kitab Nagri

تائی جی یہ بہوش ہو گی ہے.. میں اسے کمرے میں لے کر جا رہا ہوں آپ ڈاکٹر کو بلا لیں.. احمر سب کی پرواکیے بغیر انوال کو اپنی بانہوں میں اٹھائے اسکے کمرے کی طرف لے گیا تھا اور اب ایک دوسرے کی شکل کی طرف دیکھ رہے تھے فرخ بیگم اور تیمور علی کو اپنے بیٹے پر فخر ہو رہا تھا کہ وہ ابھی سے ہی انوال کا اتنا خیال رکھ رہا تھا.

❤❤❤❤❤❤

زیادہ پریشانی کی بات نہیں ہے انہیں کوئی صدمہ لگا ہے اس لئے یہ بہوش ہو گی ہیں ابھی کچھ دیر تک ہوش میں آجائیں گی.ڈاکٹر نے چیک کرنے کے بعد کہا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرال انوال کے پاس ہی اسکے بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی..ڈاکٹر کی بات سن کر اس کی سانس میں سانس آئی تھی..

تیمور علی ڈاکٹر کو چھوڑنے باہر گیٹ تک چلا گے تھے.

Posted On Kitab Nagri

اللہ ہی مالک ہے میری بیٹیوں کا نہیں تو دونوں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہی ماں کو صدمہ پر صدمہ دینے کے لیے. صابرہ بیگم کی بات کو وہاں کھڑے ہر بندہ نے کوئی خاص توجہ نہیں دی تھی لیکن میرال اپنی ماں کی بات کو سمجھ گی تھی..

کیا امی وہ سب بھول گی ہیں جو ان کے ساتھ ہوا تھا.. کیا امی کو میرا فیصلہ منظور نہیں ہے کیا. میرال نے اپنی ماں کی بات پر گہری سانس لیتے ہوئے ان کی طرف دیکھا جو بیڈ کی دوسری طرف بیٹھی انوال کے چہرے پر پڑے بالوں کو ٹھیک کر رہی تھی..

❤❤❤❤❤❤❤❤

انوال کو ہوش آچکا تھا اس نے رو رو کر گھر سر پر اٹھا لیا تھا کہ وہ احمر سے شادی نہیں کرے گی...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انوال مجھ سے دو تھپڑ کھاؤ گی اگر ایک لفظ بھی اپنے منہ سے. نکلا تم دونوں نے تنگ کر کے رکھا ہوا ہے ماں کو تو کچھ خیال ہی نہیں ہے. صابرہ بیگم اور میرال جو انوال کو کب سے چپ کروا رہی تھیں اب صابرہ بیگم کا صبر جواب دے گیا تھا اور میرال جانتی تھی کہ اسکی ماں کی اب ہر بات کا رخ اسی کی طرف ہے.

Posted On Kitab Nagri

میرال انوال کو اب وہاں چھوڑ کر اپنے کمرے میں اگی تھی..

انوال.. ایک لفظ بھی نہیں منہ سے نکلنا سمجھی.. تمہیں پتہ ہے کہ تمہاری بہن نے کیا کارنامہ انجام دیا ہے. ارمغان کے رشتے سے انکار کر کے اور اب تم نے ایسی کوئی بات کی ناتو ساری زندگی مجھ سے بات مت کرنا.. احمر بہت اچھا لڑکا ہے تمہارا بہت خیال رکھے گا اور ابھی کون سی تمہاری شادی ہو رہی ہے. نکاح ہی ہے ناجب تمہاری پڑھائی مکمل ہو جائے گی تب شادی کا سوچیں گے اب میں دودھ لے کر آتی ہوں اب ایک بھی آنسو بہایا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا.. صابرہ بیگم یہ سب کہہ کر جیسے ہی باہر گی انوال کو اپنا دکھ بھول کر ارمغان شاہ کا یاد آگیا تھا.. وہ تب سے کال کر رہی تھی اور ارمغان شاہ اسکی کال نہیں اٹھا رہا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انوال نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے جیسے کال ملائی پہلی بیل پر ہی ارمغان شاہ نے کال اٹھالی تھی وہ جو کسی میٹنگ میں بزی تھا میٹنگ ختم ہوتے ہی. وہ جیسے کمرے سے باہر آیا اس نے موبائل پر انوال کی بے تحاشا کالز دیکھی تھی اس سے پہلے وہ کال کرتا انوال کی کال اگی تھی..

Posted On Kitab Nagri

انوال نے سلام کو بھولتے ہوئے اپنی سوں سوں کرتی آواز میں. ساری کہانی دو سانسوں میں بتا دی تھی.. جہاں انوال نے اپنی دو سانسوں میں بتایا تھا وہاں ارمغان شاہ کو سانس لینا بھول گیا تھا....

ارمغان شاہ فوراً اپنے کمرے کی طرف بڑھا اور ٹیبل سے موبائل اور گاڑی کی چابی اٹھاتے ہوئے وہ آفس سے نکل گیا تھا.

آفس سے گھر کا رستہ کیسے طے ہوا تھا یہ ارمغان شاہ ہی جانتا تھا...

صابرہ بیگم انوال کو دودھ دے کر سونے کا کہہ کر جیسے کمرے سے باہر آئی سامنے سے آتے ارمغان شاہ کو دیکھ کر اس کے قدم وہی روک گئے تھے..

بڑی پھپھو میرال کہاں ہے.. ارمغان شاہ کی سرخ ہوتی آنکھیں دیکھ کر صابرہ بیگم کا دل ڈر گیا تھا.

وہ اپنے کمرے میں ہے لیکن تم میری پہلے بات سنو... صابرہ بیگم کی بات وہی رہ گی تھی اور ارمغان شاہ لمبے لمبے ڈھگ بڑھتا ہوا میرال کے کمرے کی طرف چلا گیا تھا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اپنی زندگی کا فیصلہ کر کے اپنی خوشیوں کو اپنے ہاتھوں سے دفن کر کے میرال کمرے کی کھڑکھی کھولے اپنی حالت پر ماتم پر رہی تھی جب کمرے کا دروازہ ایک دم کھولا.

دروازہ کھولنے کی آواز پر میرال نے موڑ کر جب دیکھا تو اسکا سانس وہی روک گیا تھا اپنے سامنے کھڑے اس شخص کو دیکھا جس کے خواب وہ بچپن سے آنکھوں میں سجائے بیھٹی تھی اور اب اپنے خوابوں کو اس نے خود نوچ کر اپنی آنکھوں سے. نکالا پھینکا تھا اور سامنے کھڑے شخص کہ محبت کو روندتے ہوئے وہ خود بھی خالی ہاتھ رہ گی تھی..

کیوں... کیوں کیا تم نے ایسا میرال کیوں کیا... ارمغان شاہ بات کرتے ہوئے اپنے قدم آگے کو بڑھا رہا تھا اور میرال کی تو جیسے جسم سے جان نکل رہی تھی..

لیکن اس نے خود کو مضبوط رکھتے ہوئے اپنی اندر کی حالت کو باہر نہیں آنے دیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

تم جانتے ہو ارمغان میں نے ایسا کیوں کیا جس سچ کو مجھ سے اتنے عرصے سے چھپایا گیا تھا وہ سب جاننے کے بعد میں کیسے تمہارے ساتھ اپنی زندگی گزار لوں کیسے اس عورت کے. ساتھ ایک گھر میں. رہ لوں جس نے میری ماں کی زندگی برباد کر دی تھی اور میری دادی. میرال ابھی بول رہی تھی کہ ارمغان شاہ غصے سے آگے بڑھا اور میرال کے دونوں بازو کو اپنے دونوں ہاتھوں سے پکڑتے ہوئے اپنی سرخ ہوتی آنکھوں سے میرال کی طرف دیکھا.

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

وہی صابرہ بیگم جو ارمغان شاہ کا غصہ دیکھ کر میرال کے کمرے کی طرف آئی تھی میرال کی بات سن کر اس کے قدم وہی روک گئے تھے...

بکواس بند کرو اپنی. میرال.. اور زبان سنبھال کر بات کرو وہ کوئی عورت نہیں میری ماں ہے.. اور تمہاری بڑی پھپھو ہیں اور تم جانتی کتنا ہو اس سب کے بارے میں جو کچھ ہوا تھا لگتا ہے کہ تم ابھی تصویر کا ایک رخ دیکھا ہے اور دوسرا رخ دیکھنا نہیں چاہتی..

لیکن تمہیں میں دیکھنا چاہتا ہوں تمہیں بھی پتہ چلے کے تمہارے فیصلے سے اب مزید کیا کچھ ہونے والا ہے...

ارمغان شاہ کی باتوں سے میرال کے دل کی دھڑکن تیز ہو رہی تھی اس کا وجود کانپ رہا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مم.. مم.. میں نے کچھ نہیں سننا.. میرال بامشکل کہہ پائی تھی..

نہیں تمہیں سنا ہو گا.. اس بار ارمغان شاہ کی آنکھوں میں سرخی کی علاوہ نمی بھی تھی تمہیں پتہ ہے میں نے اپنی ماں کو پل پل مرتے دیکھا ہے. رات کو اٹھ اٹھ کر روتے ہوئے دیکھا ہے. اپنے ڈیڈ کی آنکھوں میں اپنی بہنوں کو دیکھنے کی حسرت کو دیکھا ہے ان کے لہجے میں وہ تڑپ دیکھی ہے. جو اپنوں کی دوری کی وجہ سے ہوتی ہے..

میں نے اپنے نانا جان کی آنکھوں میں اپنی بیٹی کی جدائی کے غم کو دیکھا ہے. اور اپنی دونوں پھپھو کی آنکھوں میں اپنے بھائی کی محبت کو پانے کی خواہش دیکھی ہے.. تم کیسی بیٹی ہو جو اپنی ماں کے جذبات کو نہیں پہچان سکی ابھی میں آیا تو مجھے ایک پل میں محسوس ہو گیا تھا انہیں دیکھ کر کہ وہ تمہارے فیصلے سے خوش نہیں ہے..

ہمیں تو اپنوں کو ملانا چاہیے لیکن تم نے تو یہ فیصلہ کر کے ان میں مزید دوریاں پیدا کر دی ہیں... آخر تم نے ثابت کر دیا ہے کہ تم طلعت علی کی بیٹی ہو جو کسی بھی جذبات سے عاری ہیں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور میرال میری بات سنو.. ارمغان شاہ کے لہجے میں پھر سے غصہ آگیا تھا اسکی آنکھیں غصے سے سرخ ہو رہی تھیں.. اسی عالم میں ارمغان شاہ نے میرال کے بازو پر اپنی گرفت میں مضبوط کی تھی.

چھوڑو میرا بازو۔ تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے چھونے کی میرال کے آنسوؤں بے اختیار اس کی آنکھوں سے نکل پڑے تھے. اور اپنی ماں کی وکالت مت کرو تم بھی ویسے ہی ہو.. اب بھی اپنے مطلب کے لیے ہی یہاں آئے ہو.. وہ جو بت بنے کھڑی تھی اپنے بازو پر گرفت مضبوط ہوتے ہی وہ درد سے بول اٹھی..

میرال کی اس بات پر ارمغان شاہ نے فوراً اپنے ہاتھ میرال کے بازوؤں سے الگ کیے..

میرال تم میری بات کو کیوں نہیں سمجھ رہی.. جو کچھ ہمارے خاندان میں ہوا اس میں میرا یا تمہارا کیا قصور ہے. میں نے کچھ نہیں کیا اور نا ہی تم نے.. اور تم مجھے ہی غلط کہہ رہی ہو... اب کی بار ارمغان شاہ میرال کی حالت دیکھ کر نرم پڑا تھا اسکا لہجہ بھی نرم تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شاید میرال خود کو اتنا نہیں جانتی تھی جتنا ارمغان شاہ اسے جانتا تھا.. وہ میرال کی آنکھوں میں. اپنے لیے پیار تو دیکھ چکا تھا لیکن اب اس کے بدلتے رویہ پر وہ تڑپ گیا تھا.

میرال ارمغان شاہ کا یہ روپ دیکھ کر چونک گی تھی جس کے چہرے پر ہر وقت مسکراہٹ رہتی تھی آج اس کے اندر اتنا غصہ اور درد کیسے اسکتا تھا. ارمغان شاہ کی طرف دیکھتے ہوئے میرال نے سانس اندر کی جانب کھینچا...

اوکے میں اب مزید کوئی بحث نہیں کرو گا نا ہی کوئی بات اب میں عملی طور پر کر کر کے دکھاؤ گا اور تم نے مجھے یہ سب کرنے کے لیے مجبور کر دیا ہے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرال تم صرف میری ہو میری امانت ہو تب سے جب تم نے پہلی بار آنکھ کھولی تھی.. اور اب تم مجھ سے دور نہیں جا سکتی.. سمجھی.. میں نے اپنے ہر ایک خواب میں تمہیں دیکھا ہے. تمہیں سوچا ہے میری دعائیں تم سے شروع ہو کر تم پر ختم ہوتی ہے. تو تم نے سوچ بھی کیسے لیا کہ تم اس شادی سے انکار کر دو گی.

Posted On Kitab Nagri

میں تمہیں پوری دینا کے سامنے اپناؤں گا یہ میرا تم سے وعدہ ہے اور مسٹر طلعت علی بھی اور تم بھی اس میں کچھ نہیں کر سکو گی یہ تم بھی دیکھ لینا.

ارمغان شاہ نے اپنی بات مکمل کی اور اگے بڑھ کر بت بنی میرال کے گالوں سے آنسوؤں صاف کرتے ہوئے باہر چلا گیا تھا..

میرال وہی بے بس کھڑی رہی.. ایک طرف اسکی محبت تھی تو دوسری طرف وہ سب کچھ جو اسکی فیملی کے ساتھ ہو چکا تھا..وہ کیا غلط کر بیٹھی تھی..یا جو کیا تھا وہ ٹھیک تھا..

ارمغان شاہ جیسے کمرے سے باہر نکلا تو صابرہ بیگم کو باہر کھڑے دیکھ کر سر جھٹک کر وہاں سے چلا گیا تھا.

اور صابرہ بیگم وہی سر پکڑ کر رہ گی تھی. میرال کی وہ سب باتیں سوچ کر صابرہ بیگم اندر کمرے میں. داخل ہوئی... جہاں میرال بیڈ پر بیٹھی بیڈ کے کونوں کو اپنی مٹھیوں میں دبوچے اپنی قسمت پر رو رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

میرال... اب رونے کا کوئی فائدہ نہیں ہے ارمغان جو کہہ کر گیا ہے وہ سب ٹھیک ہے تم تصویر کا ایک رخ دیکھ رہی ہو.. ہم نفرت کو جتنا چاہیے بڑھا سکتے ہیں لیکن محبت کو بڑھانے کے لئے اور سب کچھ بھول جانے کے لیے بڑا دل چاہے ہوتا ہے اور تم میں وہ دل نہیں ہے میرال...

صابرہ بیگم کی بات پر میرال نے چونک کر اپنی ماں کی طرف دیکھا جو اب کمرے سے باہر جا رہی تھی.

امی... میرال سے رہا نہیں گیا وہ اپنے فیصلے سے بے چین ہو رہی تھی اور اب صابرہ بیگم نے. بھی باتوں ہی باتوں میں اسے احساس دلا گی تھی کہ اس کا فیصلہ غلط تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرال کے یوں پکارنے پر صابرہ بیگم نے. موڑ کر پیچھے دیکھا تو اس کے سامنے میرال کھڑی تھی..

Posted On Kitab Nagri

امی آپ بھی ایسی باتیں کر رہی ہیں. میں نے تو سنا ہے سب تو مجھ سے برداشت نہیں ہو رہا اور آپ نے تو سب دیکھا اور برداشت کیا ہے آپ پر جو گزری ہے وہ آپ سب کیسے بھولا سکتی ہیں اور پھپھو کے ساتھ رشتہ کیسے جوڑ سکتی ہیں..

میر ال کی بات پر صابرہ بیگم نے. ایک سرد آہ بھری اور پھر ایک مسکراہٹ کے ساتھ میر ال کی طرف دیکھا..

تم جذبات اور سوچ کے لحاظ سے پوری اپنے بابا جان کی کاپی ہو. وہ بھی ایسے ہی ہیں.. بس انہیں اپنی بات اپنی سوچ درست لگتی ہے.. اس سے کسی کو کیا فرق پڑتا ہے. کوئی کس حال میں ہے یہ انہیں احساس نہیں ہوتا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میر ال میں نہیں چاہتی کہ تم اپنے بابا جان کی طرح بنو. جو رشتوں کا احساس تو کرتے ہیں لیکن اپنی انا کو سامنے رکھ کر وہ فیصلے کرتے ہیں.. اب تم مجھے خود بتاؤ کہ تمہیں اس بات پر یقین نہیں ہے کہ زندگی اور موت اللہ کے ہاتھ میں ہے اور بیماری اور شفا بھی.. بولو.. صابرہ. بیگم نے. میر ال کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا جس پر میر ال نے صابرہ بیگم کی طرف دیکھا.

Posted On Kitab Nagri

جی امی میرا یقین ہے میرال کی آنکھوں میں آنسو کے قطرے نکل کر گالوں پر پھسل رہے تھے.

تو پھر کیوں اتنی بد گمانی تم نے اپنے دل میں اچانک پیدا کر لی ہے. تمہاری دادی جان کا اس دنیا سے جانا اللہ کو یہی منظور تھا. اس کے ہاتھ میں کیا کچھ نہیں ہے اگر تمہاری دادی جان کی زندگی زیادہ ہوتی تو کیا اس اللہ کے لئے یہ مشکل تھا کہ وہ انہیں زندہ رکھتے.. اور میری بیماری... میں تو شروع سے ہی بہت احساس تھی گھر میں جب کوئی بات ہوتی تو مجھے سب سے پہلے بخار ہوتا یا بہوش ہو جاتی تھی جیسے اب انوال ہوئی تھی..

یہ سب بھی ہماری زندگی کا حصہ ہوتا ہے اور اللہ کی طرف سے آزمائش ہوتی ہے وہ ذات دیکھتی ہے کہ مشکل وقت پر میرا بندہ کیا کرتا ہے تو تمہارے بابا جان نے تو سب کو معاف کرنے کی بجائے اپنے رشتہ داروں سے ہی نا صرف خود تعلق توڑ دیا بلکہ مجھے بھی منع کر دیا.. اب تم بتاؤ کہ جہاں ہمارے نبی پاک نے رشتہ داروں سے پیار محبت سے رہنے کا درس دیا ہے صلہ رحمی کا کہا ہے وہاں تعلق توڑنا ٹھیک ہے کیا..

Posted On Kitab Nagri

ایک غلطی اور اوپر سے انا میں آکر تمہارے بابا جان نے کر دی اور اب دوسری غلطی تم نے کر دی ہے..اور تمہیں پتہ ہے کہ انا میں کیے گے فیصلے دکھ کہ سواء کچھ نہیں دیتے اور مجھے بس اسی بات کا افسوس ہے کہ تم بھی انا میں اگی تھی اور تمہیں ارمغان کہ محبت نظر نہیں آئی....صابرہ بیگم کی بات ختم ہوتے ہی میرال نے اپنے آنسوؤں سے بھرے چہرے کے ساتھ اپنی ماں کو گلے لگالیا تھا.

امی مجھ سے غلطی ہو گی..میں نے سب برباد کر دیا..میں نے ارمغان کو کھو دیا امی میں کیا کرو.میں اس کے بغیر نہیں رہ سکتی.میرال ہچکیاں لے کر رو رہی تھی.اج صابرہ بیگم نے.میرال کی آنکھوں سے آنا کا پردہ ہٹا دیا تھا وہ جو طلعت علی کی آنکھوں سے تو نہیں ہٹا سکی تھی لیکن اپنی بیٹی کو صحیح رستہ دیکھا دیا تھا.

بس میری بچی..چپ کر جاؤ..سب ٹھیک ہو جائے گا.ارمغان ایسے تمہیں چھوڑ نہیں سکتا بس دعا کرو کہ اللہ سب ٹھیک کر دے..سب کچھ آرام سے.ہو جائے نہیں تو تمہارے ایک غلط فیصلہ سے کچھ برا نا ہو جائے....

صابرہ بیگم نے میرال کے چہرے کو اپنے دونوں ہاتھوں میں لے کر اس کے آنسوؤں صاف کیے تھے...

Posted On Kitab Nagri

امی.. امی.. داداجان آپ کو بلا رہے ہیں.. انوال نے اندر آتے ہوئے کہا تو صابرہ بیگم نے میرال کے ماتھے پر بوسہ دیا اور کمرے سے باہر نکل آئی تھی.

آپی آپ نے اچھا نہیں کیا.. میں آپ سے نہیں بولتی آپ نے میرے پیارے سے بھائی کو ہرٹ کیا ہے. انوال اپنا غصہ دیکھا کر میرال کی کچھ سنے بغیر کمرے سے چلی گئی تھی.. اور میرال وہی بیڈ پر بیٹھ گی تھی آج اسے شدت سے احساس ہو رہا تھا کہ اس نے بس اپنے داداجان سے حقیقت جانے کے بعد کیوں نہیں سب کی خوشی دیکھی.. کیوں نہیں اپنی ماں سے پوچھا وہ کیا چاہتی ہے اور کیوں نہیں. اپنے داداجان سے پوچھا. میرال انہی سوچوں میں گم بیڈ پر کروٹ لے کر لیٹ گی تھی آنکھوں میں. نمی اور چہرے پر اداسی اگی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرال میں تمہیں کبھی رونے نہیں دوں گا تمہاری آنکھوں میں. کبھی آنسو نہیں آنے دوں گا جو بھی تمہاری آنکھوں میں آنسو لے کر آئے گا اسے پہلے میرا سامنا کرنا پڑے گا.. چھ سال کی میرال کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے ارمغان شاہ میرال کو تسلی دے رہا تھا جو اس کے بابا جان کے ڈانٹنے پر رو رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

ماضی کی یادوں کو یاد کرتے ہی میرال کے آنسوؤں میں روانگی اگی تھی..

ارمغان مجھے معاف کر دینا میں نے. تمہیں تکلیف دی مجھے معاف کر دینا.... میرال روتے ہوئے کب اس کی آنکھ لگی اسے بھی پتہ نہیں چلا تھا..

❤❤❤❤❤❤❤

شادی کی تیاریاں عروج پر تھی ھال میں میرال سجی دلہن بنی بیٹھی تھی... مہمانوں کا آنا جانا لگا ہوا تھا سب اپنے چہروں پر خوشی لیے بیٹھے تھے احمد رحمان میرال کے ساتھ اپنی باوقار شخصیت لیے بیٹھا تھا...

مولوی صاحب نکاح شروع کریں.. طلعت علی نے جیسے ہی کہا میرال کا دل مانو مٹھی میں آ گیا تھا...

مولوی صاحب نے اجازت ملتے ہی جیسے نکاح شروع کیا ھال میں لوگوں کی آواز آنا بند ہو گی تھی اور ساتھ ہی ایک اونچی اور گھمبیر آواز نے سب کو اپنی طرف متوجہ کر لیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

یہ سب کیا ہو رہا ہے.. کون سا ڈرامہ چل رہا ہے یہاں... ایک رعب دار آواز ھال میں گونجی تھی. جہاں سب نکاح شروع ہونے سے پہلے چہروں پر خوشی اور مسکراہٹ سجائے کھڑے تھے وہی اب سب کے چہروں ہر حیرت اور تجسس تھا.

وہ لمبے لمبے ڈھاگ بھرتا سٹیج کی طرف آرہا تھا. بلیو کلر کی جینس پہنے اوپر وائٹ کلر کی ٹی شرٹ پہنے وہ کہیں سے بھی نہیں لگ رہا تھا کہ وہ شادی اٹینڈ کرنے آیا تھا غصے سے اس کے چہرے کا رنگ سفید سے سرخ ہو رہا تھا...

طلعت علی صاحب آپ میری بیوی کا نکاح کسی اور کے ساتھ کیسے کر سکتے ہیں.. ارمغان شاہ نے جیسے سٹیج پر آتے کہا سب کے تو جیسے جسم سے روحیں خلق حقیقی کی طرف پرواز کر گئیں تھیں.. وہ تو یہ لحاظ بھی بھول گیا تھا کہ اس کے سامنے اسکی ماں کا بھائی کھڑا تھا..

ارمغان شاہ کی آواز سن کر سٹیج پر صوفے پر بیٹھی وہ صنف نازک میرال علی نے بے یقینی کے ساتھ ارمغان شاہ کی طرف دیکھا جو دل میں ہزاروں جزبات اور خوشیاں لیے بیٹھی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا بکواس کر رہے ہو تم ارمغان شاہ. کون بیوی کس کی بیوی.. طلعت علی کی جیسے سانس ہی روک گی تھی..

انکل مانا کہ میرال علی کے دماغ پر چوٹ لگی تھی وہ اپنی یادداشت بھول چکی تھی لیکن آپ تو بڑے ہیں نا کیا آپ کو بھی کوئی صدمہ پہنچا ہے جو آپ بھول گئے ہیں کہ میرا اور میرال کا نکاح ہو چکا تھا بچپن میں.. ارمغان شاہ کے ایک اور انکشاف نے سب کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا تھا..

بچپن کے نکاح کا سن کر میرال فوراً اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی تھی اسکا وجود ایک لمحہ کو لرزہ تھا ایک سرد سی لہر اس کے جسم میں سرایت کر گی تھی. آنکھوں میں چمک تو تھی لیکن دل تھا جو بے ترتیب طریقے سے دھڑک رہا تھا جو مسلسل یہ کہنے کو بے تاب ہو رہا تھا. کہ تم کہاں تھے میرے خوابوں کے شہزادے.. اتنے وقت سے کیوں مجھے ان ظالم لوگوں کے حوالے کر دیا تھا.. ہال میں سب پر سکتہ طاری ہو چکا تھا سوائے اس بہادر ارمغان شاہ کے جو نجانے اتنی ہمت کہا سے لا کر سب کو حیران کر رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

چلو میرال اس دنیا سے دور چلے جائیں. ارمغان شاہ نے اگے ہاتھ بڑھ کر میرال کا ہاتھ پکڑا اور میرال نے خوشی خوشی ارمغان شاہ کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دیا تھا..

تم میری بیٹی کو کہیں نہیں لے کر جاسکتے چھوڑو اسے..ایک طرف ارمغان شاہ نے میرال کا ہاتھ پکڑا تھا تو دوسری طرف طلعت علی نے. میرال دونوں کے درمیان کسی مہرہ کی طرح لگ رہی تھی..

بابا جان جانے دیں مجھے بابا جان مجھے ارمغان کے ساتھ جانے دیں.. میرال نیند میں بڑبڑا رہی تھی تب انوال نے ٹیبل پر رکھے پانی کا گلاس اس پر انڈیل دیا تھا..

بس کر دو.. خواب دیکھنا آپی اپ کا ارمغان دوپہر سے غائب ہے اس کا کچھ پتہ نہیں ہے اور اب رات ہونے والی ہے. نمبر بھی ان کا آف جا رہا ہے.

انوال نے پانی گرانے کے ساتھ ساتھ میرال پر ارمغان شاہ کی گمشدگی کا بم بھی گرا دیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

وہ جو خوابوں کی دنیا میں پہنچی ہوئی تھی اور انوال نے اس پر ایسے پانی گرا دیا تھا جیسے اس نے خود اپنی خواہشات پر پانی گرایا تھا..

چہرے پر سے پانی صاف کرتے وہ شکڈ بیھٹی انوال کی باتیں سن رہی تھی...اپ آپی کال کریں ارمغان بھائی کو پتہ نہیں بیچارے کس حال میں. ہوں گے انوال یہ کہتے ہوئے وہاں سے چلی گی تھی.

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

میرال کے اندر اتنی ہمت نہیں ہو رہی تھی کہ وہ ارمغان شاہ کو کال کر سکے اس نے جتنی باتیں ارمغان کو سنادی تھی اب اس کا سامنا کرنا تو دور کی بات وہ تو کال بھی نہیں کر پا رہی تھی..

❤❤❤❤❤❤

ارمغان شاہ کا کہیں کچھ پتہ نہیں چل رہا تھا..رات گزر گی تھی اور اب دن چڑھ آیا تھا..دونوں گھروں میں بے چینی تھی..ایک طرف فریدہ بیگم اپنے بیٹے کے لئے پریشان تھیں تو دوسری طرف ظہیر علی کے گھر والے الگ سے پریشان تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دو دن بعد میرال کی شادی تھی اور اس خوشی میں بھی گھر کا ماحول افسردہ تھا..

شام کے سائے ڈھل رہے تھے جب ڈرائنگ روم میں ارمغان شاہ نے قدم رکھا تھا.

Posted On Kitab Nagri

وسیم شاہ اور فریدہ بیگم اپنے بیٹے کو دیکھ کر بے یقینی کی حالت میں. کھڑے ہوئے تھے..

میرا بیٹا.. کہاں چلا گیا تھا.. فریدہ بیگم نے اگے بڑھ کر ارمغان شاہ کو گلے سے لگایا تھا..

میں یہی تھاماں.. بس آپ کی بہو کو لانے کے انتظامات کر رہا تھا.... ارمغان شاہ کی بات سن کر وسیم شاہ اور فریدہ بیگم کے چہروں پر حیرت اگی تھی..

کیا مطلب ارمغان کیا کرنا چاہ رہے ہو تم.. وسیم شاہ نے پریشانی سے پوچھا..

ڈیڈ آپ نے ہی تو کہا تھا کہ آپ میرا ساتھ دیں گے تو اب آپ پریشان کیوں ہو رہے ہیں. اور بے فکر رہیں میں ایسا کچھ نہیں کروں گا کہ آپ لوگوں کو شرمندہ ہونا پڑے بلکہ آپ کو مجھ پر فخر محسوس کریں گے... ارمغان شاہ کی بات سن کر وسیم شاہ مسکرا دیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

ماں.. میرا کمرہ زرا اچھے سے تیار کر دیں اور ہاں میرے کمرے میں سرخ گلاب کے ساتھ گیندے کے پھول بھی لگائیے گا آپ کی بہو کو وہ بہت پسند ہیں. میں زرا نانا جان سے مل کر آیا.. ارمغان شاہ کے. چہرے پر پر سکون تاثرات دیکھ کر وسیم شاہ اور فریدہ بیگم کو بھی حوصلہ ہوا تھا.

❤❤❤❤❤❤

ظہیر علی کے گھر قدم رکھتے ہی سب ارمغان کو ایسے دیکھ رہے تھے جیسے کوئی روح دیکھ لی ہو..

ارمغان بھائی آپ آ گے.. انوال نے اگے بڑھ کر ارمغان کو کہا جس پر ارمغان شاہ نے مسکراتے ہوئے انوال کے سر پر ہاتھ رکھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چھوٹی تم بھی دلہن ہی ہو.. اپنے کمرے میں رہو کہیں چوٹ وغیرہ نا لگا لینا.. اور ہاں میں نے تو تمہارا شکریہ کرنا تھا کہ تم نے میرے نالائق بھائی کی زندگی میں شامل ہونے کی حامی بھر لی تھی.

اہو.. ہیلو یہ نالائق کس کو کہا تم نے. پیچھے سے آتی آواز پر انوال کی دل کی دھڑکن یک دم تیز ہو گی تھی. اس نے بھی اپنے رشتے کو قبول کر لیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے احمر کی نظر انوال پر پڑتی انوال وہاں سے غائب ہو گی تھی..

ہاں بھی مجنون.. سب ٹھیک ہے نا.. احمر نے انوال کو جاتے ہوئے دیکھا اور. مسکرا کر ارمغان شاہ کے پاس آیا.

ہاں سب ٹھیک ہے. بس تو اپنا نکاح جلدی سے کروا لے یہ نا ہو کہ ہمارے پیارے بڑے ماموں جان اس بات سے بھی مکر جائیں. ارمغان شاہ کی بات پر دونوں کا قہقہہ ڈرائنگ روم میں بلند ہوا تھا..

وہاں.. دوسری جانب میرال جس کی دن رات اسی بے چینی میں گزر رہے تھے کہ ارمغان شاہ نے اپنے ساتھ کچھ کر نا لیا ہو اور اب ارمغان کی خبر ملتے ہی وہ فوراً اس کو دیکھنے آئی تھی اور اب اسکا جاندار قہقہ سن کر اور اس کے چہرے پر مسکراہٹ اور سکون دیکھ کر جو وہ کہیں سے بھی اداس نہیں لگ رہا تھا میرال کا دل یک دم دھڑکا تھا.

Posted On Kitab Nagri

وہ تو سوچ کر بیٹھی تھی کہ ارمغان شاہ اس شادی کو روک دے گا. اور اس کی غلطی کو ٹھیک کر دے گا جیسے وہ بچپن میں کرتا تھا جب بھی میرال کوئی غلطی کرتی.. وہ گھر والوں کو خبر ہونے سے پہلے اسے ٹھیک کر دیتا تھا..

ارمغان شاہ کو دیکھتے ہوئے اب میرال مایوسی سے اپنے کمرے کی طرف چلی گی تھی اس کے دل سے آواز آئی تھی کہ اس نے آج ارمغان کو مکمل کھو دیا تھا..

کہاں تھے صاحب زادے.. کل سے.. ظہیر علی نے ڈرائنگ روم میں آتے ہوئے کہا اور ساتھ تیمور علی اور طلعت علی بھی تھے..

ارمغان شاہ نے جھک کر ظہیر علی کے ہاتھ کو پکڑتے ہوئے چوما. نانا جان وہ بس کام کے سلسلے میں مجھے اچانک جانا پڑ گیا تھا بزی تھا اس لیے بتا نہیں سکا.

ارمغان شاہ کے جواز پیش کرنے پر طلعت علی افسوس سے نفی میں سر ہلاتے ہوئے اندر چلا گیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

انہیں کیا ہوا ہے ارمغان شاہ نے طلعت علی کو جاتے ہوئے دیکھا تو پوچھا..

کچھ مت پوچھو ارمغان آج تمہارے ماموں بھی تمہارے لئے پریشان ہو گئے تھے اور انہی کے کہنے پر ہم پولیس سٹیشن جارہے تھے تمہاری گمشدگی کا پتہ چلانے وہ تو انوال کی کال اگی تھی اور ہم واپس آگے. تیمور علی کے بتانے پر ارمغان شاہ نے اپنی مسکراہٹ دبا کر احمر کی طرف دیکھا.

مطلب کہ برف پگھل رہی ہے. احمر نے ارمغان کے کان میں تو کہا تھا لیکن پاس کھڑے ظہیر علی نے سن لیا تھا..

چھوٹے ماموں کوئی کام ہو تو بتادینا میں یہ ہی ہوں. ارمغان شاہ کی بات پر تیمور علی اور ظہیر علی دونوں ارمغان شاہ کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے وہاں سے چلے گئے تھے..

❤❤❤❤❤❤

آج میرال کی مہندی تھی اور میرال بیڈ پر لیٹی کمبل منہ میں پر رکھے لیٹی ہوئی تھی..

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میرال اٹھو.. کیا ماتم بچھا کر سو رہی ہو. اٹھو میری بچی آج انوال کا نکاح ہے اگر تمہیں اپنی شادی کی خوشی نہیں ہے تو بہن کی خوشی میں شامل ہو جاو.. فرخ بیگم نے میرال کے اوپر سے کمبل ہٹاتے ہوئے کہا..

چچی جان.. مجھے نہیں جانا کہیں بھی. میرال دوبارہ سے اپنے اوپر کمبل اوڑھ کر لیٹ گی تھی..

میری بچی کیوں بدگمان ہو رہی ہو. سب ٹھیک ہو جائے گا. فرخ بیگم نے کہا تو میرال نے ایک جھٹکے سے کمبل اپنے اوپر سے اتارا..

کیسے سب ٹھیک ہو جائے گا چچی جان. کیا میری شادی ارمغان سے ہو جائے گی کیا اور جو میں نے وہ سب اسے کہا وہ کیا.. وہ سب بھول جائے گا چچی جان. نہیں نا.. تو کیسے سب ٹھیک ہو جائے گا. میں کسی اور کی ہونے جا رہی ہوں اور وہاں مسٹر ارمغان شاہ میری شادی کی تیاریوں میں مصروف ہیں انہیں کوئی فرق نہیں پڑ رہا جیسے کہ وہ مجھ سے محبت نہیں کرتے تھے.

Posted On Kitab Nagri

میرال کے یوں کہنے پر جہاں فرخ بیگم مسکرائی تھیں وہاں دروازے کے دوسری طرف ارمغان شاہ کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گی تھی..

میرال کی بات پر جہاں ارمغان شاہ کے چہرے پر مسکراہٹ اگی تھی وہی اسکی اگلی بات پر ارمغان شاہ کے چہرے پر افسردگی اگی تھی جب میرال نے فرخ بیگم سے فریدہ بیگم کی بات کی تھی..

چچی.. آپ کو کیا لگتا ہے کہ فریدہ پھپھو نے یہ سب کیوں کیا تھا.. کیونکہ وہ بھی تو ایک عورت تھی نا تو وہ کسی دوسری عورت کو اتنا دکھ کیوں دے سکتی ہے یہ جانتے ہوئے بھی کہ اگر وہ اسکی جگہ پر ہوتی تو اتنی ہی تکلیف ہوتی جتنی وہ دوسروں کو دے رہی ہیں..

میرال کی بات پر فرخ بیگم ابھی بولی ہی تھی کہ دروازے کے پاس کھڑے ارمغان شاہ نے. اپنے قدم واپس لے لیے تھے..

Posted On Kitab Nagri

میر ال میری بچی.... ہر کوئی ایسا سوچنا شروع کر دے تو زندگی اور دنیا جنت نا ہو جائے... یہی انسان کا اندر کا غرور انا اور نفس ہوتا ہے جو اپنی بڑھائی خود بیان کر رہا ہوتا ہے اور جب وہ غرور اور انا کے نشے میں آکر نفس اور شیطان کی پیروی کر کے اپنا نقصان کر لیتا تو تب اسے احساس ہوتا ہے کہ وہ کیا کر بیٹھا ہے.. اس لئے تو اللہ تعالیٰ نے توبہ کی صورت میں. اپنے بندوں پر مہربانی کی ہے کہ جب وہ اپنے نفس اور شیطان کی باتوں میں آکر کچھ غلط کر بیٹھے تو اپنے رب کے سامنے گڑگڑا کر توبہ کرے اور معافی مانگے.. اور پھر اللہ تو دلوں کے حال جانتا ہے تو وہ اپنے بندوں پر مہربان ہوتا ہے. اور اسکی توبہ قبول کر لیتا ہے. اور اسے معاف کر دیتا ہے..

بس معاف نا کرنے کی عادت تو بندوں میں ہے جو اپنوں کو معاف نہیں کرتے اور ساری زندگی ان کے بغیر گزرا لیتے ہیں اور جب وقت ہاتھ سے نکل جاتا ہے اور ہمارے اپنے اس دنیا کو چھوڑ کر چلے جاتے ہیں تو پھر ہمارے ہاتھ کچھ نہیں رہتا صرف پچھتاوا کے.. اس لئے معاف کرنے کی عادت ڈالنی چاہیے کیوں کہ یہ ہمارے اللہ کو بہت پسند ہے..

Posted On Kitab Nagri

اور اب اٹھو تیار ہو جاؤ.. تین گھنٹے رہ گئے ہیں. انوال کے نکاح میں تم اس کی بڑی بہن ہو اس وقت ایک لڑکی کو ماں باپ کے ساتھ ساتھ بہن کا ساتھ بھی چاہے ہوتا ہے تو شاباش اٹھو اور اپنے دل و دماغ سے سارے خیالات نکال دو اور اللہ پر بھروسہ کرو وہ سب ٹھیک کر دے گا..

فرخ بیگم نے اپنی بات مکمل کرتے ہوئے بیڈ سے اٹھ کر میرال کے ماتھے پر بوسہ دیا اور کمرے سے باہر اگی تھی..

میرال جو رات سے بے چین تھی ایک امید اور ایک حوصلہ اس کے اندر جگا تھا کہ اللہ تعالیٰ سب کچھ ٹھیک کر دے گا.. چہرے پر اب مسکراہٹ اگی تھی اور دل میں سکون آ گیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرال نے گہرا سانس لیا اور بیڈ سے اٹھتے ہوئے الماری کی طرف آئی جہاں اسکی مہندی کا ڈریس پڑا تھا...

❤❤❤❤❤❤❤❤

Posted On Kitab Nagri

انوال سفید رنگ کے جوڑے میں جاس پر گولڈن رنگ کا دوپٹہ تھا میک اپ کے نام پر ہلکی سی لپ سٹک لگائی ہوئی تھی اپنے دھڑکتے دل کے ساتھ سٹیج پر بیٹھی ہوئی تھی. اور ساتھ ہی احمر اپنے چہرے پر اپنی خوشی کے ساتھ اپنی شرارتوں کو بمشکل روکے بیٹھا تھا..

انوال کے دائیں جانب میرال اپنے مہندی کا جوڑا پہنے کھڑے تھی ہلکے پیلے رنگ کا سوٹ اس پر ملٹی شیڈ کا دوپٹہ لیے میک اپ سے صاف چہرہ لیے اسکی ساری توجہ انوال پر تھی..

لیکن احمر کے دوسری طرف بیٹھے ارمغان شاہ کی پوری توجہ میرال پر تھی.. اسکی مسکراہٹ سے لے کر ایک ایک بات پر وہ دل فدا کر رہا تھا..

بس کر دے یار آج ہی دیکھ لوگے تو کل کیا کروگے.. احمر نے ارمغان شاہ کو کہنی مارتے ہوئے کہا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پتہ نہیں کل وہ ستمگر مجھے دیکھنے بھی دیتی ہے کہ نہیں کیوں کہ میڈم کی سوچیں ہی بہت عجیب ہیں.. ارمغان شاہ نے احمر کے کان میں دھیمی آواز میں کہا جو خود کالے رنگ کی شلوار قمیض میں اپنی شخصیت کو چار چاند لگا رہا تھا.. فریدہ بیگم نے. تو اپنے بیٹے کا صدقہ دیتے ہوئے اسے ظہیر علی کے گھر بھیجا تھا.

Posted On Kitab Nagri

کیوں کیا ہوا ہے ہماری بھابھی پلس کزن کو.. احمر نے بھی تھوڑا جھک کر ارمغان شاہ کو کہا..

اڑس پرسنل... ارمغان شاہ نے کہتے ہوئے اپنی شرٹ کی آستینوں کو فولڈ کیا تھا..

اچھا تو یہ بات ہے جاؤ پھر میں کل تمہاری کوئی مدد نہیں کر رہا.. احمر نے منہ بناتے ہوئے کہا..

ٹھیک ہے نا کرو نانا جان میرے ساتھ ہیں.. ارمغان شاہ نے ایک نیا انکشاف کیا تھا..

واٹ... احمر کی آواز اس بار اونچی ہوئی تھی.. کہ سب نے احمر اور ارمغان شاہ کی طرف دیکھا..

تم دونوں کا ہی نکاح کروا دیتے ہیں.. جتنی تم. دونوں کی باتیں ختم نہیں ہو رہی.. تیمور علی نے احمر کو آنکھیں دیکھاتے ہوئے کہا تو جہاں ایک مسکراہٹ کی لہر انوال کے چہرے پر آئی تھی وہاں میرال نے بڑی مشکل سے. اپنی ہنسی پر قابو پایا تھا..

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے احمر آگے سے. بولتا ظہیر علی اور طلعت علی نکاح خواں لے آیا تھا.

اور سب کی موجودگی میں. انوال نے احمر کو اپنی ساری زندگی کا محافظ تسلیم کر لیا تھا اور احمر نے دل جان سے انوال کو اپنی زندگی کا ساتھی بنالیا تھا..

نکاح ہونے کے بعد سب نے ایک دوسرے کو مبارک باد دی...

مجھے تم مبارک باد نہیں دو گی یا میں خود وصول کر لوں.. احمر نے تھوڑا جھک کر انوال کو کہا تو انوال جو چہرے پر مسکراہٹ لیے سب کی طرف دیکھ رہی تھی احمر کی بات پر چونک کر احمر کی طرف دیکھا انوال کا دل یک دم مٹھی میں آگیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بولو.. کیا.. کر لوں مبارک باد وصول... احمر کی بات ابھی منہ میں ہی تھی کہ انوال جس پر گھبراہٹ کا دورہ پڑنے والا تھا اونچی آواز میں بولی..

Posted On Kitab Nagri

امی دیکھیں احمر بھائی کیا کہہ رہے ہیں روکیں انہیں. انوال کی اونچی آواز پر سب نے چونک کر جہاں انوال کو دیکھا تھا وہاں احمر کی حیرت سے آنکھیں پھیل گی تھیں...اسے خبر نہیں تھی کہ اسے مبارک باد اتنی مہنگی پڑنی تھی..

ارے لڑکی.. کچھ تو خدا کا خوف کرو ابھی نکاح ہوئے گھنٹہ بھی نہیں ہوا تو تم اپنے شوہر کو بھائی کہہ رہی ہو.. اور احمر اٹھو یہاں سے مہندی کا کام دیکھو...

فرخ بیگم نے احمر کے کندھے پر چپت لگاتے ہوئے کہا تو انوال نے اپنے دانتوں تلے زبان دے دی..

تمہیں تو میں بعد میں پوچھتا ہوں.. احمر بولا دھیمی آواز میں تھا لیکن انوال تک آواز پہنچ گی تھی.. انوال نے اپنے ماتھے پر آئے پسینہ کے قطروں کو صاف کیا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور تم بھی اٹھو اور میرال کمرے میں گی ہے اسے تیار کر کے لے کر آؤ مہندی کا فنکشن ہونے والا ہے. صابرہ بیگم نے انوال کو کہا تو انوال کو پہلے ہی جانے کو پر تول رہی تھی اپنی ماں کی بات سن کر کسی جادو کی طرح غائب ہو گی تھی...

Posted On Kitab Nagri

❤❤❤❤❤❤❤

مہندی کا فکشن ختم ہو گیا تھا اور احمر کے ساتھ ساتھ ارمغان شاہ نے میرال کی مہندی کے فنکشن میں ایسے بڑھ چڑھ کر کام کر رہا تھا جیسے اسے کوئی پرواہ ہی نا ہو.. اور ارمغان شاہ کی اسی اگنورنس پر میرال اندر ہی اندر ٹوٹ رہی تھی...

سارے اپنے اپنے کمروں میں تھے.. ارمغان شاہ احمر کے ساتھ ڈرائنگ روم میں باتوں میں مصروف تھا احمر کے موبائل پر کال آئی اور وہ کال اٹینڈ کرنے باہر چلا گیا تھا...

ارمغان شاہ نے گہرا سانس لیتے ہوئے صوفے کے ساتھ ٹیک لگائی اسکی آنکھوں کے سامنے میرال کا چہرہ بار بار آرہا تھا جو کسی پری سے کم نہیں لگ رہی تھی.. میرال کے چہرے کے ساتھ ساتھ اسکی باتیں ارمغان شاہ کے دماغ میں. گونج رہی تھی..

انہی سوچوں میں گھم ارمغان شاہ کی کب آنکھ لگی اسے خبر بھی نہیں ہوئی...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

❤❤❤❤❤❤

میرال شیشے کے سامنے کھڑے سرخ جوڑا پہنے اپنے زیورات کو ایک ایک کر کے اتار رہی تھی جب ارمغان شاہ کمرے میں داخل ہوا..

یہ کیا کر رہی ہو میرال تم..ارمغان شاہ نے میرال کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا..

نظر نہیں آرہا تمہیں کہ میں کیا کر رہی ہوں..ہاں..اگر تم سمجھتے ہو کہ مجھ سے زبردستی شادی کر کے آپ یہ سمجھتے کہ آپ اپنی ماں کی غلطیوں پر پردہ ڈال دیں گے اور جو انہوں نے. کیا اس کا مداوہ کر دیں گے تو یہ آپ کی بھول ہے مسٹر ارمغان شاہ..

یہ کبھی ہو نہیں سکتا آپ نے مجھ سے شادی تو کر لی ہے لیکن مجھے کبھی اپنا نہیں بنا سکے گے..میں بھی میرال علی ہوں... سمجھیں آپ..میرال نے اپنے سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے. مقابل کھڑے ارمغان شاہ کو حیران کر دیا تھا. جو اسے ایک شوخ اور چنچل سی لڑکی سمجھتا تھا اس کے اندر یوں اچانک اتنا غصہ اور نفرت کہاں سے اگی تھی..

Posted On Kitab Nagri

میں نے کب کہا کہ میں اپنی ماں کی غلطیوں پر پردہ ڈالا رہا ہوں یا مداوہ کر رہا ہوں. مجھے تو بس یہ پتہ ہے کہ تم میری ہو اور میری ہی رہو گی. اور رہی بات تمہیں اپنانے کی تو میرال علی یہ بات تم بھی اپنے دماغ میں بیٹھا لو. تمہارے سامنے ارمغان شاہ کھڑا ہے جو نفرت کو محبت میں بدلنے کا ہنر اوپر لے کر اس دنیا میں آیا تھا.. تم میری محبت سے کبھی بچ نہیں سکتی کیونکہ تم ابھی سے میری محبت کی پہلی سیڑھی پر قدم رکھ چکی ہو.. وہ تمہاری آنکھوں میں صاف دیکھ رہا ہے باقی محبت کی منزل تک تمہیں لے کر جانا ارمغان شاہ کا کام ہے سمجھ گی میرال علی تم..

ارمغان شاہ نے بات ختم کرتے ہوئے میرال علی کو دیکھا جس کے. چہرے پر اب گھبراہٹ کے سواء کچھ نہیں تھا.

اور ہاں ایک بات اور تم مجھ سے کبھی دور نہیں جا سکتی کبھی نہیں... اور تمہیں کوئی بھی مجھ سے نہیں چھین سکتا تھا کوئی بھی نہیں..

ارمغان نے میرال کے بازو پر اپنی گرفت مضبوط کی تھی...

Posted On Kitab Nagri

ارمغان... ہوش میں آؤ.. میرال جو کچن سے پانی لینے آئی تھی ارمغان شاہ کو نیند میں بولتے ہوئے دیکھ کر وہ اس کے پاس آئی اور جیسے ہی اس کے بازو پر ہاتھ رکھ کر اسے اٹھنا چاہا ارمغان شاہ نے میرال کا ہاتھ اپنی گرفت میں. لے لیا تھا.

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپناناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

ارمغان... اٹھو... میرال کی اب آواز پریشانی میں تھی اور ساتھ ہی ارمغان شاہ نے آنکھیں کھولتے ہوئے میرال کی طرف دیکھا اور ایک جھٹکے سے میرال کو اپنی طرف کھینچا..

میرال اپنا توازن برقرار نہیں رکھ پائی اور ارمغان شاہ کے سینے پر گرتے ہوئے بچی میرال کا ایک ہاتھ ارمغان کے کندھے پر تھا اور دوسرا ارمغان شاہ کے ہاتھ میں..

میں تمہیں کسی اور کا نہیں ہونے دوں گا میرال تم صرف میری ہو.. تمہیں مجھ سے. کوئی نہیں چھن سکتا. تم خود بھی.. لیکن جو تم نے کیا اس کا تمہیں جواب دینا ہو گا.. ارمغان شاہ کی سرخ ہوتی ہوئی آنکھیں میرال کو ڈرا رہیں تھیں میرال کی جہاں دل کی دھڑکن بڑھ گی تھی وہاں اس کا سانس روک گیا تھا.

ارمغان.. وہ.... میں.... اس سے پہلے میرال اپنی صفائی میں کچھ کہتی ارمغان شاہ نے ایک جھٹکے سے میرال کو صوفے پر گرایا اور خود باہر کی طرف چلا گیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

میرال اپنے بازو کو پکڑے آنکھوں میں آنسوؤں لیے بیٹھی تھی.. ارمغان مجھے معاف کر دوں.. میں نے تمہیں تکلیف دی.. میں خود کسی کی نہیں ہونا چاہتی سواء تمہارے...

شادی کی تیاریاں پورے زور شور سے ہو رہی تھیں.. جہاں گھر کے سب فرد اس خوشی میں خوش تھے وہی ارمغان شاہ کی بھی خوشی اس کے چہرے پر جھلک رہی تھی. دوسری طرف میرال کو ارمغان شاہ کا رویہ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا چاہتا تھا ایک طرف وہ اسے کسی کا ہونے نہیں دینے کا وعدہ کر چکا تھا تو دوسری طرف وہ اسکی شادی کی تیاریوں میں مصروف تھا.

ظہیر علی نے موقع کی مناسبت سے طلعت علی کو فریدہ کی طرف سے دل صاف کرنے کا کہا تھا لیکن دو دن کے سوچ بچار کے بعد بھی طلعت علی کی انا نے اس کو اپنے فیصلے پر قائم رہنے کا ہی کہا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

طلعت علی کی بات سنکر ظہیر علی خاموش ہو گئے تھے لیکن ان کے چہرے پر اطمینان تھا اور یہ اطمینان انہیں ارمغان شاہ نے دلوایا تھا.

Posted On Kitab Nagri

جہاں ظہیر علی کے گھر آج میرال کی بارات کی تیاریاں ہو رہی تھیں وہاں وسیم شاہ کے گھر میرال کی آمد کی تیاریاں ہو رہی تھیں.

فریدہ بیگم نے. ارمغان شاہ کے کمرے کو پھولوں اور گولڈن لائٹس سے سجا دیا تھا. جو ایک ڈریم روم لگ رہا تھا..

ایک گھرانے میں خوشیاں تھی تو دوسرے گھرانے میں بے چینی تھی اپنوں سے ملنے کی..

وہی سیلون میں بیٹھی میرال خود کو کسی صحرا میں تپتی ریت پر چلتے ہوئے محسوس کر رہی تھی.. خود اپنے ہاتھوں سے اپنی محبت کا گلا گھونٹ دیا تھا اسکا پچھتاوا اسے ایک پل بھی سکون لینے نہیں دے رہا تھا.. چہرے پر بے قراری اور پریشانی واضح تھی جو وہاں موجود ہر کسی نے محسوس کی تھی...

❤❤❤❤❤❤

Posted On Kitab Nagri

انوال جاو اور جا کر احمر سے کہو کہ میرال کو سیلون سے لے آئے.. صابرہ بیگم جو ھال میں آنے والے مہمانوں کو دیکھ کر اب انوال کی طرف آئی تھی جو اپنی کالج کی فرینڈز کے ساتھ گپیں لگانے میں مصروف تھی احمر کا نام سنتے ہی اس کے وجود میں سرد لہر دوڑ گی تھی..

لیکن امی وہ تو نظر نہیں آرہے میں کہاں ڈھونڈو گی. انوال نے بے تکی وجہ دی تو صابرہ بیگم جو پہلے ہی میرال کے فیصلے پر چہرے پر پریشانی لیے سب دیکھ رہی تھی اس نے ایک نظر انوال پر جیسے ڈالی انوال دو سکینڈ میں کرسی سے اٹھ گی تھی.

انوال کے یوں اٹھنے پر صابرہ بیگم اب وہاں سے چلی گی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک تو امی بھی نا اب کہاں ڈھونڈو.. اتنا بڑا ھال ہے کس کس جگہ ڈھونڈو سمجھ نہیں آرہی. انوال جو اپنی لونگ جامنی کلر کی فراک کو دونوں ہاتھوں سے پکڑتے ہوئے ھال کے ہر طرف دیکھ رہی تھی جب اچانک ہی کسی نے انوال کو بازو سے پکڑتے ہوئے دیوار کے ساتھ لگاتے ہوئے اس کے منہ پر ہاتھ رکھا تھا. اس سے پہلے انوال کے منہ سے چیخ نکلتی اپنے سامنے کھڑے وجود کو دیکھ کر. اس کی آنکھیں پھیل گی تھیں..

Posted On Kitab Nagri

اتنی بے رخی وہ بھی اپنے شوہر کے ساتھ یہ کوئی اچھی بات نہیں ہے.. اچھی بیوی کی طرح تمہیں تیار ہو کر سب سے پہلے میرے سامنے ہونا چاہیے تھا لیکن تم نہیں آئی اور تمہاری طرف میری مبارک باد کے ساتھ تمہاری سزا بھی ادھار ہے. احمر نے بات کرتے ہوئے انوال کے منہ سے اپنا ہاتھ پیچھے کیا تھا جو مسلسل کچھ بولنے کی کوشش کر رہی تھی...

احمر کے ہاتھ پیچھے کرتے ہی انوال نے گہرا سانس لیا تھا.

وہ...میں...امی.. میرال.. انوال نے اپنی اکھڑتی سانسوں کے ساتھ بمشکل بولے پائی تھی..

کیا امی.. کیا میرال.. احمر نے انوال کے چہرے کا طواف کرتے ہوئے اپنی نظریں انوال کے آنکھوں میں گاڑھی.

وہ امی کہہ رہی تھیں کہ میرال آپی کو سیلون سے لے آئیں. انوال نے ایک ہی سانس میں کہہ دیا تھا وہ احمر کے اتنے پاس ہونے کو برداشت نہیں کر پا رہی تھی.

Posted On Kitab Nagri

وہ جس کی ذمہ داری ہے وہ اسے لینے چلا گیا ہے. تم مجھے میری مبارکباد دو نہیں تو میں خود وصول کرلوں گا.. احمر نے دیوار کی دونوں اطراف اپنے بازو رکھتے ہوئے انوال کے فرار کا رستہ بند کر دیا تھا.

میں..وہ..میں کیسے..انوال کا شرم سے چہرہ سرخ پڑ رہا تھا. جسے احمر پوری دلچسپی سے دیکھ رہا تھا.

چلو پھر میں خود ہی وصول کرلیتا ہوں.. احمر انوال کی گھبراہٹ دیکھتے ہوئے اپنا چہرہ مزید انوال کے. چہرے کے پاس لے کر آیا تو انوال کو اپنے وجود میں سنسناہٹ محسوس ہوئی..

وہ چچی خالہ آپ.. انوال نے جیسے کہا احمر نے چونک کر اپنے پیچھے دیکھا ہی تھا کہ انوال اپنے دونوں ہاتھوں سے احمر کو پیچھے دھکیل کر نکل گئی تھی. اور احمر اب گہری سانس لے کر رہ گیا تھا..

❤❤❤❤❤❤❤

میرال تیار ہو کر بیٹھی تھی اور گھر سے کسی کے آنے کا انتظار تھا..ماضی کی یادوں میں کھوئے وہ ارمغان شاہ کے ساتھ گزرے ایک ایک پل کو یاد کر رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

انہی حسین یادوں کو وہ اپنے ہاتھوں سے آج دفنانے جا رہی تھی..

اے اللہ میری مدد فرما دے تو جانتا ہے کہ میں ارمغان سے ہمیشہ پاک محبت کی ہے اور اسے ہی دعاؤں میں مانگا ہے اور آج میری چھوٹی سی لاپرواہی اور غلطی سے میں اسے ہمیشہ کے لیے کھو دوں گی اور جو میری زندگی میں شامل ہونے جا رہا ہے اسے میں کبھی وہ محبت نہیں دے سکوں گی جس کا وہ حقدار ہو گا اے اللہ مجھے دو دو لوگوں کے مجرم ہونے سے بچا لے.

میرال کے دل سے دعا نکل رہی تھی اور ساتھ ہی اس کی آنکھوں کے کونوں میں نمی آگی تھی جب سیلون والی نے اسے آکر بتایا کہ اسے لینے آ گئے ہیں. شام کے سائے گہرے ہو رہے تھے اور میرال کی اندر کی اداسی اپنے قدم مضبوط کر رہی تھی. اپنے دونوں نازک ہاتھوں سے اپنے بھاری لہنگے کو اٹھاتے ہوئے جب میرال نے سیلون سے باہر قدم رکھا تو باہر کھڑے گاڑی کے ساتھ ٹیک لگائے بلیک پینٹ اور بلیک ہی شرٹ پہنے آستینوں کو کہنیوں تک فولڈ کیے سینے پر ہاتھ باندھے وہ سامنے آتی دشمن جان کو دیکھ رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

دلہن بنتے ہی میرال کے حسن میں مزید نکھار آگیا تھا لیکن چہرے پر اداسی وہی تھی جیسے چاہے کوئی محسوس کرتا یا نا کرتا لیکن ارمغان شاہ محسوس کر گیا تھا..

تو مس میرال علی.. تم بھی اداس ہو. ارمغان شاہ نے سوچتے ہوئے چہرے پر. ہلکی سی مسکراہٹ لائی جیسے وہ فوراً چھپا گیا تھا..

میرال نے گاڑی کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے جیسے اپنے سامنے ارمغان شاہ کو دیکھا جو اسی کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہا تھا میرال کے وجود میں کپکپی اگی تھی.

اپنے بھاری لہنگے کو بمشکل اٹھائے وہ ہیل والی جوتی کے ساتھ چھوٹے چھوٹے قدم لیتی ہوئی گاڑی کی طرف آرہی تھی. جب ارمغان شاہ نے اگے بڑھ کر میرال کے سامنے اپنا ہاتھ رکھا.

تمہیں دلہن بنے دیکھنے کا پہلا حق صرف مجھے ہے.. ارمغان شاہ کی بات میں اتنی شدت تھی کہ میرال نے اپنا حلق تر کرتے ہوئے بغیر کو مزاحمت کے اپنا سرد ہاتھ ارمغان شاہ کے ہاتھ میں دیا تھا.. جیسے

Posted On Kitab Nagri

پکڑتے ہی ارمغان شاہ کے ہاتھ کی گرفت اتنی مضبوط ہو گی تھی کہ میرال کے منہ سے ایک ہلکی سی سسکی نکلی جیسے وہ فوراً چھپا گی تھی.

ارمغان شاہ نے اگے بڑھ کر گاڑی کا فرنٹ دروازہ کھولا تو میرال پھٹی پھٹی آنکھوں سے ارمغان شاہ کو دیکھنے لگ گئ تھی..

تم نے مجھے نہیں چنا تو کیا ہوا لیکن تمہارے ساتھ دیکھے ہر خواب کو تو پورا کر سکتا ہوں نا. اور یہ بھی ایک خواب تھا.. ارمغان شاہ کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی اور چہرے پر ایک درد بھری مسکراہٹ تھی جیسے دیکھتے ہی میرال نے فوراً اپنی آنکھیں جھکالی اور بغیر کچھ کہے گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گی تھی..

ارمغان شاہ نے ایک گہری سانس لی اور جا کر خود بھی گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی سٹارٹ کر دی تھی..

سارے رستے میرال اور ارمغان شاہ میں کوئی بات نہیں ہوئی تھی لیکن میرال اپنے چہرے پر ارمغان شاہ کی شدت بھری نظروں کو محسوس کرتی رہی تھی.. وہ سفر میرال نے کیسے مکمل کیا تھا یہ میرال جانتی تھی.

Posted On Kitab Nagri

ھال کے سامنے گاڑی کھڑی کرتے ہوئے ایک ہاتھ سٹیرنگ پر رکھے ارمغان شاہ نے میرال کی طرف دیکھا جو گاڑی کالاک کھولنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی جیسے ارمغان شاہ نے لاکڈ کیا ہوا تھا.

اتنی کیا جلدی ہے اپنے ہونے والے ہمسفر سے ملنے کی مجھ سے اپنی شادی کی مبارکباد تو لیتی جاؤ.. ارمغان شاہ کی گھمبیر آواز جیسے میرال کے کانوں میں پڑی اسے اپنی روح فنا ہوتی محسوس ہوئی تھی..وہ اج خود کو ارمغان شاہ کی نظروں میں ایک بے وفا محسوس کر رہی تھی.. میرال کے کانپتے ہاتھ وہی لاک پر روک گئے تھے.اس کی ہمت نہیں ہو رہی تھی کہ ارمغان شاہ کی آنکھوں میں دیکھ سکے.

میں نے سنا تھا کہ بے وفا لوگ بہت خوبصورت ہوتے ہیں لیکن آج اپنی آنکھوں سے دیکھ بھی لیا ہے. مبارک ہو تمہیں اپنی شادی اور اپنے لیے چنے ہوئے ہمسفر کے ساتھ زندگی..

ارمغان شاہ کی باتیں تھیں یا آگ برساتی بارش.

Posted On Kitab Nagri

میرال جو کب سے خود میں سمٹ کر ضبط کر کے بیٹھی تھی اسکی آنکھوں سے آنسو روانی کے ساتھ بہنے لگ گئے تھے..

وہ چہرہ موڑے ہی ان آنسوؤں کو ارمغان شاہ سے چھپا رہی تھی وہی ارمغان شاہ گاڑی کے سائیڈ مرر سے اسکے بہتے ہوئے آنسوؤں کو دیکھ رہا تھا. اس سے پہلے ارمغان کمزور پڑتا اور اگے بڑھ کر میرال کے آنسوؤں کو اپنے لبوں سے چن لیتا انوال اور فرخ بیگم گاڑی کی طرف آتی دکھائی دی.

ارمغان شاہ نے گاڑی کا لاک کھول دیا تھا.

فرخ بیگم نے اگے بڑھ کر میرال پر چادر اوڑھی اور انوال کو کہا کہ وہ اسے اندر لے جائے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارمغان تم اندر نہیں آوگے. فرخ بیگم نے کہا..

نہیں چھوٹی پھپھو. میں بس گواہ بننے آؤں گا. ارمغان شاہ نے اپنا سر تھوڑا جھکا کر اونچی آواز میں کہا تو میرال جو اندر جا رہی تھی اس کے جاتے ہوئے قدم ایک لمحہ کو روکے تھے...

Posted On Kitab Nagri

تم نہیں سدھرو گے ارمغان ناتنگ کرو اسے وہ پہلے ہی اپنے فیصلے کو سوچ سوچ کر آدھی ہو گی ہے. فرخ بیگم نے ارمغان شاہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو اب گاڑی سے باہر اگیا تھا..

چھوٹی پھپھو اتنا تو حق بنتا ہے نامیرا اسے بھی تو پتہ چلے کہ اس نے میری محبت کو ٹھکرا کر غلطی کی ہے اگر میں اسے اب آسانی سے میسر آگیا نا تو وہ پھر ہر بار ایسے ہی مجھے ٹھکرا کر چلی جائے گی. اسے بھی تو محبت کی تڑپ سمجھ میں آئے. ارمغان شاہ کی بات سنکر فرخ بیگم نے. اپنا ماتھے پر ہاتھ رکھ لیا تھا وہ ارمغان کی بنائی ہوئی پلائنگ کو نہیں سمجھ پا رہی تھی.

❤❤❤❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ھال میں گہما گہمی مچی ہوئی تھی ظہیر علی ہاوس میں اتنے عرصے کے بعد یہ خوشی کا دن آیا تھا.

طلعت علی سب انتظامات کو دیکھنے کے ساتھ ساتھ اپنی کلائی پر باندھی گھڑی میں ٹائم دیکھ رہے تھے..

بھائی کیا ہوا ہے کوئی پریشانی ہے کیا.. تیمور علی نے طلعت علی کو ایسے پریشان دیکھا تو پوچھا..

Posted On Kitab Nagri

پتہ نہیں احمد رحمان کا نمبر بند جا رہا ہے اور ایک گھنٹہ ہونے والا ہے بارات کا کچھ پتہ نہیں ہے پورا خاندان آ گیا ہے دوست احباب آ گے ہیں لیکن بارات نہیں آئی...

طلعت علی نے اپنے خدشات تیمور علی کو بتاتے ہوئے پاس ہی رکھی کرسی پر بیٹھ گیا تھا..

بھائی صاحب پریشان مت ہوں شادی میں دیر سویر ہو ہی جاتی ہے.. تیمور علی نے طلعت علی کو حوصلہ تو دے دیا تھا لیکن اب وہ خود پریشان ہو گیا تھا..

لو جی سسر جی کا اب ٹائم شروع ہو چکا ہے.. ان کا یہ پریشان چہرہ مجھے کتنا سکون دے رہا ہے وہ شخص جو پیچھلے چوبیس سالوں سے دوسروں کو پریشان کر رہے تھے آج خود کتنے پریشان دیکھ رہے ہیں. ارمغان شاہ ہاتھ میں چائے کا کپ پکڑے ھال کی دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے احمر کو کہہ رہا تھا اور احمر میسج پر میسج کر کے انوال کو تنگ کرنے میں مصروف تھا جب ارمغان کی آواز اس کے کانوں میں پڑی.

ہاں یار تایا جان تو واقعی پریشان ہیں.. احمر نے موبائل پاکٹ میں ڈالتے ہوئے کہا.

Posted On Kitab Nagri

بس ایک گھنٹہ اور اس کے بعد میرے بڑے ماموں کی ساری انا سارا غرور ہوا میں اڑ جائے گا. ارمغان شاہ نے بات کرتے ہوئے چائے کا گھونٹ لیا..

لیکن وہ احمد رحمان اس کا بندوبست ٹھیک سے کیا ہے نا. احمر کو بھی احمد رحمان کی کہانی جاننے میں دلچسپی ہو رہی تھی..

اس کی فکر مت کرو. اسکا شروع سے خواب تھا کہ وہ اعلیٰ سٹڈی کے لیے برطانیہ چلا جائے یہ تو اس کے والدین کی مرضی تھی کہ شادی کروالو. وہ اسے برطانیہ نہیں بھیج سکتے. اور میں نے. اس بیچارے کے خواب پورے کر دیے اور ساتھ ہی اسکی فیملی کو بھی ساتھ بھیج دیا ہے وہ تو کل رات کی فلائٹ سے جا چکا ہے اور اسکی فیملی ایک ہفتے تک چلی جائے گی..کچھ مہینوں کے لئے..اب سب رستے صاف ہیں.

ارمغان شاہ کی بات سنکر احمر نے بے اختیار تالی بجائی تو ارد گرد کے بیٹھے مہمان ان دونوں کو دیکھنے لگ گئے تھے...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

واہ.. ارمغان واہ.. اتنا سب کچھ اتنی جلدی کر لیا تم نے. ہمت کی داد دینی پڑے گی.. احمر کی بات پر ارمغان نے آنکھیں سکڑتے ہوئے احمر کی طرف دیکھا.

یہ سب اتنی جلدی نہیں ہوا. مسٹر احمر.. جب سے میرال کو وہ لوگ دیکھ کر گئے تھے تب سے ہی میں ان کوششوں میں تھا اور اب اکر سب مکمل ہوا ہے تم نہیں جانتے کہ برطانیہ جانا کوئی آسان کام نہیں ہے.. چلو چھوڑو ان باتوں کو آؤ نانا جی کے پاس چلتے ہیں.. ارمغان شاہ احمر کے ساتھ ظہیر علی کی طرف چلا گیا تھا.

❤❤❤❤❤❤❤

جیسے جیسے وقت گزر رہا تھا.. مہمانوں کے ساتھ ساتھ گھر والوں کی بے چینی بڑھ رہی تھی.. گھر کے چار افراد نکال کر باقی سب کے چہروں پر مسکراہٹ غائب ہو گی تھی.. کیوں کہ ان چار افراد کو ارمغان شاہ کے پلان کا پتہ تھا اور وہ اسی کا ساتھ دے رہے تھے.. وہاں دلہن بنی میرال اس بات سے بے خبر تھی کہ اسکی بارات آنے سے پہلے ہی اسکا دلہا برطانیہ پہنچ چکا تھا..

Posted On Kitab Nagri

بابا جان احمد رحمان کی فیملی کا نمبر بند جا رہا ہے. اور اسکا بھی.. دو گھنٹے ہو گئے ہیں اور بارات کا کچھ پتہ نہیں ہے اب تو مہمان بھی ہماری شکلیں دیکھ رہے ہیں. طلعت علی جو پہلے صبر کرتے رہے لیکن اب معاملہ ہاتھ سے نکلتے دیکھ کر آخر ظہیر علی کے پاس آ گئے تھے اور بے چینی سے کہا..

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

طلعت بیٹا یہ تو تمہیں پتہ ہونا چاہیے نا تمہارے ہی جاننے والے تھے میں اب کیا کر سکتا ہوں تم بھی اور باقی سب بھی یہی جانتے ہو کہ. تمہارے فیصلے کے. اگے تو تم مجھے بھی بولنے نہیں دیتے تو اب اس بوڑھے شخص کے پاس کیا لینے آئے ہو اب بھی تمہارا جو دل کرتا ہے وہ کرو. ظہیر علی کی باتیں سچ اور کڑوی تھیں. طلعت علی کو اب احساس ہو رہا تھا کہ ہر دفعہ اسکا فیصلہ ٹھیک نہیں ہو سکتا تھا..

بابا جان. یہ وقت ان باتوں کا نہیں ہے گھر کی عزت کا معاملہ ہے میرا تو بس نہیں چل رہا کہ جا کر احمد رحمان کی فیملی کو شوٹ کر دو. تیمور علی کی بھی اب برداشت سے باہر ہو رہا تھا. سائیڈ پر کھڑی فرخ بیگم اور صابرہ بیگم خاموشی سے یہ سب دیکھ رہی تھیں. جب وقت گزر رہا تھا اور بارات کا کچھ آتا پتہ نہیں تھا تب صابرہ بیگم کو فکر لاحق ہوئی لیکن فرخ بیگم اسے تسلی دی کہ جو ہوا رہا ہے ٹھیک ہو رہا ہمیں بس کچھ دیر اور صبر کرنا ہے. جہاں اتنے سالوں سے کیا ہے وہاں کچھ دیر اور. فرخ بیگم کی بات سن کر صابرہ کو کچھ حوصلہ ملا تھا..

بابا جان.. آپ بڑے ہیں اس خاندان کے بڑے ہیں. میں ہی اپنے غصے اور انا میں اپنے فیصلوں کو ٹھیک سمجھتا رہا اور بھول ہی گیا تھا کہ ماں کے بعد اپ ابھی ہمارے سروں پر سلامت ہیں.. بابا جان مجھے

Posted On Kitab Nagri

معاف کر دیں... اپنے بیٹے کی اور اس گھر کی عزت کو خراب ہونے سے بچا لیں.. طلعت علی جو کرسی پر بیٹھے غم اور شکڈ کی کیفیت میں تھا آج بیٹی کی بارات نا آنے پر اسکی آنکھوں پر لپٹی انا اور ضد کی پٹی کھول چکی تھی...

میں کچھ نہیں کر سکتا طلعت. کیونکہ میں جو بھی کہوں گا تمہیں وہ منظور نہیں ہو گا.. ظہیر علی نے گہرا سانس لیتے ہوئے کہا..

بابا جان مجھے آپ کا ہر فیصلہ قبول ہو گا. بس آپ اج میری عزت کی لاج رکھ لیں. طلعت علی کی آنکھوں میں اب نمی تھی جیسے دیکھتے ہوئے ظہیر علی کرسی پر سے اٹھ گئے تھے.

چلو میرے ساتھ.. ظہیر علی کے یوں کہنے پر طلعت علی اور تیمور علی دونوں ظہیر علی کے ساتھ چل پڑے تھے.

Posted On Kitab Nagri

اب سب مہمان آپس میں طرح طرح کی باتیں کرنا شروع ہو گے تھے..سب کی باتوں کو سنتے ہوئے ظہیر علی اپنے دونوں بیٹوں کے ساتھ ارمغان شاہ کے سامنے کھڑے تھے جو سب سے لاتعلق ہو کر موبائل میں بزی تھا.

ارمغان... ظہیر علی کی آواز پر ارمغان شاہ نے فوراً سر اٹھا کر تینوں کی طرف دیکھا اور فوراً اٹھ کھڑا ہوا...

ارمغان کیا تم میرال سے ابھی اسی وقت نکاح کرو گے
ظہیر علی کا لہجہ رعب دار تھا لیکن آنکھوں میں پیار اور نرمی تھی..

ظہیر علی کی بات سن کر تینوں میں سے جو چونکا تھا وہ طلعت علی تھا. لیکن وہ کچھ بول نہیں سکتا تھا کیونکہ اب بات ظہیر علی کے ہاتھ میں تھی.

لیکن...نانا جان. وہ بارات وہ احمد رحمان. ارمغان شاہ نے بھی آج ایکٹنگ کرنے کے سارے ریکارڈ توڑ دے تھے جیسے دیکھتے ہوئے ظہیر علی نے اپنے نواسے کو دل میں بیسٹ پرفارمنس کا ایوارڈ دیا تھا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ تم سب چھوڑو.. تم یہ بتاؤ تم میرال سے نکاح کر سکتے ہو کہ نہیں کیوں کہ اب ہمارے گھر کی عزت اور اسکا وقار ان سب مہمانوں کے سامنے اب تمہارے ہاتھ میں. ہے کیونکہ احمد رحمان بارات لے کر نہیں آرہا... ظہیر علی نے گہرا سانس چھوڑتے ہوئے سر جھکا کر کہا..

لیکن یہ کیسے ہو سکتا ہے. میں پتہ کرواتا ہوں. آپ سب پریشان مت ہوں.. ارمغان شاہ کی اس بات پر اب ظہیر علی نے دل میں اپنے نواسے کو اچھے خاصے القابات سے نواز دیا تھا. جو بات کو طویل کر رہا تھا..

ارمغان اپنے نانا جان کے چہرے کے تاثرات کو اگنور کرتے ہوئے باہر کی جانب بڑھنے لگا تھا آخر اس نے اپنی آگے کی کارروائی کو بھی تو مکمل کرنا تھا جس سے ظہیر علی بھی انجان تھے. اتنے میں احمر بھی اب چاروں کے پاس اکر کھڑا ہو گیا تھا.

ارمغان.. روک جاؤ... وہ نہیں آنے والا.. طلعت علی کی آواز پر ارمغان شاہ کے باہر کو جاتے قدم وہی روک گئے تھے..

Posted On Kitab Nagri

لیکن بڑے ماموں... اس سے پہلے ارمغان شاہ کچھ کہتا طلعت علی نے اگے بڑھ کر ارمغان شاہ کا ہاتھ پکڑا..

ارمغان بابا جان نے ٹھیک کہا ہے میری عزت میرا وقار آج سب ختم ہو جائے گا اگر آج میری بیٹی کی بارات نہیں آئی میں تو جیتے جی مر ہی جاؤں گا لیکن میری بیٹی کبھی زمانے کے سامنے سر نہیں اٹھا سکے گی زمانے کے طعنوں کو برداشت نہیں کر سکے گی وہ زندہ تو رہے گی لیکن خوشی اس کی زندگی سے چلی جائے گی..

طلعت علی کی باتیں سنکر ارمغان شاہ ایک پل کو ٹھٹھک گیا تھا.. وہ اپنے سامنے اس طلعت علی کو ہاتھ پھیلائے کھڑا دیکھ رہا تھا جو کبھی کسی کے آگے جھکا نہیں تھا جس کے فیصلوں نے ہمیشہ دوسروں کو دکھ دے تھے اور آج وہ خود ٹوٹ کر بکھر گیا تھا...

لیکن ماموں بارات تو میں اکیلے لے کر نہیں اسکتا نا. بارات تو ماں باپ کے ساتھ ہی لے کر آتے ہیں آپ کی بات میری سر آنکھوں پر میں اس بات سے انکار نہیں کروں گا لیکن میں اپنے ماں اور ڈیڈ کے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بغیر یہ فیصلہ نہیں لے سکتا اس کے لیے آپ کو میرے ساتھ چلنا ہو گا.. ارمغان شاہ نے فوراً وہ بات رکھ دی جو اس نے سوچا تھا..

ارمغان شاہ کی بات پر اب تیمور علی اور ظہیر علی ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے.

میں چلوں گا.. تمہارے ساتھ اپنی بہن کے گھر. طلعت علی کی بات ظہیر علی کے ساتھ ساتھ تیمور علی کے سماعتوں سے ٹکرائی اور دونوں کو اپنے کانوں پر یقین نہیں آرہا تھا.

ارمغان شاہ کے چہرے پر مسکراہٹ اگی تھی جیسے وہ بڑی مہارت سے چھپا گیا تھا...

تیمور جاؤ فرخ اور صابرہ کو بلالاو.. طلعت علی کے کہنے کی دیر تھی تیمور علی کی تو خوشی کی کوئی انتہا نہیں تھی...وہ صابرہ بیگم اور فرخ بیگم کو لینے چلا گیا تھا.

میرال کے پاس انوال کو چھوڑ کر اور احمر کو مہمانوں کو ہینڈل کرنے کا کہہ کر سب وسیم شاہ کے گھر کی طرف روانہ ہو گئے تھے.

Posted On Kitab Nagri

❤❤❤❤❤❤❤❤

وسیم شاہ کے گھر میں قدم رکھتے ہی طلعت علی کا سر جھکا ہوا تھا اور باقی سب کے چہروں پر مسکراہٹ تھی..

فریدہ بیگم جو بے چینی سے اپنے بھائیوں اور اپنے بابا جان کا انتظار کر رہی تھی وہی وسیم شاہ کو اپنے بیٹے پر یقین ہونے کے ساتھ وہ اطمینان سے بیٹھا کتاب پڑھ رہا تھا.

فریدہ... ظہیر علی کی آواز سنتے ہی جہاں فریدہ بیگم نے چونک کر اپنے سامنے کھڑے اپنے بابا جان کو دیکھا وہی صابرہ بیگم اور فرخ بیگم آگے بڑھ کر اپنے بھائی کی شفقت بھری آغوش میں چلی گئی تھیں.

بابا جان. فریدہ بیگم نے. آنکھوں میں آنسوؤں لاتے ہوئے آگے بڑھ کر ظہیر علی کے گلے لگ گی تھی.

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر اپنے دل کا غبار آنسو سے نکال کر فرید ہ بیگم نے. ظہیر علی کے پیچھے کھڑے طلعت علی اور تیمور علی کو دیکھا تھا. طلعت علی کے چہرے پر تو اپنی بہن کو دیکھ کر مسکراہٹ اگی تھی لیکن طلعت علی کی آنکھوں میں شرمندگی اور پچھتاوا تھا.

اس سے پہلے طلعت علی اپنی چھوٹی بہن کے اگے ہاتھ جوڑ تا فرید ہ بیگم نے. اگے بڑھتے ہوئے طلعت علی کے ہاتھوں کو تھام کر اس کے گلے لگ گی تھی.

نہیں بھائی. ایسا مت کریں بڑے بھائیوں کے یہ ہاتھ بہنوں کے اگے جوڑنے کے لیے نہیں سر پر پیار اور شفقت سے رکھنے کے لیے ہوتے ہیں آپ میرے گھر آگے ہیں مجھ سے ملے ہیں بابا جان سے ملا وا دیا ہے. تیمور بھائی سے مل لیا ہے میرے لیے یہ ہی کافی ہے. مجھے اب بس آپ لوگوں کا پیار چاہیے معافی نہیں. فرید ہ کی بات کرتے ہوئے آواز بھر آئی تھی اور وہاں کھڑے ہر وجود کی آنکھوں میں نمی تھی.

فرید ہ بیگم کی بات سن کر طلعت علی بڑا ہوتے ہوئے بھی خود کو سب کے سامنے چھوٹا محسوس کر رہا تھا. اس کے ایک غلط فیصلے نے کتنوں کے دل کو اداس کر رکھا تھا.

Posted On Kitab Nagri

فریدہ بیگم کو اپنی بانہوں کے حصار میں لیتے ہوئے طلعت علی نے پیار سے اور شفقت سے اس کے سر پر ہاتھ رکھ دیا تھا.. اور سامنے کھڑے وسیم شاہ کو دیکھا جو اپنی دونوں بہنوں سے لپیٹے کھڑا تھا.

وسیم شاہ نے بھی طلعت علی کی طرح ایک مسکراہٹ دے کر اسے سب کے لیے معاف کر دیا تھا..

بھائی تو میں لے آؤں اپنے بیٹے کی بارات. فریدہ بیگم نے طلعت علی سے الگ ہوتے ہوئے کہا تو اس کے چہرے پر حیرانگی نمودار ہوئی.

میں نے. ماں کو میسج کر کے سب کچھ بتا دیا تھا رستے میں. ارمغان شاہ جو سائیڈ پر کھڑے ان سب کا میلو ڈرامہ دیکھ رہا تھا فریدہ بیگم کی بات پر اپنا ڈرامہ خطرے میں پڑتے ہوئے دیکھ کر فوراً بول پڑا تھا..

جس پر طلعت علی کے چہرے کے تاثرات نارمل ہو گئے تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہاں لے آو... ہم سب انتظار کر رہے ہیں. تمہیں کسی تیاری کی ضرورت نہیں ہے گھر کی بات ہے. طلعت علی نے کہا..

ارے بھائی میں نے تو سب تیاریاں کرر کھی ہیں. فریدہ بیگم پھر سے اپنے جزبات میں بول گی تھی. جس پر سب کے چہروں پر مسکراہٹ غائب ہو گی تھی..

طلعت علی چلو ہمیں ہال پہنچانا ہے مہمانوں کو اب زیادہ دیر تک انتظار نہیں کروانا..

اس بار ظہیر علی نے صورتحال سنبھالی تھی اور سب کے اٹکے ہوئے سانس واپس آئے تھے..

فریدہ بیگم کو اب اپنی کہی بات کا احساس ہو رہا تھا. لیکن وہ اسی میں خوش تھی کہ اسکے بھائی اور بابا جان راضی ہو گئے تھے...

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میرال علی آپ کا نکاح ارمغان شاہ ولد وسیم شاہ سے طے پایا ہے کیا آپ کو قبول ہے.. نکاح خوان نے جیسے میرال سے پوچھا تو اس کے دل میں یک دم تیتلیوں نے بسرا کر لیا تھا. اسی وقت اس نے اپنے اللہ کا شکر ادا کیا تھا کہ اس نے اسکی دعا سن لی تھی اور اب صرف ارمغان شاہ کو منانا باقی تھا..

چہرے پر میٹھی میٹھی مسکراہٹ لیتے ہوئے میرال علی نے قبول ہے بولا تھا جس پر سب نے ایک دوسرے کو مبارکباد دی تھی..

باقی رسموں کو پورا کر کے سب مہمان بھی جانے لگ گئے تھے اور میرال بھی اپنے ماں باپ کی دعاؤں سے ایک گھر سے دوسرے گھر رخصت ہو گی تھی...

ارمغان شاہ نے. اپنا تھوڑا سر جھکا کر طلعت علی سے اجازت علی اور ساتھ ہی ظہیر علی کی طرف شکریہ بھری نظروں سے دیکھا جس پر ظہیر علی نے مسکراتے ہوئے اپنے نواسے کی آنکھوں ہی آنکھوں میں بلائے اتاری تھیں جو آج دلہے کے لباس میں نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہا تھا...

❤❤❤❤❤❤❤

Posted On Kitab Nagri

فریدہ بیگم میرال کو ارمغان شاہ کے کمرے میں بیڈ پر بیٹھا کر چلی گئی تھی..

کمرے کی سجاوٹ سے لگ نہیں رہا تھا کہ اسے ایک گھنٹے میں تیار کیا ہو گا.

دل میں اٹھتے جزبات اور وسوسوں کو لیے میرال گھڑی کی ٹک ٹک سن رہی تھی جب کمرے کا دروازہ کھولنے کی آواز آئی. آواز کو سنتے ہی میرال مزید خود میں سمٹ گی تھی...

ارمغان شاہ چلتے ہوئے میرال کے پاس اکر بیڈ پر بیٹھ گیا تھا.. ساتھ ہی اس نے اپنی پاکٹ سے ایک مخمل کی ڈبیا نکالی اور ایک گہرے سانس کے ساتھ وہ ڈبیا میرال کی گود میں. رکھ دی جہاں اس کے مہندی والے ہاتھ بے چینی کیفیت سے لڑتے ہوئے ایک دوسرے سے پیوست تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ تمہاری منہ دکھائی.. اور کپڑے چینیج کر کے سو جاؤ.. مجھ سے کسی قسم کی کوئی امید مت لگانا. کہ سب کے درمیان صلح ہو گی ہے تو میں بھی تمہیں معاف کر دو گا کیونکہ تم نے تو کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی دشمنی بڑھانے میں... ارمغان شاہ کی بات سن کر میرال جو اپنی گھنی پلکوں کو جھکائے بیٹھی تھی اسے لگا

Posted On Kitab Nagri

کہ اس کے اندر کچھ چھن سے ٹوٹ چکا ہے اور آنسو کے دو موتی نکل کر اس کے مہندی والے ہاتھوں پر گر گئے تھے.. www.kitabnagri.com

آنسو گرنے سے پہلے ہی ارمغان شاہ بیڈ سے اٹھ چکا تھا...

نہیں ارمغان آپ ایسے مجھ سے ناراض نہیں رہ سکتے. میں آج آپ کی ناراضگی دور کر کے رہو گی میں ہار نہیں مان سکتی. وہ بھی میرال علی تھی ایک سکینڈ میں سوچتے اس نے آنسو صاف کیے تھے اور بیڈ سے اترتے ہوئے ارمغان شاہ کی طرف بڑھی جو الماری کے پاس کھڑا اپنی گھڑی میں ٹائم دیکھ رہا تھا.. اور اس کی امید پر پورا اترتے ہوئے میرال ایک منٹ میں ارمغان شاہ کے پیچھے کھڑی تھی.. ارمغان شاہ نے اپنے ہونٹوں پر پھیلی مسکراہٹ کو دباتے ہوئے چہرے پر سنجیدگی لاتے ہوئے موڑ کر جیسے ہی میرال کی طرف دیکھا. اگلے ہی پل اسکی جان مٹھی میں اگی تھی..

میرال کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا... www.kitabnagri.com

تم رو کیوں رہی ہو... ارمغان نے میرال کو جیسے کندھوں سے پکڑتے ہوئے پوچھا میرال کے رونے میں اضافہ ہو گیا تھا..

ارمغان شاہ پریشان ہوتے ہوئے فوراً میرال کو اپنے سینے سے لگا لیا تھا..

کیوں رو رہی ہو میرال... مجھے بتاؤ تو سہی... تمہیں پتہ ہے کہ میں کسی کے بھی آنسو برداشت نہیں کر سکتا اور تم تو میری محبت ہو عشق ہو تو پھر کیوں رو رہی ہو.. ارمغان نے میرال کے بازو کو نرمی سے سلاتے

Posted On Kitab Nagri

ہوئے کہا تو. میرال جو رونے میں مصروف تھی فوراً خود کو ارمغان سے الگ کیا تھا وہ اپنے آدھے مشین میں تو کامیاب ہو گی تھی وہ جانتی تھی کہ ارمغان اسے روتا نہیں دیکھ سکتا..

اگر میں آپ کی محبت ہوں عشق ہوں تو مجھے معاف کیوں نہیں کر رہے میری غلطی کی اتنی بڑی سزا مجھے کیوں دے رہے ہیں آپ...مجھ سے بات بھی ٹھیک سے نہیں کر رہے آپ..

میرال کی یوں آپ آپ کی رٹ سن کر ارمغان شاہ نے مشکل سے اپنی ہنسی دبائی لیکن وہ ناکام رہا اور میرال ارمغان شاہ کے مسکراتے چہرے کو دیکھا جو مسلسل مسکرا رہا تھا...

آپ ہنس کیوں رہے ہیں.. میرال نے اپنی ہتھیلی سے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا تو ارمغان شاہ نے میرال کو کمر سے پکڑتے ہوئے اپنے قریب کیا تھا... www.kitabnagri.com

تمہارے لیے ہی تو یہ سب کیا ہے میرال. اور اس پورے جہان میں صرف تم ہی تو ہو جس سے میں نے عشق کیا ہے.. اور اس عاشق کی اگر تم جان بھی لے لو تو تمہیں معافی ہے لیکن اب دوبارہ دور جانے کی بات کی یا مجھ سے الگ ہوئی تو میں تمہاری خود جان لیں لوں گا.

ارمغان شاہ نے بات کرتے ہوئے اپنے لب میرال کے ماتھے پر رکھے... تو آپ نے مجھے معاف کر دیا کیا.. میرال نے فوراً اپنا چہرہ پیچھے کرتے ہوئے کہا تو ارمغان شاہ نے میرال کی اس حرکت پر آنکھیں سکڑتے ہوئے دیکھا لیکن میرال کی آنکھوں کی چمک دیکھتے ہوئے اس نے مسکرا کر سر مثبت میں ہلایا...

Posted On Kitab Nagri

سچ میں... میرال کی خوشی کی انتہا نہیں تھی کہ اسے آج اسکی محبت مل گی تھی وہ بھی محرم کی شکل میں.

میرال نے اگے بڑھ کر ارمغان شاہ کی کمر میں اپنے بازو حائل کرتے ہوئے اس کے سینے سے جا لگی تھی.. www.kitabnagri.com

میرال کی اس حرکت پر ارمغان شاہ یک دم چونک گیا تھا اور ساتھ ہی اس کے لبوں پر مسکراہٹ اگی تھی.

ہاں سچ میں... ارمغان شاہ نے بھی میرال پر اپنے بازوؤں کی گرفت مضبوط کرلی تھی...

لیکن تمہاری سزا ابھی باقی ہے یاد رکھنا.. اور وہ بہت خوبصورت سزا ہو گی... ارمغان شاہ کی بات پر میرال نے شرم سے آنکھیں میچتے ہوئے ارمغان شاہ پر اپنے نازک بازوؤں کی گرفت اور مضبوطی کر لی تھی... www.kitabnagri.com

جس پر ارمغان شاہ نے سکون کا گہرا سانس لیا تھا اور میرال سے اٹھتی خوشبو کو اپنے اندر جذب کیا تھا آج اسکی محبت اسکا عشق مکمل ہو گیا تھا. ارمغان شاہ نے اپنی محبت اور عشق کے واسطے دو خاندانوں کو بھی آپس میں ملا دیا. اب ہر دن ظہیر علی اور وسیم شاہ کے گھرانے میں خوشیوں کا دن تھا خوشیاں پھر لوٹ آئیں تھی..

ختم شد...

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595